Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ رُباعیات

بحضور چہاردہ معصومینؑ

سید نذر عباس رضوی

12 جون 2013

طالب دُعا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

التماس سورۃ فاتحہ

سورۃ فاتحہ اس کتاب کا ھدیہ ہے۔ ہمارے تمام مرحومین کے لئے پڑھ کر بخشش دیں۔

- ☆ سید واجد حسین مرحوم
- ☆ سید حسین عباس فرحت مرحوم
- ☆ سید جبار حسین رضوی مرحوم
- ☆ کنیز حُسینا
- ☆ قدیر النساء بیگم

کتاب حاصل کرنے کے لئے رابطہ

AL-ABBAS CARPETS

10, Rehmat Plaza, I-10 Markaz, Islamabad. Ph: 051-4444000

nazar_abbas@yahoo.com, abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست رباعیات

1۔	رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰؐ	1
2۔	حضرت امام علیؑ	20
3۔	حضرت فاطمۃ الزہراء	64
4۔	حضرت امام حسنؑ	82
5۔	حضرت امام حسینؑ	96
6۔	حضرت امام زین العابدینؑ	115
7۔	حضرت امام محمد باقرؑ	130
8۔	حضرت امام جعفر صادقؑ	134
9۔	حضرت امام موسیٰ کاظمؑ	143
10۔	حضرت امام رضاؑ	160
11۔	حضرت امام محمد تقیؑ	163
12۔	حضرت امام علی نقیؑ	169
13۔	حضرت امام حسن عسکریؑ	173
14۔	حضرت امام مہدی آخر الزمانؑ	176

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

15۔	حضرت خدیجہ	190
16۔	حضرت بہلول دانا	197
17۔	آنسو	198
18۔	شہزادہ علی اصغر	202
19۔	شہزادہ علی اکبر	206
20۔	حضرت عباس علمدار	211
21۔	قصیدے حضرت عباس	216
22۔	رباعیات امام زمانہ	224
23۔	نوحہ واپسی اہل حرم	232
24۔	مضمون غضنفر عباس	233
25۔	زیارت امام حسین	236
26۔	زیارت حضرت علی اکبر	240
27۔	زیارت شہدائے کربلا	241
28۔	زیارت حضرت زینب	243

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعیات ۔ نعت

رسولِ خداؐ خاتم الانبیاء
سید المرسلین۔رحمۃ اللعالمین
حضرت محمد مصطفیٰؐ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ
سید نذر عباس رضوی

۲۸ صفر ۱۴۳۱ ہجری

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ رباعیات

اپنے بچوں کیلئے جمع کیا

فکر پاکیزہ خیالات جواں دے یارب
اور نکھرا ہوا اندازِ بیاں دے یارب
تیرے ممدوح کی مدحت کے لئے اُٹھا ہوں
دل فرزدقؔ کا تو میثمؔ کی زباں دے یارب

(جناب پیامؔ اعظمی)

jabir.abbas@yahoo.com

طالبِ دعاء

سید نزر عباس رضوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعتیہ کلام

لوگ کہتے ہیں کروں آپ کی مدحت آقا　　اور میں لہجہ قرآن کہاں سے لاؤں

نام خدا کے ساتھ محمدؐ کا نام ہے　　کتنی بلند منزل خیر الانام ہے
اللہ کا شریک تو کوئی نہیں مگر　　ان کے بغیر کلمہ حق ناتمام ہے

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے　　جیسے منہ سے بولتا قرآن وہ تقریر ہے
سوچتی ہے دل میں دنیا مصطفےٰ کو دیکھ کر　　وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

حسن یوسفؑ دم عیسےٰؑ ید بیضا داری　　آں چہ خوباں ہمیں دارند تو تنہا داری

فرشتہ در پہ بصد احترام آتا ہے　　خدا کے بعد تمہارا ہی نام آتا ہے
کلیم ہو تے تمہیں کیا کلیم سے نسبت　　تمہارے گھر پہ خدا کا کلام آتا ہے

رتبے میں فرشتوں کے مراتب سے بڑے ہیں　　پیشانیوں پہ گوہر نایاب جڑے ہیں
ہر نقش قدم ان کا ہے معراج عبادت　　دہلیز محمدؐ پہ جو دیوانے پڑے ہیں

(ہلال جعفری)

اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔ طالب دعاء سید نزر عباس۔ ۹ ستمبر ۲۰۰۶۔ ۱۵ شعبان ۱۴۲۷ھ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب نعت مصطفیٰؐ کا اثر بولنے لگے
پتھر بھی سامنے ہو اگر بولنے لگے

نعت رسول پاک کا یوں حق ادا کرو — کٹ جائے گر زباں تو نظر بولنے لگے
پتھر کو رزقِ نطق ملے جس کے ہاتھ سے — حیرت ہے اس کو لوگ بشر بولنے لگے

عرفانؔ یہ حسینؑ کے نانا کا فیض ہے
ہم جیسے بے ہنر بھی اگر بولنے لگے

۔۔عرفانؔ حیدر عابدی۔۔

اکملت کے اعزاز کا رہبر نہیں آیا — گل یوں تو کئی آئے گل تر نہیں آیا
امت میں ہوں محسوب رسولان سلف بھی — اس شان کا دنیا میں پیمبر نہیں آیا

۔۔۔ساجدؔ نقوی۔۔۔

جو صاحب ایماں ہے وہ آباد رہے گا — آلام و مصائب میں بھی وہ شاد رہے گا
قرآں میں ابتر کے اشارے سے ہے ثابت — دشمن جو محمدؐ کا ہے برباد رہے گا

۔۔۔ساجدؔ نقوی۔۔۔

انکار نبوت کرتے ہو انکارِ رسالت کرتے ہو — پھر بھی مسلماں بنتے ہو کیسی یہ قیامت کرتے ہو
قرآں کو جس کے کہنے سے پیغام ہدایت مانا ہے — انکار اسی کے رتبے سے کیا دین کی خدمت کرتے ہو

۔۔۔ساجدؔ نقوی۔۔۔

شہر یثرب کا ہر اک ذرہ منور ہو گیا — گلشن اسلام کا غنچہ معطر ہو گیا
کیوں نہ سجدہ ریز ہوں اہل زمین و آسماں — فخر آدم آج دنیا میں اُجاگر ہو گیا

۔۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قمر جلالوی کی رباعیاں

کیا سمجھ سکتے فرشتے صبح ہے یا شام ہے کس کو کہتے ہیں زمیں اور عرش کس کا نام ہے
پہلے نورِ مصطفےٰؐ اس واسطے پیدا کیا اب اندھیرے کا نہیں ہے، روشنی کا کام ہے

۔۔قمر جلالوی۔۔

خود پرست انسان تھا یا بندۂ اصنام تھا جو بھی تھا دنیا میں وہ ناواقفِ اسلام تھا
مصطفےٰؐ جب تک نہ آئے تھے یہ جب کی بات ہے بت ہی بت کعبے میں تھے آگے خدا کا نام تھا

۔۔قمر جلالوی۔۔

نبی سب آئے رسالتمآبؐ سے پہلے کہ جیسے کم سنی کے دن شباب سے پہلے
قمر نکلنے کو جب آفتاب ہوتا ہے شعاعیں پھیلتی ہیں آفتاب سے پہلے

۔۔قمر جلالوی۔۔

کوئی نورِ مجسم آ رہا ہے اندھیرا کفر کا گھبرا رہا ہے
عرب میں ہے تجلی ہی تجلی مدینہ جگمگایا جا رہا ہے

۔۔قمر جلالوی۔۔

پہلا انہی کا سجدہ سنتے ہیں رب کے آگے کون و مکاں بنے ہیں شاہِ عرب کے آگے
دونوں جہاں کے ناظم جیسی جہاں ضرورت دنیا میں سب سے پیچھے، محشر میں سب سے آگے

۔۔قمر جلالوی۔۔

اک ایک شئے کو دو عالم میں دکھایا ہوگا بعد میں آنے کا حکم اس لئے پایا ہوگا
پہلے تو حق کی محبت میں رکے ہوں گے رسولؐ پھر سوا لاکھ پیمبر کو پڑھایا ہوگا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--قمر جلالوی--

نہ ہوا تجھ سا حسیں تیری قسم تیرے بعد　　حسن میں پایا نہ یہ جاہ و حشم تیرے بعد

غور سے دیکھ کے تصویر سراپا تیری　　رکھ دیا کاتبِ قدرت نے قلم تیرے بعد

--قمر جلالوی--

حق تو کیا ہٹتا بھلا اپنے کسی دستور سے　　پاس تھا اس بات کا آیا ہے موسیٰ دور سے

طور پر آخر کو نورِ مصطفیٰؐ دکھلا دیا　　اور کس کا نور مل جاتا خدا کے نور سے

--قمر جلالوی--

جیسے احمدؐ تھے کوئی مختارِ کار ایسا نہ تھا　　تھے ہزاروں انبیاء لیکن وقار ایسا نہ تھا

وہ تو کچھ محبوب کے کہنے سے امت بخش دی　　مان جاتا اور کی ، پروردگار ایسا نہ تھا

--قمر جلالوی--

طے منزلِ حیات کی رہبر کے ساتھ ساتھ　　محشر میں پہنچا شافعِ محشر کے ساتھ ساتھ

دیکھو وہ جا رہا ہے قمر جھومتا ہوا　　کوثر کی سمت ساقیِ کوثر کے ساتھ ساتھ

--قمر جلالوی--

موسیٰؑ سے جب کلام ہوتا ہے　　طور پر انتظام ہوتا ہے

مصطفیٰؐ عرش پر ہوئے مہماں　　اپنا اپنا مقام ہوتا ہے

--قمر جلالوی--

شبِ معراج بلوائے گئے ہو　　سرِ عرشِ بریں پائے گئے ہو

خدا کرتا ہے کتنی قدرِ مہماں　　تم ہی جانو کہ تم آئے گئے ہو

--قمر جلالوی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو بھی پیغام ادھر سے آیا ہو گا　　حسن نے مرتبہ عشق بڑھایا ہوگا
یہی ہوگی شبِ معراج کی روداد قمر　　شمع نے اپنے پتنگے کو بلایا ہوگا

۔۔قمر جلالوی۔۔

اپنی امت کی محبت کتنی دامن گیر ہے　　یہ رسولؐ آخری کی آخری تقریر ہے
کہہ دیا پیش کتاب حق دکھا کر آل کو　　دیکھو یہ قرآن ہے اور قرآن کی یہ تفسیر ہے

۔۔قمر جلالوی۔۔

آپؐ کے جلوے ہیں کیا کم، کفر پر غالب تو ہیں
پھر چچا کچھ بھی سہی اک جان دو قالب تو ہیں
اک پدر سر پر نہیں تو کیا ہوا، بہر مدد
فاطمہؑ بنت اسدؑ تو ہیں، ابو طالبؑ تو ہیں

۔۔قمر جلالوی۔۔

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے　　جیسے منہ سے بولتا قرآن وہ تقریر ہے
سوچتی ہے دل میں دنیا مصطفےٰؐ کو دیکھ کر　　وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

۔۔قمر جلالوی۔۔

پوچھو موسیٰؑ سے ان کے عالم کی　　تھی تجلی رسول اکرمؐ کی
مصطفےٰؐ جب سے آئے دنیا میں　　طور پر برق پھر نہیں چمکی

۔۔قمر جلالوی۔۔

غلط گر گفتگو کا کام ہو گا　　نبوت پر بڑا الزام ہوگا
بہر صورت پس پردہ کوئی تھا　　نہ ہوگا وہ کوئی ہمنام ہوگا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--قمر جلالوی--

سب سے پہلے تمہیں جب حق نے بنایا ہوگا — نور ہی نور فقط کام میں لایا ہوگا
رکھ لیا ہوگا یہ اللہ نے کہہ کر سایہ شاید — حشر کے دن تیری امت پہ یہ سایہ ہوگا

--قمر جلالوی--

رہا کوئی نہ ایسا وقفِ تسلیم و رضا ہو کر — ہمیشہ کی بسر فاقوں میں شاہِ دوسرا ہو کر
حرم کے بت نبی کو دیکھ کر اس بات پر چپ تھے — خودی بالکل نہیں ہے اس میں محبوبِ خدا ہو کر

--قمر جلالوی--

کھل سکا یہ نہ حسن و عشق کا راز — تھا کدھر ناز اور کدھر تھا نیاز
پردہ معراج کا کھل نہ سکا — دونوں جانب تھی ایک سی آواز

--قمر جلالوی--

نبیؐ کس شان سے نجران میں اللہ اکبر ہیں، — علیؑ ہیں فاطمہؑ ہیں ساتھ میں شبیرؑ و شبرؑ ہیں
نصاریٰ کہہ رہے ہیں دیکھ کر اک اک کو آپس میں — یہ کیسا کارواں ہے جس میں سب رہبر ہی رہبر ہیں

--قمر جلالوی--

(اپنے بچوں کے لئے جمع کی۔ سید نزر عباس۔ ٦ مئی ٢٠٠٥)

تبرکات نعت از رانا بھگوان داس چیف جسٹس

نبی مکرم شہنشاہِ عالی — بہ اوصافِ ذاتی و شانِ کمالی
خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں — یہ سب کچھ ہے تیری ستودہ خیالی
نگاہِ کرم ہو نواسوں کا صدقہ — ترے در پہ آیا ہوں بن کے سوالی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محمد مصطفیٰ ہو زینتِ کون و مکاں تم ہو　　بصد جان و دلم قرباں کہ میری جاں تم ہو

کہاں انساں، کہاں بھگواں کہ سب ہے جلوہِ جاناں

یہ سب پردے تمہارے ہیں، اسی میں ضوفشاں تم ہو

السلام اے شمعِ انوارِ جہاں　　السلام آئینہ دارِ کُن فکاں

السلام اے محسنِ نوعِ بشر　　السلام اے نکتہء حُسنِ جہاں

محسنِ انسانیت ختمِ رسالت السلام

قاطعِ رہبانیت شاہِ ہدایت السلام

نعت آصف رضا رضوی

یہ جذبہء پنہاں کا اثر دیکھ رہا ہوں

میں خواب میں طیبہ کا سفر دیکھ رہا ہوں

کیا عظمتِ دربارِ رسولِ عربیؐ ہے　　کونین کے جھکتے ہوئے سر دیکھ رہا ہوں

ادراک میں آسکتی نہیں شانِ نبوت　　ناپختہ ابھی ذہنِ بشر دیکھ رہا ہوں

معراج کی شب اور وہ قوسین کی منزل　　اللہ! کہاں پائے بشر دیکھ رہا ہوں

لرزہ ہے رضا ظلم کی اس تیرہ شبی میں

میں جلوہِ انوارِ سحر دیکھ رہا ہوں

---آصف رضا رضوی---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت از آل محمد رزمی

میرے ہونٹوں پہ نعتِ مصطفیٰؐ ہے
یہ آقا کی غلامی کا صلہ ہے

مجھے کیا گردشِ دوراں کا ڈر ہو — محمدؐ سا نبی مشکل کشا ہے
عروجِ انجمِ خاکی تو دیکھو — میرا محبوب محبوبِ خدا ہے
کہاں میں اور کہاں آقا کی چوکھٹ — بلندی کی بھی کوئی انتہا ہے
یہ سن کر میں غلامِ مصطفیٰؐ ہوں — فرشتہ موت کا تھرا رہا ہے
ابو سفیان جیتا یا محمدؐ — کہو تاریخ کا کیا فیصلہ ہے
سرہانے مزارِ شاہِ بطحیٰ — جو مانگا ہے مجھے وہ مل گیا ہے

اے رزمی ہو کیا دنیا سے مطلب
جو خاکِ راہِ یثرب ہو گیا ہے

مدح خواں ہوں رسولِ پاکؐ کا میں
ذہن و دل میں میرے اُجالا ہے

کیا خبر تھی یہ اہلِ مکہ کو — حق کا سورج نکلنے والا ہے
دوشِ احمدؐ پہ آ کے حیدرؓ نے — خانۂ حق سے بت نکالا ہے

راہِ طیبہ میں کچھ خبر ہی نہیں
زیرِ پا پھول ہے کہ چھالا ہے

---انوار جعفری---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خلقت میں حُسن سرورِ دیں کی مثال ہے — یا کوئی فرد ہمسرِ شاہِ بلالؓ ہے
صنعت پہ صانع خود ہوا مائل بذوق و شوق — واللہ کیا ہی آپ کا حُسن و جمال ہے

۔۔علامہ فرقانی امروہوی۔۔

کیا سمجھے کوئی رتبۂ احمدؐ کیا ہے — خالق کی طرح خلق میں بے ہمتا ہے
قوسین کی قربت پہ ہے حیرت بے جا — یہ قُرب تو حضرت کے لئے ادنیٰ ہے

۔۔علامہ فرقانی امروہوی۔۔

ہے مجھ کو عشق شافعِ روزِ جزا کے ساتھ — دعوائے ہمسری نہیں لیکن خدا کے ساتھ
باتیں بھی کی دکھا دیا پردے سے ہاتھ بھی — گویا علیؑ بھی عرش پہ تھے مصطفےٰؐ کے ساتھ

۔۔علامہ فرقانی امروہوی۔۔

گل یوں تو کئی آئے گلِ تر نہیں آیا
امکان کے اعزاز کا رہبر نہیں آیا
امت میں ہوں محسوب رسولانِ سلف بھی
اس شان کا دنیا میں پیمبر نہیں آیا

۔۔کتاب جلوے سے۔۔

آلام و مصائب میں بھی وہ شاد رہے گا — جو صاحبِ ایماں ہے وہ آباد رہے گا
قرآں میں ابتر کے اشارے سے ہے ثابت — دشمن جو محمدؐ کا ہے برباد رہے گا

۔۔کتاب جلوے سے۔۔

انکارِ نبوت کرتے ہو انکارِ رسالت کرتے ہو — اور پھر بھی مسلماں بنتے ہو کیسی یہ قیامت کرتے ہو
قرآن کو جس کے کہنے سے پیغامِ ہدایت مانا ہے — انکار اسی کے رتبے سے، کیا دین کی خدمت کرتے ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔۔کتاب جلوے سے۔۔۔

خاموش گر رہے تو خدا کی کتاب ہے
اور بولنے لگے تو رسالت مآب ہے

آپ کی دید کے ارمان چلے آتے ہیں   دل سلامت رہے تو مہمان چلے آتے ہیں
میں اگر جاؤں مدینے تو نہ واپس آؤں   جانے کیوں جا کے مسلمان چلے آتے ہیں

۔۔محسن نقوی۔۔

ہر صبح مکافات کی شاموں کے لئے ہے   دنیا دلِ نادار کے کاموں کے لئے ہے
اعدائے نبوت کا ٹھکانہ ہے جہنم محمدؐ   جنت تو محمدؐ کے غلاموں کے لئے ہے

۔۔محسن نقوی۔۔

نازاں ہوں مقدر پہ ہے احسان محمدؐ   ہوں آئینہ بردار غلامانِ محمدؐ
اعدائے نبوت کا ٹھکانہ ہے جہنم   جنت تو محمدؐ کے غلاموں کے لئے ہے

۔۔محسن نقوی۔۔

یہ مانا حسن میں یوسف زمانے سے سوا ٹھہرا   محمدؐ کے مقابل میں کوئی کیسے بھلا ٹھہرے
تقابل حضرت یوسفؑ کا کیا ختمی مرسلؐ سے   وہ محبوبِ زلیخا تھے یہ محبوب خدا ٹھہرے

۔۔۔۔۔

وفائے محمدؐ عبادت خدا کی   عطائے محمدؐ عنایت خدا کی
محمدؐ خفا تو خدا بھی خفا ہے   محمدؐ کی طاعت ہے طاعت خدا کی

۔۔رضوان عزمی امروہوی۔۔

جمالِ محمدؐ جمالِ خدا ہے   کمالِ محمدؐ کمالِ خدا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ جو بھی کہیں وہ خدا کہہ رہا ہے — مقالِ محمدؐ مقالِ خدا ہے

۔۔۔رضوان عزمیؔ امروہوی۔۔

غنچہ چٹکے تو اُسے آپ کی گفتار کہوں — گر صبا سن کے کہیں آپ کی رفتار کہوں
آپ کو یاد کروں جب بھی رسولِ اکرمؐ — جوش میں صلِ علیٰ عزمیؔ کئی بار کہوں

۔۔۔رضوان عزمیؔ امروہوی۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رباعیات

السلام علیک یا رسولؐ اللہ

دل میں چاہت ہے پیمبرؐ کی تو دوزخ کیسی — پھر سرِ حشر یہ رحمت کا لبادہ کیا ہے
اے فرشتو! میرے اعمال نہ دیکھو، ٹھہرو — پہلے پوچھو کہ محمدؐ کا ارادہ کیا ہے

زمیں سے عرش پر خالق نے جس بندے کو بلوایا — خردوالو! ذرا سوچو، کہ وہ انسان کیا ہوگا
بلندی سے خدا کی ختم نبیؐ کی منزلت سمجھو — کہ جس کا میزباں ایسا ہے، وہ مہمان کیا ہوگا

ایک رات محمدؐ ہوا مہمان ربِ جلی کا — خالق سے ہوئی بات یہ کہتا ہے ولیؑ کا
پردے میں خدا تھا کہ نہیں تھا اُسے معلوم — سرورؐ نے بتایا ہے کہ لہجہ تھا علیؑ کا

سر سے لیکر پاؤں تک تنویر ہی تنویر ہے — جیسے منہ سے بولتا قرآن وہ تقریر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سوچتی ہے دل میں دنیا مصطفیٰؐ کو دیکھ کر وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے

تصور آپ کا اے رحمۃ اللعالمین آیا تو مایوسانِ رحمت کو بھی بخشش کا یقیں آیا

مدینے کی گدائی پر میں قرباں اُسکو کردوں گا اگر ملکِ سلیمانؑ بھی میرے زیرِ نگیں آیا

ہر دور میں ہر شخص کو پیارے ہیں محمدؐ اکثر درِ زہراؑ پہ یہ جبریلؑ نے سوچا

پیغام کسے دوں؟ کہ یہ سارے ہیں محمدؐ

(اپنے بچوں کے پڑھنے کے لئے مندرجہ بالا رباعیاں جمع کی۔ طالب دعا۔ سید نزر عباس۔ ۱۳ جنوری ۲۰۰۷)

وادیٔ شوق میں آوازِ جرس ہو جیسے لبِ تسنیم و کوثر کی ہوس ہو جیسے

نام لیتا ہوں محمدؐ کا تو لگتا ہے اسیرؔ میرے ہونٹوں پہ چھلکتا ہوا رس ہو جیسے

--احمد علی اسیرؔ کراچی--

حضورؐ آئے تو ایسی چلی ہوئے بہار کوئی جگہ ہی نہ باقی رہی خزاں کے لئے

سب نے حق بات کا اظہار چھپا رکھا ہے اب مدینے چلیں لاہور میں کیا رکھا ہے

کاش اِک دن شہِ بطحا میرا سینہ دیکھیں آپ کے نام کا ایک شہر بسا رکھا ہے

ہم گنہ گار ہیں لیکن یہ تسلی بھی تو ہے

آپ نے عفو کا دروازہ کھلا رکھا ہے

--وحید الحسن ہاشمی--

چلو تو سوئے مدینہ درود پڑھتے ہوئے بسر دیں ہو جیسے درود پڑھتے ہوئے

ہے اہلِ بیتِ محمدؐ نجات کے ضامن بنا گیا ہے سفینہ درود پڑھتے ہوئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعائیں کیسے نہ مہدی خدا قبول کرے

ہو مانگنے کا قرینہ درود پڑھتے ہوئے

--سید منتظر مہدی گیلانی--

قافلے سوئے مدینہ ہیں درودوں کے رواں　　　ہم نے رکتے ہوئے دیکھے نہ مسافر تیرے

کون سمجھے گا بلالؓ اور ابوذرؓ کا مقام　　　فکرِ انساں سے بالا یہ نوکر تیرے

جب کبھی تیرے وسیلے سے خدا سے مانگا

اپنی پلکوں پہ بکھر جاتے ہیں گوہر تیرے

--سید منتظر مہدی گیلانی--

تبرکات نعت از رانا بھگوان داس چیف جسٹس

نبی مکرم شہنشاہِ عالی

بہ اوصافِ ذاتی وشانِ کمالی

خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں　　　یہ سب کچھ ہے تیری ستودہ خیالی

نگاہِ کرم ہو نواسوں کا صدقہ　　　تیرے در پہ آیا ہوں بن کے سوالی

محمد مصطفیٰ ہو زینتِ کون و مکاں تم ہو　　　بصد جان و دلم قرباں کہ میری جاں تم ہو

کہاں انساں، کہاں بھگواں کہ سب ہے جلوہِ جاناں

یہ سب پردے تمہارے ہیں، اسی میں ضوفشاں تم ہو

السلام اے شمعِ انوارِ جہاں　　　السلام آئینہ دارِ کن فکاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

السلام اے محسنِ نوعِ بشر　　　السلام اے نکتۂ حُسنِ جہاں
محسنِ انسانیت ختمِ رسالت السلام
قاطعِ رہبانیت شاہِ ہدایت السلام

یہ جذبۂ پنہاں کا اثر دیکھ رہا ہوں　　　میں خواب میں طیبہ کا سفر دیکھ رہا ہوں
کیا عظمتِ دربارِ رسولِ عربی ہے　　　کونین کے جھکتے ہوئے سر دیکھ رہا ہوں
ادراک میں آسکتی نہیں شانِ نبوت　　　نا پختہ ابھی ذہنِ بشر دیکھ رہا ہوں
معراج کی شب اور وہ قوسین کی منزل　　　اللہ! کہاں پائے بشر دیکھ رہا ہوں
لرزہ ہے رضا ظلم کی اس تیرہ شبی میں
میں جلوۂ انوارِ سحر دیکھ رہا ہوں

---آصف رضا رضوی---

دل دل سے ملایا ہے ابو طالبؑ نے　　　کیا رنگ جمایا ہے ابو طالبؑ نے
اس عقد کے بارے میں بھی کچھ لب کھولو　　　جو عقد پڑھایا ہے ابو طالبؑ نے

----نہ معلوم شاعر----

نعت از آلِ محمد رزمی

میرے ہونٹوں پہ نعتِ مصطفیٰؐ ہے　　　یہ آقا کی غلامی کا صلہ ہے
مجھے کیا گردشِ دوراں کا ڈر ہو　　　محمدؐ سا نبی مشکل کشا ہے
عروجِ انجمِ خاکی تو دیکھو　　　میرا محبوب محبوبِ خدا ہے
کہاں میں اور کہاں آقا کی چوکھٹ　　　بلندی کی بھی کوئی انتہا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ سن کر میں غلامِ مصطفیٰ ہوں　　فرشتہ موت کا تھرا رہا ہے
ابو سفیان جیتا یا محمدؐ　　کہو تاریخ کا کیا فیصلہ ہے
سرِ بالیں مزارِ شاہِ بطحیٰ　　جو مانگا ہے مجھے وہ مل گیا ہے
اے رزمی ہو کیا دنیا سے مطلب
جو خاکِ راہِ یثرب ہو گیا ہے

مدح خواں ہوں رسولِ پاک کا میں
ذہن و دل میں میرے اُجالا ہے
کیا خبر تھی یہ اہلِ مکہ کو　　حق کا سورج نکلنے والا ہے
دوشِ احمدؐ پہ آ کے حیدرؑ نے　　خانۂ حق سے بت نکالا ہے
راہِ طیبہ میں کچھ خبر ہی نہیں　　زیرِ پا پھول ہے کہ چھالا ہے

---انوار جعفری---

اس کو جو سنو گے نہ محمدؐ کی زبانی　　رہ جائے گا قرآن فقط ایک کہانی
قرآن سے عترت کو جدا کر کے تو دیکھو　　ہر لفظ کہے گا بہتر ۷۲ ہیں میرے معنی

---الرسلا احمد بھائی---

سب مسلمان جو کر لیتے ہیں نبی کی مدحت　　جشنِ سرکارؐ منانے میں مزہ آتا ہے
آپ ۱۲ کو مناتے ہیں؛ ہم ۱۷ کو　　یہ ۵ کا فرق تو صدیوں سے چلا آتا ہے

---شوکت رضا شوکت نے پڑھا---

اگر ہو انسان تو انبیاء کے عظیم سلطان کو دعا دو　　بسا ہے ذہنوں میں گر سکت اُس پیامِ قرآن کو دعا دو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منافقین سے پلے بڑھے ہو تو کلِ ایمان کو دعا دو   اگر محمدؐ کے کلمہ گو ہو تو ل کے عمرانؑ کو دعا دو

اگر محمدؐ کو اُن کی گودی میں مسکن زندگی نہ ملتا

بھٹکنے والے بھٹکتے رہتے پلا بڑھا یا نبیؐ نہ ملتا

۔۔شوکت رضا شوکت نے پڑھا۔۔

ہم کو پرواہ نہیں بدعت کا جو الزام لگے   خود خدا کرتا ہے قرآن میں مدحت تیری

تیرے مداح بہت ہیں تیرے پیروکم   مدح آسان ہے، مشکل ہے اطاعت تیری

۔۔فیاض مہدی۔۔

اے پالنے والے مجھے سردار بنا دے   نعلین محمدؐ مری دستار بنا دے

گر اُن کے نواسوں کے عزاداروں میں شامل   اتنا تو مجھے صاحبِ کردار بنا دے

۔۔ریحان اعظمی۔۔

جسے عداوتِ انجام آخرت کے لئے   جہاں نجات ملے گی کبھی نہیں آتا

رسولِ حق کے بلانے پہ ہائے افسوس   وہ رحمت آتا ہے اُمتی نہیں آتا

۔۔بلال کاظمی۔۔

جسے عروج ملائک کی انتہا کہیے   اسے کمالِ پیمبر کی ابتدا کہیے

جب اسکے پیچھے ہیں صف بستہ انبیائے کرام   اسے نبی نہیں سردارِ انبیا کہیے

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

ہر ابتدا سے پہلے ہر انتہا کے بعد   ذکرِ نبیؐ بلند ہے ذکرِ خدا کے بعد

دنیا میں احترام کے قابل ہیں جتنے لوگ   میں سب کو مانتا ہوں مگر مصطفیٰؐ کے بعد

کہتے ہیں سارے صاحبِ ایمان شکریہ   محشر تلک کہیں گے مسلمان شکریہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جشنِ رسول کا یہ تقاضہ ہے دوستو ۔۔۔ مل کر کہو حضرت عمرانؑ شکریہ

--شوکت رضا شوکت--

لیکے دامن میں خوشی آئی ربیع الاول ۔۔۔ تھوڑی سی جشنِ بہاراں کا بھی قائل ہو جا
تو نے ۱۲ کو ہی میلاد منانا اگر ۔۔۔ سب کو سب چھوڑ دے ۱۲ ہی کا قائل ہو جا

--شوکت رضا شوکت--

عشق سرورؐ کے طلبگار نظر آتے ہیں ۔۔۔ پھر محمدؐ کے وفادار نظر آتے ہیں
سال بھر روکتے رہتے ہیں علم سے ۔۔۔ آج کا وہ بھی علمدار نظر آتے ہیں

--شوکت رضا شوکت--

دو صادقوں کا آج زمیں پر نزول ۔۔۔ اک ہے امام اور دوسرا ربِ رسول ہے
کہتی ہے چوم کر یہ زمیں ان کے نقشِ پا ۔۔۔ یہ آسمان دونوں کے قدموں کی دھول ہے

یہ دربارِ محمدؐ ہے یہاں ملتا ہے مانگے ۔۔۔ ارے نادان یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے
یہ دربارِ محمدؐ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا ۔۔۔ یہاں سے خالی ہاتھ غیر بھی جایا نہیں کرتے

--sms--

مشکل تھے راستے آسان ہو گئے ۔۔۔ دشمن یہ دیکھ کر حیران ہو گئے
رکھا میرے نبیؐ نے جب دنیا میں قدم ۔۔۔ پتھر بھی کلمہ پڑھ کے مسلمان ہو گئے

ہے کائنات کا شاہکار محمدؐ ۔۔۔ ازل سے ہے خدا خود حبدارِ محمدؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعیات

امام علیؑ

جمع کردہ

سید نزر عباس رضوی

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منزلِ راہرواں دور بھی ہے دشوار بھی ہے — کوئی اس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن — اس زمانے میں کوئی حیدرِ کرار بھی ہے

---علامہ اقبال---

جاننے کی حد جہاں تک تھی اُس کو جانا گیا — کون کہتا ہے کہ اُس کے حق کو پہچانا گیا
ہم علیؑ کو اس لئے کہتے ہیں عبدِ لاشریک — ایک ہی بندہ تو ہے جس کو خدا مانا گیا

---اختر زیدی حیدرآبادی---

مجھ کو دنیا کی بہاریں نہ دکھا اے ناصح — رکھ کے میں گنبدِ خضرا پہ نظر بھول آیا
شیخ کعبے میں تو لے آیا ہے مجھ کو لیکن — میں درِ حیدرِ کرارؑ پہ سر بھول آیا

---صوفی اکرام صابری---

بزمِ امکاں میں نورِ ازلی کہتے ہیں — خم کا دربار سجا ہو تو ولی کہتے ہیں
عرش سے لوٹنے والا تو نبیؐ ہے لیکن — عرش پر بولنے والے کو علیؑ کہتے ہیں

---امیر انصاری---

ہزار کام بناتی ہے دل کی دانائی — میں اپنا بگڑا عقیدہ سنوار لیتا ہوں
خدا سمجھ کے علیؑ کو میں کچھ نہیں کہتا — علی سمجھ کے خدا کو پکار لیتا ہوں

---انقلاب سرسوی---

خورشیدِ شرف برجِ شرف میں ہوگا — جوہر معدن میں، دُر صدف میں ہوگا
مشرق میں کہ مغرب میں کرو دفن اسے — جو عاشقِ حیدرؑ ہے نجف میں ہوگا

---میر انیس---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۳ رجب۔ ولادت امیرالمومنینؑ

جھوم اُٹھے کون و مکاں کس کی یہ انگڑائی ہے — کون آیا کہ محبت کی فضا چھائی ہے
کل تلک یہ بھی تھا خاموش محمدؐ کی طرح — آج کعبے کے بھی ہونٹوں پہ ہنسی آئی ہے

دونوں کی نگاہوں میں الفت کے گلے ہوں گے — ہونٹوں پہ تبسم کے کچھ پھول کھلے ہوں گے
کعبے سے کوئی پوچھے اس وصل کے منظر کو — جب نور کے دو ٹکڑے آپس میں ملے ہوں گے

دیکھ کر مولود کو روشن حرم ہو جائے گا — نور مہر و ماہ کے چہرے کا کم ہو جائے گا
وہ فسردہ خاطری ہو یا تکانِ زندگی — یا علیؑ کہتے ہی انسان تازہ دم ہو جائے گا

بھلا ڈالی جو تعلیم امیرالمومنینؑ تم نے — تو کہہ سکتے نہیں دنیا تیرا انجام کیا ہوگا
نصیری نے خدا کہہ کر جس انساں کو پکارا ہے — کوئی سوچے اس انساں کا خدا کتنا بڑا ہوگا

---پروفیسر جگن ناتھ آزاد---

جاننے کی حد جہاں تک تھی اُس کو جانا گیا — کون کہتا ہے کہ اُس کے حق کو پہچانا گیا
ہم علیؑ کو اِس لئے کہتے ہیں عبدِ لاشریک — ایک ہی بندہ تو ہے جس کو خدا مانا گیا

---اختر زیدی حیدرآبادی---

منزلِ راہِ رواں دُور بھی ہے دشوار بھی ہے — کوئی اِس قافلے میں قافلہ سالار بھی ہے
بڑھ کے خیبر سے ہے یہ معرکۂ دین و وطن — اِس زمانے میں کوئی حیدرِ کرار بھی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر ایک رخ سے عظیم و باکمال ملے — علی کے در کے تو ذرے بھی باکمال ملے
علیؑ کا ذکر فریضہ قرار دینے میں — پتہ لگایا تو جبریلؑ ہم خیال ملے

---بلال کاظمی---

منشا بھی ہے معنی بھی ہے تحریر بھی ہے — آیات کی نکھری ہوئی تصویر بھی ہے
کہنا ہی ہے کافی تو علی کو کہیے — قاری بھی ہے قرآن بھی ہے تفسیر بھی ہے

---پیام اعظمی---

اس روح کو پیمانۂ عنصر سے نہ ناپ — عارف ہے خود اپنی وہی معروف ہے آپ
جو باپ ہیں سب کے وہ بنے مٹی سے — لیکن ہیں ابوترابؑ مٹی کے باپ

---بابا ذہین شاہ---

قلم یہ کہتا ہے دنیا کے ہر مؤرخ سے — یہ معجزہ مجھے کیسا دکھائی دیتا ہے
میں لکھ رہا ہوں فضائل علی کے صدیوں سے — مگر ورق ابھی سادہ دکھائی دیتا ہے

---جرار اکبر آبادی---

ہماری فکر کے جب جب قدم پھسلنے لگے — علیؑ کا نام لیا اور ہم سنبھلنے لگے
فرشتے جاتے ہیں جنت میں روٹیاں لے کر — علی کے ٹکڑوں پہ دونوں جہان پلنے لگے

---جعفر لکھنوی---

نکلا علیؑ کا نام جو میری زبان سے — برسات رحمتوں کی ہوئی آسمان سے
ساتوں طبق کو کاٹ کے رکھ دے گی ذوالفقار — ہٹ جائیں جبرائیلؑ اگر درمیان سے

---حیدر کرت پوری---

جب کبھی حق کی بات چلی — چھڑ گیا ذکرِ ابن علی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکلوں کا کیوں ڈر ہو خمارؔ   یاد نہیں کیا نادِ علی

---خمارؔ بارہ بنکوی---

اعلان ہو رہا ہے امامت کے شہر میں   بھوکا نہ سوئے کوئی سخاوت کے شہر میں
ماں کا کرم ہے نادِ علیؑ حفظ ہے مجھے   بچپن سے رہ رہا ہوں حفاظت کے شہر میں

---خورشید سرسوی---

وجہِ خدا تولد گھر میں خدا کے ہوگا   کعبے میں در بنا ہے دھوکہ نہیں نظر کا
یہ ہے نظامِ قدرت ہوئے مثال شادی   لڑکی نبیؐ کے گھر کی لڑکا خدا کے گھر کا

---خورشید ہلوری---

کھلے مسجد میں جس کے خانۂ اطہر کا دروازہ   گرا دیتے ہیں اُس پر لوگ اُس کے گھر کا دروازہ
بلاغت کے نگینوں سے سلونی صاف لکھا ہے   بھلا لگتا ہے شہرِ علم میں حیدرؑ کا دروازہ

---دبیر سیتاپوری---

علیؔ کے نام پہ تکیہ کیا کیا نہ کیا   پھر ایسے شخص کا کیا ہے جیا جیا نہ جیا
ابھی بھی وقت ہے مولائیوں میں آ جاؤ   کہ پھر حیات نے موقع دیا دیا یا نہ دیا

---درد ہلوری---

حکمت کی بھیک کیلئے پھیلائے دونوں ہاتھ   میں اُس نبیؐ کے پاس گیا جس کی دھوم ہے
لیکن سوالِ علم پہ ارشاد یہ ہوا   حیدرؑ کے در پہ جا کہ وہ بابِ علوم ہے

---درشن سنگھ---

فرازِ دار سے میثمؓ بیان دیتے ہیں   کہ ہم علیؑ کی محبت میں جان دیتے ہیں
علیؑ کی جائے ولادت کی بات جب آئی   کہا خدا نے ہم اپنا مکان دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

---رشید شہیدی---

بات لگتی ہو جو بھلی کر لو ۔ زندگی اور بھی جلی کر لو
گھر کی چوکھٹ کے پاس ہے سیلاب ۔ اب تو یارو علی علی کر لو

---آل رضا جلال پوری---

بعدِ رسولؐ وارثِ قرآن کون ہے ۔ آخر خدا کے دیں کا نگہبان کون ہے
دنیا میں یوں تو حافظِ قرآں ہیں بہت ۔ یہ دیکھئے محافظِ قرآن کون ہے

---رعنا سرسوی---

اللہ کا اللہ کے بندوں کا نبیؐ کا ۔ اک ذاتِ علیؑ ہے جو سہارا ہے سبھی کا
حیدرؑ کی غلامی کا شرف ہم کو ہے حاصل ۔ دعویٰ ہمیں یوں ہی نہیں اعلیٰ نسبی کا

---علی محمد تجے بھائی---

تحریرِ سلونی میں جلی لکھا ہے ۔ جاگیرِ امامِ ازلی لکھا ہے
قدرت نے لدنی کے قلم سے سرور ۔ ہر علم کے ماتھے پہ علیؑ لکھا ہے

---سرور نواب---

خدا کے گھر قدمِ بوترابؑ آیا ہے ۔ جہاں چراغ نہ تھا آفتاب آیا ہے
جہاں سے آیتیں لاتے ہیں جبرائیل امیں ۔ یہ لافتیٰ کا وہیں سے خطاب آیا ہے

---آغا سروش---

نہ بھول کر بھی کبھی تم کسی کی بات کرو ۔ خدا کا ذکر کرو یا علیؑ کی بات کرو
میری لحد میں اندھیرا یہ غیر ممکن ہے ۔ جہاں علیؑ ہیں وہاں روشنی کی بات کرو

---سعید شہیدی---

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کی جائے ولادت ہے خانۂ کعبہ — جہاں میں اس سے بڑی اور کیا فضیلت ہے
طواف کعبہ ہے لازم ہر اک مسلمان پر — طواف کعبہ کا مطلب علیؑ کی بیعت ہے

---سگار لکھنوی---

کبھی چھٹے گا نہ قرآن و اہلبیت کا ساتھ — رہے بغیر معلم کتاب نا ممکن
کھلا تو سب کے لئے ہے نبیؐ کے علم کا در — مگر بغیر در بوتراب نا ممکن

---شارب لکھنوی---

خدا سے مانگتے ہیں اور نبیؐ سے مانگتے ہیں — ہے جسکے ہاتھ میں سب کچھ اُسی سے مانگتے ہیں
مگر خدا کی قسم یہ بھی اک حقیقت ہے — مصیبتوں میں مدد ہم علیؑ سے مانگتے ہیں

---شاعر جمالی---

جھلک رہی ہے ریاضت علیؑ کے چہرے پر — رسولؐ کی سی شرافت علیؑ کے چہرے پر
جو سوچئے تو فضیلت کی آخری معراج — نگاہ کرنا عبادت علیؑ کے چہرے پر

زمیں لب کھولتی ہے سنگریزے بول اُٹھتے ہیں — علیؑ آواز دیتے ہیں تو مُردے بول اُٹھتے ہیں
ہمیں تو دار پر مدح علیؑ کرنے کی عادت ہے — ہمارے سر ہوں نیزوں پر تو نیزے بول اُٹھتے ہیں

---شکیل حسن شمسی---

کھلا رکھیئے یقیں کے ساتھ اپنے گھر کا دروازہ — مقفل کر دیا خیرالبشرؐ نے شر کا دروازہ
علیؑ کے ذکر میں شامل عدو کا ذکر مت کیجئے — کہیں دیکھا ہے شیشے کا مکاں پتھر کا دروازہ

---شمیم امروہوی---

کس کے آنے کی یارب خبر ہوگئی — شام غم آشنائے سحر ہو گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئیں بنتِ اسدؑ تو جدارِ حرم
کچھ اِدھر ہو گئی کچھ اُدھر ہو گئی

---شہرتؔ لکھنوی---

دستِ نبیؐ و شیرِ خدا یا علیؑ مدد
انسانیت کے عقدہ کشا یا علیؑ مدد
ہم نے کہا تو موردِ الزام ہو گئے
خیبر میں خود نبیؐ نے کہا یا علیؑ مدد

---عاشور کاظمی---

چہرہ علیؑ کا اتنا ہے نکھرا غدیر میں
حوریں اُتارنے لگیں صدقہ غدیر میں
بادل وفا کا پیاس بجھانے کو دین کی
اُٹھا تھا ذوالعشیرہ میں برس غدیر میں

---ضمیرؔ الہ آبادی---

اپنے اوصافِ ربانیت سونپ کر کبریائی کی جلوہ گری کے لئے
حق نے بھیجا علیؑ کو بشکلِ بشر کیا یہ کم فخر ہے آدمی کے لئے
میرے مولا نے مُردوں کو زندہ کیا اور مغرب سے سورج بھی پلٹا لیا
آپ ہی اب بتائیں خلیلؔ خدا کیا خیال آپ کا ہے علیؑ کے لئے

---طیبؔ کاظمی---

تڑپ کے رہ گئے سارے عرب کے سوداگر
رضا علیؑ نے خریدی خدا نے دام دیا
زمین کٹ گئی ہوتی پروں کی کیا گنتی
مگر علیؑ نے کلائی کا زور تھام لیا

---ظفر حسین ظفر جلالپوری---

حیدرؑ نے ہر اقلیم کو تسخیر کیا
مالک نے انہیں مالکِ شمشیر کیا
قائل جو ولادت کے نہ تھا کوئی گھر
گھر حق کا خلیلِ حق نے تعمیر کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گہ عرش پہ پاؤں مرتضیٰؑ نے رکھا ‏ ‏ ‏ زانو کبھی احمدؐ کے سرہانے رکھا
کیا بندۂ مقبولِ خدا ہیں حیدرؑ ‏ ‏ ‏ اس بندہ کا نام اپنا خدا نے رکھا

ہر قلب ہر زباں نے کہا یا علیؑ مدد ‏ ‏ ‏ ہر پیر ہر جواں نے کہا یا علیؑ مدد
گرتا ہوا زمیں پہ بچہ سنبھل گیا ‏ ‏ ‏ بے ساختہ جو ماں نے کہا یا علیؑ مدد

---عارف بکھیروی---

سبھی نے سمجھا علیؑ کو نبیؐ شبِ ہجرت ‏ ‏ ‏ وہ بے پناہ شریعت نہیں تو پھر کیا ہے
سوال یہ ہے شریعت سے احترام کے ساتھ ‏ ‏ ‏ وہ ایک شب کی نبوت نہیں تو پھر کیا ہے

---عزیز قریشی---

ہلچل مچی بتانِ حرم کی جہان میں ‏ ‏ ‏ آیا مکان والا جب اپنے مکان میں
مسکان بھر کے کھول دیں آنکھیں علیؑ نے پھر ‏ ‏ ‏ چپکے سے کچھ کہا جو محمدؐ نے کان میں

---غمگین امروہوی---

دھوپ نے اس جگہ پہ نہ رکھے قدم ‏ ‏ ‏ جس جگہ سایۂ بوترابؑ آ گیا
تیغِ حیدرؑ سے وہ خار بھی بچ گئے ‏ ‏ ‏ جن کی شاخوں میں کوئی گلاب آ گیا

---فاضل لکھنوی---

سمجھ کے کارِ رسالت رسولؐ شام و سحر ‏ ‏ ‏ جھلا رہے ہیں جناب امیرؑ کا جھولا
مثال اس کی زمانے میں مل نہیں سکتی ‏ ‏ ‏ کہ بادشاہ جھلائے وزیر کا جھولا

---فخری جعفری---

www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

سیرت وقولِ پیمبر ایک پل بھولے نہیں　　یاد ہے نادِ علیؑ مشکل کا حل بھولے نہیں
حافظہ دیکھو ہمارا ہم غدیرِ خم کے بعد　　آج تک حیَّ علیٰ خیر العمل بھولے نہیں

---ڈاکٹر فیروز ناطق پوری---

اگر شعور کہیں بے امام ہوتا ہے　　تو ایک سانس کا لینا حرام ہوتا ہے
ہزار شاعر و دانشور و ادیب لکھیں　　کہیں علیؑ کا قصیدہ تمام ہوتا ہے

---قاسم شبیر نقوی---

فضیلتوں میں علیؑ کی کوئی کلام نہیں　　سحر یہ ایسی ہے جس کی کہیں بھی شام نہیں
تمام ہو گیا قرآن قُل کے سورے پر　　کتابِ عظمتِ حیدرؑ کا اختتام نہیں

---قیصر جمیل---

شور ناقوس کا اٹھتا تھا جہاں سے پہلے　　اب عبادت وہیں ہوتی ہے اذاں سے پہلے
یہ تیری جلوہ نمائی نے سمجھنے نہ دیا　　دھوکا کھایا تھا نصیری نے کہاں سے پہلے

---کاظم بنارسی---

وِرد یہ صبح و شام اچھا ہے　　بس علیؑ ہی کا نام اچھا ہے
ساری دنیا کے بادشاہوں سے　　اک علیؑ کا غلام اچھا ہے

---کیف کرمانی---

اے خدا تیری مشیت کی گواہی کون دے　　کافروں میں نورِ وحدت کی گواہی کون دے
بھیج دے جلدی ابوطالبؑ کے بیٹے کو یہاں　　مسئلہ یہ ہے رسالت کی گواہی کون دے

---کیفی سنبھلی---

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیبر کا ٹوٹنا ہو کہ رجعت ہو شمس کی
دو انگلیوں کا کھیل نظر کا کمال ہے
ہر بات کا جواب زمانے کو مل گیا
لیکن علیؑ کی ذات ابھی تک سوال ہے

---شہزادہ گلریز---

اپنا جمال دیکھ کے حیدرؑ کو دے دیا
جو کچھ بھی تھا خزانۂ پروردگار میں
قنبرؓ مہارِ ناقہ اگر چھوڑتے نہیں
مولا علیؑ نے دے دیا ہوتا قطار میں

---ماہر لکھنوی---

نفس نفس جو عقیدت میں ڈھل گیا ہوگا
تمہارا خوف سکوں میں بدل گیا ہوگا
کنوئیں سے بچ کے نکلنا محال تھا یوسف
علیؑ کا نام زباں سے نکل گیا ہو گا

---محسن نقوی---

خدا کی شان کوئی صرف اضطراب ہوا
عطا کسی کو لقب شاہ بوترابؑ ہوا
چنا کسی کو سقیفہ میں چند شخصوں نے
کوئی غدیر پہ لاکھوں میں انتخاب ہوا

اُسے کیا کام پھر پیر و ولی سے
ملا ہو سلسلہ جس کا علیؑ سے
کُجا ذرے کُجا خورشیدِ تاباں
بھلا خاروں کو کیا نسبت کلی سے

---مخمور جمالی---

یہ اوج و اقتدار یہ عظمت علیؑ کی ہے
ہر فتح زندگی میں شجاعت علیؑ کی ہے
ہے آسماں کو ناز کہ تیرہ رجب ہے آج
یہ روشنی نہیں ہے ولادت علیؑ کی ہے

---مظفر رزمی---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

آئینہ خانے اسے عکس جلی کہتے ہیں — لہجہ عشق میں دلیوں کا ولی کہتے ہیں
حرف حرف اس کو پڑھا میں نے تو معلوم ہوا — لغتِ دینِ محمدؐ کو علیؑ کہتے ہیں

---مظفر وارثی---

علیؑ کے منہ میں نبیؐ نے زبان دی حیرت کیا — نبیؐ ہر ایک حقیقت کو جان لیتا ہے
زبان ہر کس و ناکس کو دی نہیں جاتی — رسولؐ سوچ سمجھ کر زبان دیتا ہے

---معجز سنبھلی---

جب سے ملی فضا کو شفق رنگیٔ غدیر — اسلام کے اُفق پہ انوکھا نکھار ہے
حارث کا خون پی گئے ذرے غدیر کے — پتھر نہیں ہے یہ غضبِ کردگار ہے

---معصوم اعظمی---

دل میں علیؑ زباں پہ علیؑ روح میں علیؑ — میرے لئے تو بس یہی کیفِ دوام ہے
تربت سے میری لحد کے فرشتے چلے گئے — سونے دو اس کو یہ تو علیؑ کا غلام ہے

---منان چشتی---

حیدرؑ ہے رسولِ ایزدی کا بازو — ایسا ممکن نہیں کسی کا بازو
معنیٔ یداللہ سے ظاہر ہے منیرؔ — اللہ کا ہاتھ ہے نبیؐ کا بازو

---منیر شکوہ آبادی---

دو جہاں پر ہے اختیار اُسے — زیب دیتی ہے ذوالفقار اُسے
مرضیٔ رب خرید لی اُس نے — نیند آئی تھی ایک بار اُسے

---نیّر زیدی---

جو کل حیات میں ایک رات محوِ خواب ہوا — اسی کا نفس مشیت کا انتخاب ہوا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غدیرِخم میں جواوڑھے تھا مصلحت کی ردا　　وہ ظلم کرب و بلا آ کے بے نقاب ہوا

---نایاب حلوری---

اعجازِ بہار اب کے جیسا آنکھوں نے کبھی دیکھا ہی نہیں
شاخوں میں فقط گل ہی گل ہیں گلشن میں کوئی کانٹا ہی نہیں
خیبر ہی پہ کچھ موقوف نہیں جس جنگ سے جی چاہو پوچھو
جس معرکے میں ہوتے ہیں علیؑ بے فتح ہوئے رہتا ہی نہیں

---ناطق پھندیڑوی---

کتابِ حکمتِ رحمٰن پڑھ رہا ہوں میں　　بہ آگہی و بہ ایقان پڑھ رہا ہوں میں
مرا شعورِ تلاوت ہے قاریوں سے الگ　　علیؑ کو دیکھ کے قرآن پڑھ رہا ہوں میں

---اشفاق نجمی---

وہ پیچھے رہ گئے جو لوگ ڈر کے بھاگے تھے　　جو حادثات سے ٹکرا گئے وہ آگے تھے
ہمیں کسی کو بچانا تھا ایک شب سو کر　　تمام عمر یہی سوچ کر تو جاگے تھے

---نذیر باقری---

سورج ستارے چاند کی ضو پر علیؑ کا نام　　ہر موجِ سیلِ نور کی رو پر علیؑ کا نام
دل میرا کیا بجھائیں گے جھونکے ہواؤں کے　　لکھا ہے اس چراغ کی لو پر علیؑ کا نام

---عباس رضا نیر جلال پوری---

جو تم کو پڑھ لے اسے حق کی معرفت ہو جائے　　تمہارا چہرہ خدا کی کتاب ہے مولاؑ
زمیں پیار دے دامن مگر سما نہ سکے　　تمہارے جشن کا اتنا ثواب ہے مولا

---نیر مجیدی---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سو بار لے گئی سرِ بازار مفلسی
ہر بار میں نے اپنا عقیدہ بچالیا

میں نے پڑھی تھی اپنی حفاظت کے واسطے
نادِ علیؑ نے سارا علاقہ بچالیا

۔۔۔ہلال نقوی لکھنوی۔۔۔

خود اپنی طبیعت کا ذرا جائزہ لے لو
حق دیتے ہیں ہم تم کو تمہیں فیصلہ لے لو

ہوجانے دو طے مسئلہ عشق و وحدت
ہم نام علیؑ لیتے ہیں تم آئینہ لے لو

۔۔۔اسد مہدی ہوش جونپوری۔۔۔

اگر نشانِ ثریا سلف نہیں ہوتے
تو پھر یہ پھول کبھی زر بکف نہیں ہوتے

یہ صرف پاؤ گے مولا علیؑ کی چوکھٹ پر
ہر ایک شہر میں دُرِ نجف نہیں ہوتے

۔۔۔وقار ناصری۔۔۔

قمر جلالوی کی رباعیات غدیر و علیؑ

جب دین کی غدیر میں تکمیل ہوگئی
یعنی وصول محنتِ جبریلؑ ہوگئی

کس ناز سے رسولؐ نے اللہ سے کہا
اب تو تمہارے حکم کی تعمیل ہو گئی

—استاد قمر جلالوی [illegible]

ابرِ رحمت کی نظر میری طرف ہے ساقی
تیرے میخوار کو حاصل یہ شرف ہے ساقی

جام چھلکا دوں تو خم کی ابھی قسمت کھل جائے
میرا ہر قطرہ مہ دُرِ نجف ہے ساقی

—استاد قمر جلالوی [illegible]

در سر مکہ ہے برپا شور گھر گھر
حرم سے نکلے آئے ہیں پیمبرؐ

چلو مولا علیؑ کو دیکھ آئیں

چلو مولا علیؑ کو دیکھ آئیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر اک شاہد ابھی تو دور کا ہے   یہ سنتے ہیں کہ عالم نور کا ہے

ابو طالبؑ کا سب گھر ہے منور

چلو مولا علیؑ کو دیکھ آئیں

یہاں تک احتیاطِ مصطفیٰؐ ہے   چھپا کر دھوپ سے ان کو رکھا ہے

ہیں جبریلؑ امیں کھولے ہوئے پر

چلو مولا علیؑ کو دیکھ آئیں

قمر ارض و سما کو ہے تمنا   کیا کرتے ہیں آپس میں اشارہ

ستارے چرخ پر، ذرے زمیں پر

چلو مولا علیؑ کو دیکھ آئیں

—ستارۂ قمر جلالوی کا پیغام ہے بچوں کیلئے چن لیا—سید زوار عباس ۲۱ مئی ۲۰۰۶—

خدائی جمع ہے کعبے پہ مرتضےؑ کے لیے   کوئی خدا کے لئے کوئی نا خدا کے لئے

قمر وہ کون تھا معراج میں پس پردہ   بس اب زبان نہ کھلوایئے خدا کے لئے

—ستارۂ قمر جلالوی کا پیغام ہے بچوں کیلئے چن لیا—سید زوار عباس ۲۱ مئی ۲۰۰۶—

مرتضیٰؑ کو خانہ زاد رب اکبر دیکھ کر   بیاہ دی بیٹی پیمبرؐ نے بڑا گھر دیکھ کر

زوج زہراؑ کا پتہ معلوم تھا ورنہ قمر   عرش سے آتا ستارہ سینکڑوں گھر دیکھ کر

—ستارۂ قمر جلالوی کا پیغام ہے بچوں کیلئے چن لیا—سید زوار عباس ۲۱ مئی ۲۰۰۶—

اے نصاریٰ کہتے ہو عیسیٰؑ کو فرزندِ خدا

جو خدا کے گھر ہوں پیدا، یہ تو وہ دعویٰ کریں

—ستارۂ قمر جلالوی کا پیغام ہے بچوں کیلئے چن لیا—سید زوار عباس ۲۱ مئی ۲۰۰۶—

تم نے کیا پیدائش حیدرؑ سے بھی جانا نہیں   اے بتو! اللہ کا گھر ہے یہ بت خانہ نہیں

حشر میں ممکن ہے یہ کہہ کر نصیری چھوٹ جائیں   ہم تو انساں ہیں فرشتوں نے بھی پہچانا نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

۔۔۔استاد قمر جلالوی کا یہ کلام اپنے بچوں کیلئے جمع کیا۔۔۔ سید زر عباس۔ ۱۶ مئی ۲۰۰۵۔۔

منتظم کعبے کا آ پہنچا صفائی کے لئے — اے بتو! اب اور گھر ڈھونڈو خدائی کیلئے
آئے کعبے کی زمیں پر جب سے حیدرؑ کے قدم — جائے سجدہ بن گئی ساری خدائی کے لئے

۔۔۔استاد قمر جلالوی کا یہ کلام اپنے بچوں کیلئے جمع کیا۔۔۔ سید زر عباس۔ ۱۶ مئی ۲۰۰۵۔۔

اسد سے آنکھ ملانا کوئی مذاق نہیں — فنونِ جنگ دکھانا کوئی مذاق نہیں
دہل رہے ہیں کلیجے لرز رہی ہے نظر — علیؑ کے سامنے آنا کوئی مذاق نہیں

کہیں پر صبح کرتے ہیں کہیں پر شام کرتے ہیں — سلیقہ سے برابر وقت پر سب کام کرتے ہیں
بشارت پا چکے ہیں خاتمہ بالخیر ہونے کی — علیؑ والے کہیں اندیشۂ انجام کرتے ہیں

شیخ صاحب اپنی پیدائش کا کچھ کہیئے تو حال — کس طرح پیدا ہوئے ارشاد کچھ تو کیجئے
ہم وسیلے کا جب ہی مانیں گے تارک آپ کو — والدِ ماجد کا اپنے نام ہی نہ لیجئے

نہیں ہے روح تو انسان رہ نہیں سکتا — بغیر معنٰی کے قرآن رہ نہیں سکتا
علیؑ کو چھوڑنے والے خبر بھی ہے تجھ کو — علیؑ سے ہٹتے ہی ایمان رہ نہیں سکتا

امورِ حق میں کہاں کس کا زور چلتا ہے — کہیں نوشتہ تقدیر بھی بدلتا ہے
یہ بات میری سمجھ میں نہ آسکی اب تک — علیؑ کے ذکر سے کیوں دل کسی کا جلتا ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

منافقت سے کوئی فیض پا نہیں سکتا
چراغ حق کو زمانہ بجھا نہیں سکتا
سیاست امویہ پسند ہو جس کو
علی کا نام زباں پر وہ لا نہیں سکتا

علی سے بغض ہے دل میں نبیؐ سے الفت ہے
عجیب ہے یہ طبیعت، عجیب فطرت ہے
پکارتا ہے جہنم ادھر چلے آؤ
مخالفینِ علی کی یہاں ضرورت ہے

علی سے عشق جو اے شیخ کر نہیں سکتا
صراط سے وہ سلامت گزر نہیں سکتا
ہزار بار نہیں لاکھ بار قتل کرو
علیؑ کے عشق کا مارا تو مر نہیں سکتا

ہر اک پہ کرم ہے سحر و شام علی کا
مشکل میں لیا کرتے ہیں سب نام علی کا
یہ دستِ خدا، نفسِ خدا، عینِ خدا ہیں
معبود ہی کا کام ہے ہر کام علی کا

کیا کوئی بتا سکتا ہے امکان علی کا
ہر شخص کو ہوتا نہیں عرفان علیؑ کا
اے دشمنِ ایماں تجھے کیا یہ نہیں معلوم
ایمان کی شہ رگ پہ ہے احسان علی کا

غدیرِ خم میں نیا انقلاب آیا ہے
اک آفتاب پس آفتاب آیا ہے
بلند کر کے علی کو نبیؐ یہ کہتے ہیں
یہ میرا مثل یہ میرا جواب آیا ہے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Saeel-e-Sakina
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھ بغور چہرہ ء مرحب کو غور سے   اور خیبر میں جب نبیؐ نے پکارا علیؑ علیؑ

جب چل نہ پائے رات کے تاریک تین دور

پھر صبحِ زندگی نے پکارا علیؑ علیؑ

میں گھر سے ظفر نادِ علیؑ پڑھ کے چلا ہوں

دعویٰ ہے کہ رستے میں مشکل نہ پڑے گی

--ظفر شہیدی--

علیؑ کا عشق ہے روح و بدن کا اُجلا پن   تیری سمجھ میں سمائے بھلا یہ راز کہاں

تجھے علیؑ سے محبت نہیں تو نہ کر سجدے   تیرا بدن ہی نجس ہے، تیری نماز کہاں

--شوکت رضا شوکت نے پڑھا--

لکھا ہوا تھا میرے کفن پر علیؑ علیؑ   یہ دیکھ کر فرشتوں کے دل جھومنے لگے

پھر اس کے بعد اپنے سوالوں کو بھول کر   منکر نکیر میرا کفن چومنے لگے

--شوکت رضا شوکت نے پڑھا--

جہاں سے ملتی ہے اقبالؔ روحِ قنبرؓ کی   مجھے بھی ملتی ہے روزی اسی خزانے سے

ہمیشہ ورد زباں ہے علیؑ کا نام اقبالؔ   کہ پیاس روح کی بجھتی ہے اس نگینہ سے

--علامہ اقبال مرحوم--

نظروں میں نہ دولت ہے نہ سونے کی ڈلی ہے   سینے میں میرے دل ہے اور دل میں علیؑ ہے

خالق نے ہمیں جس کی تلاوت کا دیا حکم   کونین میں وہ بولتا قرآن علیؑ ہے

جس کو کہو میں مان لوں پر یہ تو بتا دو

کیا ذات وہ آغوش پیمبرؐ میں پلی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیران ہے دنیا میرے چہرے کی چمک پر مٹی در حیدرؑ کی جو ماتھے پہ ملی ہے
تم میری عقیدت کو نجف میں کہیں ڈھونڈو
وہ میرا محلہ ہے وہ میری گلی ہے

۔۔علی جعفری۔۔

منافقین کو یوں بھی سزائیں دیتا ہوں کے گلی گلی میں علیؑ کی صدائیں دیتا ہوں
علیؑ کے نام سے جب بھی خوشی ملی مجھ کو میں اپنی ماں کو ہزاروں دعائیں دیتا ہوں

۔۔علی حسن نے sms بھیجا۔۔

علیؑ کے در پہ جو آتا ہے وہ جاتا نہیں خالی کہ اس در ہی سے ہوتی ہے سب ہی دور بدحالی
علیؑ سے پیار ہے کتنا میرے اللہ کو دیکھو علیؑ کی دشمنوں کو دیکھ کر دوزخ بنا ڈالی

۔۔سید مہدی رضا نقوی نے بھیجا۔۔

علیؑ کے ذکر سے جو مستفید ہو جاتے ولائے آلِ نبیؐ کی نوید ہو جاتے
اگر حسینؑ نہ دیتے عظیم قربانی تو سب کے سب ہی جہنم رسید ہو جاتے

۔۔سید مہدی رضا نقوی نے بھیجا۔۔

حیدرؑ کو خدا کا ولی کہتے ہیں جلتی ہے دنیا جب ہم یا علیؑ کہتے ہیں
دور ہو جاتی ہیں ہماری سب مشکلیں جب ہم جھوم کے یا علیؑ کہتے ہیں

۔۔محمد وقاس نے بھیجا۔۔

خوشبو نہ آئے جس سے وہ کاغذ کا پھول ہے حبِ علیؑ نہ ہو تو عبادت فضول ہے
سب نے سنا ہے صاف یہ قولِ رسولؐ ہے علیؑ کے عشق سے جو دامن بچائے گا
کعبہ میں بھی مرے گا تو دوزخ میں جائے گا

۔۔۔۔اختر لکھنوی۔۔۔۔

ہم ہیں علیؑ والے سن لے یہ زمانے والے راکھ ہو جائیں گے خود ہم کو مٹانے والے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علیؑ کہہ کے گزر جاتے ہیں طوفانوں سے — پرچم حضرت عباسؑ اُٹھانے والے

----اختر لکھنوی----

میزانِ جہالت میں گوہر تول رہے ہیں — پیمانۂ تبلیغ سب گھول رہے ہیں
گر یا علیؑ کہنے پہ کوئی ٹوکے تو سمجھو — شیطان کی محفل سے کوئی بول رہے ہیں

----اختر لکھنوی----

اختر لکھنوی کا کلام

دین کا آغاز ہوتا ہے نبیؐ کے نام پر — دین کی تکمیل ہوتی ہے علیؑ کے نام پر

تھک گئے جب مانگنے والے نبیؐ کے نام پر

ایک دن کہنے لگے دے دو علیؑ کے نام پر

شام کی تاریکیاں مسمار کرنے کے لئے — جونؑ کو لائے ہیں سرورؑ روشنی کے لئے

ایسے دیسوں کے کبھی بھی نام پر ملتی نہیں

بھیک ملتی ہے تو بس مولا علیؑ کے نام پر

جس کے اندر کل صفات انبیاء موجود تھیں — بس وہی سویا شب ہجرت نبیؐ کو نام پر

--اختر لکھنوی--

جسے علیؑ کی ولایت کا اعتراف نہیں — وہ لاکھ سجدے کرے یہ گناہ معاف نہیں
دلوں میں بغض علیؑ اور بدن پہ حج کا لباس — تیرے نصیب کا چکر ہے یہ طاف نہیں

لکھ لکھ کا چومتا ہوں تیرا نام یا علیؑ — دل میں بسا ہوا ہے تیرا نام یا علیؑ
لگتی ہے نہیں اس لئے ٹھوکر کبھی مجھے — آتا ہے تیرا نام میرے کام یا علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ سے پہلے عبادت کا سر انجام نہ تھا
ادب خدا کا، محمدؐ کا احترام نہ تھا
نماز ہوتی بھی قائم تو کس طرح ہوتی
خدا کا گھر تو بنا تھا مگر امام نہ تھا

ذکرِ علیؑ سے آج میرا دل بہل گیا
جو دشمن علیؑ تھے جگر ان کا جل گیا
دیکھا علیؑ کو لوگوں نے دوش رسولؐ پر
کتنوں کا دم موت سے پہلے نکل گیا

واقف مرجو آل پیمبرؐ نہ ملا
ابو جہل لاکھ ملے کوئی ابوذرؓ نہ ملا
حکم قرآن وشریعت کی قسم بنت رسولؐ
اس کی بخشش نہ ہوئی جس کو تیرا در نہ ملا
تھے بضد لوگ کہ کوئی مل جائے مثل علیؑ
میرا مولا تو بڑی چیز ہے کوئی قنبرؓ نہ ملا
ایک ہی جو کے دو نور ہیں نبیؐ اور علیؑ
جس کو حیدرؑ نہ ملا اس کو پیمبرؐ نہ ملا

بادِ نسیم کہتی ہے ہر گل کو چیر کر
تم بھی تو مسکرا کے کہو یا علیؑ مدد
ہم نے کہا تو مورد الزام ہو گئے
خیبر میں کو نبیؐ نے کہا یا علیؑ مدد
مومن کی ہر صدا، قلندر کا قول ہے
منکر کا دل جلا کے کہو یا علیؑ مدد
سو کر خدا کی ساری رضائیں خرید لی
جبریلؑ نے جگا کے کہا یا علیؑ مدد
محسنؔ میری لحد میں وہ منظر عجیب تھا
جب میں نے خود علیؑ سے کہا یا علیؑ مدد

۔۔محسن نقوی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الفت کے واسطے ہو کہ عظمت کے واسطے یا اہل دین کی خاص عبادت کے واسطے
ہم تو یہی سمجھتے ہیں اے مرتضےٰ علیؑ کعبہ بنا ہے تیری ولادت کے واسطے

علیؑ جو اپنے خدا پر دھیان دیتا ہے تو اس کو جسم کے بدلے میں جان دیتا ہے
علیؑ کا مرتبہ تیرا رجب کی رات سے پوچھ کہ لامکان بھی اس کو مکان دیتا ہے
علیؑ کو لاڈلی بیٹی کا کفو سمجھ کر ہی
خدا کے گھر میں محمدؐ زبان دیتا ہے
--شوکت رضا شوکت--

پڑھتا ہے جو قرآن کو تنزیل سے پہلے بس وہ قاری قرآن علیؑ ہے
پہلا مسلماں نہ کہو میرے علیؑ کو پہلے سے وہ مسلمان علیؑ ہے
--شوکت رضا شوکت--

ہر شخص ہر بات کو پاتا ہی نہیں تھا دل میں ہر لفظ سماتا ہی نہیں تھا
قرآن سناتے بھی بھلا کس کو محمدؐ قرآن کسی کو آتا ہی نہیں تھا
--شوکت رضا شوکت--

نجف سے کچھ ایسی مدد آئیگی مصیبت ہر ایک تیری ٹل جائے گی
آ میرے ساتھ آ لگا تو ذرا نعرہ حیدری یا علیؑ یا علیؑ
--نایاب چشتی نے بھیجا--

جھک کے نعلین محمدؐ کو اُٹھاتے ہیں علیؑ چومتے ہیں کبھی آنکھوں سے لگاتے ہیں علیؑ
عشق کی آخری حد کیا ہے یہ شام ہجرت سائے میں تیغوں کے سو کر یہ بتاتے ہیں علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

--علیزہ عباس نے بھیجا--

یہ محمدؐ کا ہر ایک حکم بجا لاتے ہیں   اس لیے نفس نبیؐ مرتضےٰؑ کہلاتے ہیں
دشمن دیں سے محمدؐ کو بچانے کے لیے   موت سر پر ہے علیؑ چین سے سو جاتے ہیں

--نایاب چشتی نے بھیجا--

علیؑ کے نام کا مطلب کوئی پوچھے تو کہہ دینا   محبت ہے عبادت ہے سخاوت ہے شجاعت ہے
علیؑ سے عشق کرنا ہے تو جان لے دنیا   محبت کی سند محبوب کے دشمن پہ لعنت ہے
زمیں پہ کربلا ہے آسماں پہ کربلا والے
یہاں بھی اپنی جنت ہے وہاں بھی اپنی جنت ہے

--علیزہ عباس نے بھیجا--

رب نے بنایا کعبہ عبادت کے واسطے   ۱۳ رجب کو تیری ولادت کے واسطے
خالق نے اپنے گھر کو تیرا گھر بنا دیا   بس یہ شرف تجھ کو میسر ہے یا علیؑ کیلئے

علیؑ کے نام لینے سے تقدیر بدل جاتی ہے   بدشکل ہو انسان تو تصویر بدل جاتی ہے
مشکل پڑے تجھ پہ تو پکار نادِ علیؑ کو   لوح محفوظ پہ لکھی ہوئی تحریر بدل جاتی ہے

--سید محمد عباس رضوی--

خیال رکھیں علیؑ کے منکر کئی لبادوں میں ڈھل رہا ہے   ہے بغض حیدرؑ کی آگ ایسی جہاں منافق ہیں جل رہے ہیں
علیؑ کا کھا کر علیؑ کو بھونکنا ہے تیری فطرت وگرنہ ملا   تمہارے جیسے کروڑوں کتے علیؑ کے ٹکڑوں پہ پل رہے ہیں

--سید محمد عباس رضوی--

ہم کو علیؑ کے عشق نے اعلیٰ بنا دیا   قطرہ تھا حسینؑ نے دریا بنا دیا
جب ماتمی لباس کیا ہم نے زیب تن   ہم کو غم حسینؑ نے [illegible] بنا دیا

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوشبو نہ آئے جس میں وہ کاغذ کا پھول ہے — حُبِ علیؑ نہ ہو تو عبادت فضول ہے

سب نے سنا ہے صاف یہ قولِ رسولؐ ہے

علیؑ کے عشق سے جو دامن بچائے گا — کعبہ میں بھی مرے گا تو دوزخ میں جائے گا

اس واسطے علیؑ کو اُتارا ہے اپنے گھر — کوئی علیؑ کے سامنے اُف تک نہ کر سکے

اب تک نشان رکھا باقی اس واسطہ — دیوارِ شق رہے کوئی شک نہ کر سکے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

قضا بھی کانپ جاتی ہے علیؑ کے ایک نعرے سے — مصیبت میں محبوں کے مقدر جیت جاتے ہیں

تمہیں یہ غلط فہمی کہ تم ہم کو مٹا دو گے — ہمارے ہاں تو لاکھوں سے ۷۲ جیت جاتے ہیں

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

علیؑ کا ذکر مجھے باکمال لگتا ہے — یہ میرے عیب پہ پردے بھی ڈال دیتا ہے

ہزار موت سے ٹکرا بھی میں زندہ ہوں — کوئی تو ہے جو میرا خیال رکھتا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

تم نے تو کہا تھا کہ یہ عمران کا گھر ہے — یہ تو میرے سلطان کے سلطان کا گھر ہے

گر ہر بیٹا باپ کے گھر آتا ہے صاحب — تو آج سے کعبہ میرے عمران کا گھر ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

ہر کوئی زمانے کا ولی ہو نہیں سکتا — اور مظہرِ اوصافِ جلی ہو نہیں سکتا

مت تول اسے عقل کے میزان میں شوکت — جو عقل میں آئے علیؑ ہو نہیں سکتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

صدیاں گزری ہیں مگر آج بھی نقش عیاں موجود ہے ایسا سجدہ اور عالم میں کہاں موجود ہے
مرتضےؑ کے سامنے ایسا جھکا اللہ کا گھر آج بھی کعبے کے ماتھے پر نشاں موجود ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

علیؑ بغیر

دنیا نہ پا سکی کبھی منزل علیؑ بغیر گم ہو گئے سفینوں کے ساحل علیؑ بغیر
تقسیم کرنے والے ہیں جنت کو جب علیؑ جنت کسی کو حاصل نہ ہو گی علیؑ بغیر
ہے علم کا یہ باب حدیث رسولؐ ہے کس طرح علم پائے گا جاہل علیؑ بغیر
بدر و اُحد و خیبر و خندق میں دیکھ لو حل ہو سکی نہ دین کی مشکل علیؑ بغیر
دعویٰ پہ اپنے آیہ اکملت ہے گواہ دین نبیؐ نہ ہو سکا کامل علیؑ بغیر
اے منحرف گزار دے آیات میں ساری عمر ہو گا نہ مومنوں میں شامل علیؑ بغیر
پیدا خدا کے گھر میں شہادت خدا گھر کس کو ہوئی نصیب یہ منزل علیؑ بغیر
الفت ہے بوترابؑ کی سینے جا گزیں
ٹھہرے گا کس طرح قبر میں میرا دل علیؑ بغیر

۔۔سیما میرانی بھیجا۔۔

جو نہ پیکر مؤدت میں ڈھلے گا تا ابد آتش دوزخ میں جلے گا
رکھ جیب میں عشق علیؑ کا زر خالص سکہ یہ بازار قیمت میں چلے گا

ہم غلامان علیؑ ہیں دولتوں سے بے نیاز ہر شہنشاہی سے ہم کو فقیری اچھی لگی
موت سے گھبراتے ہیں اکثر بشر لیکن ہمیں شوق دیدار علیؑ میں موت بھی اچھی لگی

مجھے علیؑ کی ضرورت ہے ہر قدم یارب مجھے علیؑ کے سوا کوئی آسرا ہی نہیں
بتائیے کس طرح آپ جنت میں جائیں گے در علیؑ کے سوا کوئی راستہ ہی نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کعبہ علیؑ کے فیض سے گلزار بن گیا — بت خانے جو بدلا باوقار بن گیا
کعبہ علیؑ کا شکر منانے کے واسطے — کالا لباس پہن کے عزادار بن گیا

علی کے در پہ جو آتا ہے وہ جاتا نہیں خالی — کہ اس در سے ہی ہوتی ہے سب کی دور بدحالی
علی سے پیار کتنا ہے میرے اللہ کو دیکھو — علی کے دشمنوں کو دیکھ کر دوزخ بنا ڈالی

دور ذہنوں سے تیرگی — ذکرِ حیدرؑ سے روشنی کرلو
جی رہے ہو بغیر حُبِ علی — اس سے بہتر ہے خودکشی کرلو

دامنِ عقل کو جو چاک نہیں کرسکتا — وہ کبھی نور کا ادراک نہیں کرسکتا
بغض حیدرؑ کی نجاست ہے نجاست ایسی — آبِ زمزم بھی جسے پاک نہیں کرسکتا

ہے ذکرِ علیؑ ایسی پاکیزہ زبانوں میں — جس طرح امام آئے تسبیح کے دانوں میں
جنت کے مکانوں میں داخل وہ نہیں ہوں گے — جو ذکر نہیں کرتے حیدرؑ کا اذانوں میں

--عمر زخمی--

جو دل سے علی صبح و شام کرتے ہیں — رسول اُن کا بڑا احترام کرتے ہیں
علی کا جشنِ ولایت منانے والوں کو — رسولؐ خلد کی جاگیر نام کرتے ہیں

--عمر زخمی--

ہے باپ کے لہو سے ہی بیٹے کی پرورش — سرورؑ کا فیصلہ ہی بقا کا ستون ہے
خونِ علیؑ کو اپنا کہہ گئے ہیں رسولؐ — کیا مصطفےٰؐ کے جسم میں کافر کا خون ہے

--شوکت رضا شوکت--

جلتے ہو کیوں علی کے کمالات دیکھ کر — عزت خدا بھی دیتا ہے اوقات دیکھ کر
ملتی جو ایسے ویسے کو ملتی نہ ذوالفقار — تلوار رب نے دی تھی مگر ہاتھ دیکھ کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں میں ثانیٔ قرآں کوئی کتاب نہیں   علی بھی ایک ہیں اُن کی کوئی جواب نہیں
لحد میں پھیل گیا بوترابؑ کا جلوہ   خدا کا شکر ہے مٹی میری خراب نہیں

۔۔ڈاکٹر محمد ضیا عباس کی ڈائری سے لکھا۔۔

ہمارا مولا ہمارا رہبر علی علی ہے علی علی ہے   خدا کا سایہ ہمارے سر پر علی علی ہے علی علی ہے
وہ جراتوں کا عظیم پیکر وفا میں بے مثل شیرِ داور   نہیں ہے جس کا کوئی بھی ہمسر علی علی ہے علی علی ہے

۔۔اعجاز ثقلین بخاری۔۔

دارین کے والی میرے مولا تیری قسمت   مردود منافق تیری حد ڈھونڈ رہے ہیں
تو پردہ وحدت کی حدوں سے بھی آگے   یہ مولوی اب تک تیری حد ڈھونڈ رہے ہیں

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

تجھے کوئی خبر نہیں نجف کا شہنشاہ علی ہے   جلی نہیں ہے مگر نام میں جلی تو ہے
چلو علی کو چھوڑ دیں میرا علی خدا نہیں   میرا علی خدا نہیں تیرا خدا علی تو ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

جوہرِ خدا کعبۂ ایماں ہے علی   مالکِ ملک ہے آقائے سلیماں ہے علی
شاہِ مرداں ہے پسندیدہ یزداں ہے علی   جس پہ رب ہونے کا امکاں ہو وہ ایماں ہے علی

۔۔بلال کاظمی۔۔

کچھ اس طرح سے عبادت کو عام کرتے ہیں   سجود ان کی گلی میں قیام کرتے ہیں
کہا خدا نے علیؑ سے بنا کے جنت کو   اسے بھی ہم تیرے بچوں کے نام کرتے ہیں

علیؑ ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں   ان ہی کے نقش قدم پر اصول بنتے ہیں
علی کے باپ دادا کی منزلت کو کوئی کیا جانے   کہ جن کے بچوں کی سواری رسولؐ بنتے ہیں

ہم پہ قدرت کا احسان علیؑ والے ہیں   اور کیا چاہیے پہچان علی والے ہیں
خم کے میدان سے تا کرب و بلائے امروز   کر رہے ہیں یہی اعلان والے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔سید کاشف رضا نے بھیجا۔۔

علیؑ کے عشق میں ایسا کمال کر دوں گا خراب ہو جو طبیعت بحال کر دوں گا
لگا کے نعرہء حیدرؑ ہر ایک بستی میں منافقین کا جینا حرام کر دوں گا

مجھے علیؑ کی ضرورت ہے ہر قدم یا رب مجھے علیؑ کے سوا کوئی آسرا ہی نہیں
بتائیں کس طرح آپ جنت میں جائیں گے درِ علیؑ کے سوا کوئی راستہ ہی نہیں

۔۔وقار رضوی نے بھیجا۔۔

ہر ایک کو رموزِ علی نہیں آتے مقابلے پہ یہاں تو ولی نہیں آتے
ہمیں معرفت اُن کی بفیضِ حق ہے ورنہ بڑے بڑوں کی سمجھ میں علیؑ نہیں آتے

۔۔شوکت رضا شوکت نے پڑھا۔۔

ہر کوئی زمانے کا ولی ہو نہیں سکتا اور صاحب اوصاف جلی ہو نہیں سکتا
مت تول اسے عقل کے میزان میں ماجد جو عقل میں آجائے علیؑ ہو نہیں سکتا

علیؑ کا عشق مقدر سنوار دیتا ہے اور اُن کا بغض چہرہ بگاڑ دیتا ہے
تو اُن کے ذکر کو ادنیٰ سمجھ رہا ہے زاھد وہ ایک ہاتھ سے خیبر اُکھاڑ دیتا ہے

جو جاگتا تھا دین کی خاطر تمام رات رہتا عبادتوں میں مگن وہ ساری رات
حکمِ رسول پاکؐ سے ایسا بھی ہو گیا ایک رات وہ رسول کے بستر پہ سو گیا
جس دن سے یہ واقعہ رونما ہو گیا
اسلام اس کی نیند کا مقروض ہو گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذہنوں سے اپنی دور یہ تیرگی کر لو — نادِ علی سے دلوں میں روشنی کر لو
جی رہے ہو بغیر حبِ علیؑ — اس سے بہتر ہے خودکشی کر لو

میرے مولا کو حق کو ولی کہتے ہیں — کچھ آقا کچھ شیر جلی کہتے ہیں
تم جس کو اللہ کی مدد کہتے ہو — ہم اپنے مفہوم میں اس کو علی کہتے ہیں

جس طرح دنیا میں کوئی اللہ سے بڑھ کے نہیں — جس طرح دنیا میں رسولؐ اللہ کا ہمسر نہیں
ایک ہے دنیا میں حیدرؑ دوسرا حیدرؑ نہیں — مثلِ حیدرؑ یہ کسی کی تیغ میں جوہر نہیں

کعبے میں آج کون یہ آیا ہے شان سے — آنے لگے زمیں پہ ملک بھی آسمان سے
ہاتھوں کو ملتے رہ گئے سب دشمنِ دیں — بابِ علیؑ پہ اترا ہے جو تارہ شان سے
زہراؑ کا عقد ہو گیا شیرِ خدا کے ساتھ
اب تیر پھینکتے رہو ٹوٹی کمان سے

میرے مولا علیؑ کا زمانے میں بول بالا ہے — فلک پہ ذکر ہے قرآن میں حوالہ ہے
نہ دیکھ پاؤ گے مولا کی بھولی صورت کو — تمہاری آنکھوں پہ بغضِ علیؑ کا تالا ہے

وہ کون ہے جو مدحتِ حیدرؑ سے روک دے — خود کو بڑھا کے نارِ جہنم میں جھونک دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد میں تجھ کو نعرۂ حیدر ہے ناگوار
جا مرتضیٰ کو کعبہ میں آنے سے روک دے

تلاش کرتا ہے کس کو جہاں علی کے سوا
نہیں ہے کوئی نہیں ہے یہاں علی کے سوا

اگر نظر میں ہے کوئی تو سامنے لاؤ
ہو جس کی ذات پہ رب کا گماں علی کے سوا

یہ کس کے نور سے روشن ہے خانۂ کعبہ
چراغ جلتا ہے کس کا یہاں علی کے سوا

جو عالمین کی مشکل کشائی کو آئے
کوئی ازل سے ابد تک کہاں علی کے سوا

کشتیٔ حق کا کنارہ ہے علی
سب سہاروں سے بڑھ کے سہارا علی

دنیا والو ہمیں کچھ نہیں چاہیے
ساری دنیا تمہاری ہمارا علی

بغیر نام علی جو اذان دیتا ہے
خدا کے گھر وہ ادھورا بیان دیتا ہے

علی کے حق کو چھپاؤ گے کس طرح لوگو!
علی کے حق کی گواہی قرآن دیتا ہے

یہ بات اور کہ بوریا نشین تھا مگر
ہمیشہ زیرِ قدم تخت و تاج رکھتا تھا

عجیب شخص تھا فاقوں میں جی رہا تھا مگر
وہ اپنی مٹھی میں سب کا اناج رکھتا تھا

علیؑ کا نام جو لے کر کلام کرتے ہیں
انہیں فرشتے بھی جھک کر سلام کرتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پکارتے ہیں جو مشکل میں میرے مولا کو — لحد میں بھی ان کی مدد امام کرتے ہیں

علی کا ادنیٰ غلام ہوں ثواب لے کر کیا کروں گا — ہے حبِ حیدرؑ سے دل معطر گلاب لیکر کیا کروں گا
لحد میں آئے تھے جو فرشتے یہ کہہ کے واپس چلے گئے — لکھی ہے نادِ علی کفن پر حساب لیکر کیا کروں گا

جس کی قدرت میں محمدؐ کا ولی لکھا ہے — مولائے کل تو کہیں شیر جلی لکھا ہے
اس کی عظمت کو زمانے میں دکھانے کے لئے — چاند کے بیچ میں اللہ نے علی لکھا ہے

لے زندگی کا خمس علی کے غلام سے — اے موت آ ضرور مگر احترام سے
عاشق ہوں اگر ذرا بھی اذیت ہوئی مجھے — شکوہ کروں گا تیرا اپنے امامؑ سے

۔۔محسن نقوی کی آخری رباعی ایمبولنس میں۔۔

کیوں جلتے ہو علی کے کرامات دیکھ کر — عزت خدا بھی دیتا ہے اوقات دیکھ کر
ایسے ویسے کو ملتی تو نہ ملتی ذوالفقار — تلوار خدا نے دی تھی ہاتھ دیکھ کر

جسے علی کی ولایت کا اعتراف نہیں — وہ لاکھ سجدے کرے یہ گناہ معاف نہیں
دلوں میں بغضِ علی بدن پہ حج کا لباس — تیرے نصیب کا چکر ہے یہ طواف نہیں

ذکرِ علی جب بھی کیا دل بہل گیا — جو دشمنِ علیؑ تھا وہ سن کے جل گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیکھا علیؑ کو لوگوں نے دوشِ رسولؐ پر — کتنوں کا دم تو موت سے پہلے نکل گیا

خدا کے گھر پہ علیؑ کا احسان ہو گیا ورنہ — خدا جانے یہ بُت کب تک ہمارے ہمسفر ہوتے
جبینِ ابنِ آدم علم کے در کو دعائیں دے — ہوتا نہ یہ در تیرے سجدے در بدر ہوتے

میرے امام سے بہتر کوئی امام نہیں — یہ وہ کلام ہے جس پر کوئی کلام نہیں
خوش نصیب ہے وہ جو ہے غلام حیدرؑ کا — بدنصیب وہ جس کا علیؑ امام نہیں

جلائیں مردے ٹھوکر سے، ابھاریں ڈوبتا سورج — جہاں میں بندگانِ باہنر ایسے بھی ہوتے ہیں
علیؑ میرا خدا ہرگز نہیں، لیکن بتا مجھ کو — خداوندا! خدائی میں بشر ایسے بھی ہوتے ہیں

کمالِ عشق علیؑ، مرکزِ حیات علیؑ — ہیں بابِ علم علیؑ، حسنِ کائنات علیؑ
ملا خدا سے نبیؐ کو علیؑ مدد بن کر — خدا کا راز علیؑ ہے، نبیؐ ذات علیؑ

وہ جس کا نام ہی کافی ہے مغفرت کے لئے — وہ میرا دین علیؑ ہے میری حیات علیؑ
مجھے لحد کے اندھیروں سے خوف کیونکر ہو — میرا امام علیؑ ہے میری نجات علیؑ

مسلمانو! کبھی حق بھی ہدایت بھول سکتا ہے — جو اللہ کا ولی ہو، ولایت بھول سکتا ہے

www.jiaraat.com jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو T.V پہ کہا اس نے، اس سے کوئی پوچھے ـــــ علی قرآن ہے، قرآن آیت بھول سکتا ہے

دستِ قدرت کے اشارے کو علی کہتے ہیں ـــــ حق کے پُرنور کنارے کو علی کہتے ہیں
تم تو کہتے ہو علی کا سہارا ہے بدعت ـــــ ہم تو نبیوں کے سہارے کو علی کہتے ہیں

وہ نور کائنات کی جو زندگی بنا ـــــ کعبے میں جب ظہور ہوا تو علی بنا
کوئی تو ایسی بات علی ضرور تھی ـــــ کچھ کا خدا بنا ، تو کچھ کا ولی بنا

علی کے نام سے سب کچھ ہی بدل جائے گا ـــــ سر پہ طوفان بھی ہوگا تو ٹل جائے گا
علی کے ذکر سے جس کو بھی دشمنی ہوگی ـــــ پاؤں شبنم بھی ہوگا تو جل جائے گا

کتنی حسین قبر کی وہ رات ہوگئی ـــــ مولا علی سے جب ملاقات ہوگئی
منکر نکیر آئے تھے کرنے کو جب حساب ـــــ میں نے کہا علی بات ہوگئی

تم نے سمجھا ہے کہ صرف خیبر ہی اکھڑتا ہے علی ـــــ یا فقط پردہ معراج میں آتا ہے علی
میرے کرار کی جراءت کا انداز تو دیکھ ـــــ اپنے سوئے ہوئے قاتل کو جگاتا ہے علی

آئے دنیا میں تو اللہ کے مہمان بنے ـــــ بیٹھے منبر پہ تو بولتا قرآن بنے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سو گئے فرشِ محمدؐ پہ محمدؐ بن کر　　اُٹھے نہ تھے کہ مرضیِ یزدان بنے

الفت کے واسطے ہو یا عظمت کے واسطے　　یا اہلِ دیں کی خاص عبادت کے واسطے
ہم تو یہ سمجھے ہیں یا مرتضٰے علی　　کعبہ بنا ہے تیری ولادت کے واسطے

یا علی کہہ کے قدم ہم جو اُٹھا دیتے ہیں　　رستے خود ہی ہمیں منزل کا پتہ دیتے ہیں
ہم کو ملتی نہیں تیرے فضائل کی حدیں　　لوگ کہتے ہیں ہم حد سے بڑھا دیتے ہیں

۔۔شمیم فرحت نے بھیجا۔۔

وہ تیر و تبر کے ہر گھمسان میں ہنستا ہے　　جب موت سے لڑتا ہو وہ اس آن میں ہنستا ہے
یارب تیرے حیدرؑ کے انداز نرالے ہیں　　محراب میں روتا ہے میدان میں ہنستا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

علی کے دشمنوں پر یہ الٰہی قہر ہے شوکت　　علی کے در کو چھوڑا ہے تو اب در بدر ہو جا
علیؑ کی انگلیوں کے معجزے سمجھے نہیں جاتے　　کبھی روٹی نہ ٹوٹے ہے کبھی خیبر کا در وہ جا

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

جمع سب کچھ کیا تم نے علی کی ضرب کے صدقے　　مؤرخ آج بھی اس بات کو تسلیم کرتا ہے
تمہارے اور علی میں صدیوں کی دوری ہے　　تمہیں تفریق آتی ہے علی تقسیم کرتا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

کیسے نہ کوئی لے گا شہ لافتیٰ کا نام　　یہ نام ہے کتاب خدا میں خدا کا نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لولا علیؑ کے کہنے سے یہ راز کھل گیا مشکل میں سب ہی لیتے ہیں مشکل کشا کا نام

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

لے گیا جب شوقِ دیدار خدا چاروں طرف ہم نے دیکھا جلوہ مشکل کشا چاروں طرف
چھوڑ کر مولودِ کعبہ کو جو کرتا ہے طواف کون جانے ڈھونڈتا ہے شیخ کیا چاروں طرف

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

یوں دل کو ہے ولائے شہ لافتیٰ پسند جیسے مریض غم کو ہو خاکِ شفا پسند
خاکِ نجف اُڑا کے جو لے آئے صبح و شام ہم بوترابیوں کو ہے بس وہ ہوا پسند

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

کہا یہ کس نے کوئی حرف ناروا کہیئے مگر جو کوئی برا ہو تو پھر برا کہیئے
جو ہو رسولؐ پہ قرباں اسے کہیں عاشق جو بھاگے چھوڑ کے اس کو تو بیوفا کہیئے

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

شیر دلاور کون ہے نفسِ پیمبرؐ کون ہے دونوں عالم میں میرے مولا کا ہمسر کون ہے
سچ بتانا میرے مولا کے سوا بعدِ رسولؐ سب سے اعلیٰ سب سے افضل سب سے بہتر کون ہے
کر کے مرحب کے دو پارہ فس کے بولی ذوالفقار
اب سمجھ میں آ گیا وہ ذاتِ حیدر کون ہے

کیوں نہ لیں جن و ملک مولا علیؑ سے مشورے اُن کو ہے معلوم شہرِ علم کا در کون ہے
بن گیا اک نیا در کس کے استقبال میں تُو بتا ۱۳ رجب کعبے کے اندر کون ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرِ بے شیر کے دادا کا میں بھی ہوں غلام
اب کہاں سجّاد کے حق کے برابر کون ہے

ہے ذکر علیؑ ایسا پاکیزہ زبانوں میں
جس طرح امام آئے تسبیح کے دانوں میں

جنت کے مکانوں میں وہ داخل نہیں ہونگے
جو ذکر نہیں کرتے حیدرؑ کا اذانوں میں

۔۔عمر زخمی۔۔

جو دل سے ذکرِ علیؑ صبح و شام کرتے ہیں
رسولؐ ان کا بڑا احترام کرتے ہیں

علیؑ کا جشنِ ولادت منانے والوں کو
رسولؐ خلد کی جاگیر نام کرتے ہیں

۔۔عمر زخمی۔۔

تو علیؑ کی کرتا ہے ہمسری
یہ تیرے ضمیر کی بھول ہے

تجھ میں علیؑ کی ولا نہیں
تیری بندگی بھی فضول ہے

ذکرِ علیؑ سے آج میرا دل بہل گیا
جو دشمنِ علیؑ تھا جگر اُن کا جل گیا

دیکھا علیؑ کو لوگوں نے پشتِ رسولؐ پر
کتنوں کا دم تو موت سے پہلے نکل گیا

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

بغضِ علیؑ جو تو نے وراثت میں پایا ہے
طوفاں ہمارے سر پہ غلو کا اُٹھایا ہے

ہم سے نہ لڑ خدا سے جھگڑ اور اسی سے پوچھ
کیوں اس نے بے مثال علیؑ کو بنایا ہے

ہم تو علیؑ کے عشق میں انسان بن گئے
جیسے کہ قنبرؓ و میثمؓ و سلمانؓ بن گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

یہ بغض علی جس کو وراثت میں ملا ہے انسان نہیں وہ ابو سفیان بن گئے
کچھ لوگ تو ایسے تھے رسولؐ خدا کے ساتھ تھے کافر دکھاوے کو مسلمان بن گئے
اب بھی حسینیت کی ہے دشمن یزیدیت
چہرہ بدل لیا ہے اور طالبان بن گئے

عبادتوں کا سلیقہ نہیں خرید سکا زمانہ میرا عقیدہ نہیں خرید سکا
امیر شام نے مفتی بہت خریدے تھے علی کا چاہنے والا نہیں خرید سکا

--میر تکلم--

علی کے بغض میں ایسا نصیب پھوٹ گیا ذہن سے فکر کا دامن ہی سب چھوٹ گیا
اب اُن کی نسل کیسے کوئی حلالی ہو علم کو دیکھ کے جن کے نکاح ٹوٹ گیا

--شوکت رضا شوکت نے پڑھا--

قضا بھی کانپ جاتی ہے علی کی نصرت سے مصیبت میں محبوں کے مقدر جیت جاتے ہیں
تمہیں یہ غلط فہمی ہے کہ تم ہم کو مٹا دو گے ہمارے ہاں تو لاکھوں سے ۷۲ جیت جاتے ہیں

--شوکت رضا شوکت نے پڑھا--

علی علی سے سب دلوں کو سکون ملتا ہے نگاہ فکر کو تازہ شعور ملتا ہے
نصیب کیسا بھی ہو یا علی مدد کہنے سے خدا سے کچھ بھی مانگو ضرور ملتا ہے

--ظفر عباس نے بھیجا--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کا گھر بھی ہے تیرا مکاں حسینؑ کی ماں

تیرا ہی ذکر شفاعت ہے عاصیوں کیلئے　　میری نجات تیری داستاں حسینؑ کی ماں

تیری ہی گود سے محشر تلک ہے نسلِ رسولؐ

تو ایک ہو کے بھی ہے کارواں حسینؑ کی ماں

۔۔ریحانہ بتول نے بھیجا۔۔

میرے خدا مجھے بس اتنی تاب مل جائے

ثنائے بنتِ رسالت مآبؐ مل جائے

بصد اُمید میں بیٹھا ہوں مدحِ زہراؑ کو　　کہ میرے ذہن کی ماہی کو آب مل جائے

بڑے خلوص سے پینے کو رند بیٹھے ہیں

اے ساقیا تیرے حب کی شراب مل جائے

چمن نبی کا مہک جائے جس کی خوشبو سے　　خدیجہؑ بولیں کہ ایسا گلاب مل جائے

میں سر کا تاج بنا لوں لحد میں رکھ لوں گا

تیرے جلے ہوئے گھر کی تراب مل جائے

۔۔کامران مرتضیٰ نے شام سے لکھوایا۔۔

جہانِ کل میں اندھیرا ہے فاطمہؑ کے بغیر　　نہ دین کچھ ہے نہ دنیا ہے فاطمہؑ کے بغیر

بتا رہی ہے زمانے کو آیتِ کوثر　　کلام پاک ادھورا ہے فاطمہؑ کے بغیر

جو بیٹیوں کے مخالف ہیں ایسے لوگوں نے　　خدا کے دین کو سمجھا ہے فاطمہؑ کے بغیر

ہر اک نماز میں تسبیحِ فاطمہؑ پڑھئے　　نماز ورنہ خسارہ ہے فاطمہؑ کے بغیر

ظہورِ ثانیٔ زہراؑ کا یہ ہے سبب　　حسینؑ۔ نہیں سکتا ہے فاطمہؑ کے بغیر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زہراؑ کا امتیاز رسالت مآب ہیں

مہکا ہے جن سے دامنِ تہذیبِ انبیاء   زہراؑ کے لالہ زار میں گیارہ گلاب ہیں

بیٹے ہیں شہرِ حکمت و دانش کے تاجدار

شوہر دیارِ علمِ پیمبرؐ کا باب ہیں

زینبؑ کا عزم قوتِ صبرِ دلِ حسینؑ   زہراؑ کا ایک گھر ہے کئی انقلاب ہیں

خیرہ ہوا ہے دیدۂ تاریخِ زندگی

جتنی کھلیں نگاہ وہ آفتاب ہیں

فردوس کی حریص نگاہوں کو کیا خبر   ان کے لہو سے سارے چمن پر شباب ہیں

خلاق کی نگاہ نے خلقت سے پیشتر

جو مسکرا کے دیکھے تھے وہ چودہ خواب ہیں

نظمی خوش بیاں تیرے اشعارِ منقبت   بزمِ سخنوراں میں بہت کامیاب ہیں

—مہدی نظمی مرحوم—

(بشکریہ سلمان رضا ۔ بچوں کے لئے صحت کا طالب دعا۔ سید زوار عباس ۔۔ ۲۱ دسمبر ۲۰۰۲ء ۔ بادیہ)

حسینؑ کی ماں

حریمِ قلب و نظر کی اذاں حسینؑ کی ماں

جہاں جہاں بھی رسالت وہاں حسینؑ کی ماں

کلامِ حق میں کہیں پر بھی تیرا نام نہیں   یہ تیرے پردے کا ہے ایک دھیان حسینؑ کی ماں

علیؑ ہے جوف میں کعبے کی اور چھت پر مہدیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظلم کی تعزیر کس پر لگائے فاطمہؑ
حق طلب اب بھی فضا میں ہے صدائے فاطمہؑ

باپ کے اُٹھتے ہی دنیا نے نگاہیں پھیر لیں — بے وفا دنیا سے کیسے جی لگائے فاطمہؑ

چھین کر باغِ فدک محروم حق سے کر دیا
یہ عداوت کس طرح سے بھول جائے فاطمہؑ

جب مودت کی ہدایت آگئی قرآن میں — ہوگئی اُمت پہ واجب پھر ولائے فاطمہؑ

جب درِ زہراؑ گرایا، ہوگئے محسنؑ شہید
ظلم کی یہ انتہا کس کو سنائے فاطمہؑ

آخری دم تک وہ ہائے درد پہلو میں رہا — کیا یہی اجرِ رسالت تھا برائے فاطمہؑ

روشنی دن کی بدل جائے شبِ تاریک میں
مختصر مدت میں اتنے غم اٹھائے فاطمہؑ

چل پڑیں جنت سے حوریں اپنے سر کھولے ہوئے — چھن گئی زینبؑ کے سر سے جب ردائے فاطمہؑ

ظلم امت کے سہے سب بددعا پھر بھی نہ کی
غرق کر دیتی وگرنہ بددعائے فاطمہؑ

کربلا میں قتل اُس کی کر دیا اولاد کو — ہر دلِ مومن میں ہے عزمِ عزائے فاطمہؑ

قصیدہ از مہدی نظمی مرحوم

زہراؑ کا افتخار شہِ یثربؐ ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ سازشیں نہیں ہیں حسینؑ اور علیؑ کا قتل

کڑیاں ملا کے دیکھئے زنجیر ایک ہے

دربارِ شام ہو کہ مدینے کی عدل گاہ   زینبؑ کی اور بتولؑ کی تقریر اور ہے

ہر خاک صرف خاک ہے خاکِ شفا نہیں

مٹی ہے جس مقام کی اکسیر ایک ہے

منہاسؔ دوسری نہ ہوئی کوئی ذوالفقار   اتری ہے جو علیؑ پہ وہ شمشیر ایک ہے

(۱۴ جولائی ۲۰۰۷ء کو اپنے بچوں کے لئے راولپنڈی میں جمع کیا۔ طالبِ دعا سید نذر عباس)

منقبت زہراؑ۔ از زینت فاطمہ زیدی

نبیؐ کے دل کا سکون و قرار ہیں زہراؑ

علیؑ کے گھر کی مکمل بہار ہیں زہراؑ

نمازیں ایسی کہ حیران ہیں فرشتے بھی   عبادتوں کا شرف ہیں وقار ہیں زہراؑ

خدا بھی دیتا ہے تطہیر و ھل اتیٰ کی سند

فضیلتوں کا مکمل حصار ہیں زہراؑ

وہ جس کا سورۂ کوثر طواف کرتا ہے   اس چمن کی تو فصلِ بہار ہیں زہراؑ

دعائیں مانگو تو حسنینؑ کے تصدق سے

کہ مومنوں کے لئے ماں کا پیار ہیں زہراؑ

حیات پائی تھی اٹھارہ سال اے زینتؔ   ہر اک صدی کے لئے شاہکار ہیں زہراؑ

خاتونِ جنت از رضوان عزمی امروہوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتا وہی حسینؑ ہے کہتا ہے جو رسولؐ قرآن پاک ایک ہے تفسیر ایک ہے

ایسی نہ کوئی ماں ہے، نہ ایسا کوئی پسر
زہراؑ جہاں میں ایک ہے شبیرؑ ایک ہے

مصداق ہے حسینؑ ہی ذبح عظیم کا خواب خلیلؑ ایک ہے تعبیر ایک ہے

غصب فدک سے حرمت دیں پر بھی زد پڑی
اسلام اور بتولؑ کی جاگیر ایک ہے

نادِ علیؑ ہو یا کہ حدیث کساء کا ورد ہو لفظوں کا صرف فرق ہے، تاثیر ایک ہے

اک راندہ خدا ہے تو ایک راندہ امامؑ
ابلیس اور یزید کی تقصیر ایک ہے

ہم اور بیٹیوں کو تسلیم کر تو لیں قرآن میں پر آیہ تطہیر ایک ہے

حقدار اور ہوتے تو لکھتا پدر ضرور
ملتی ہے جو نبیؐ کی وہ تحریر ایک ہے

وہ جنگ کربلا ہو کہ صلح حسنؑ ہو وہ دونوں جگہ پہ جذبہ تعمیر ایک ہے

صفین و کربلا کی کمانوں سے پوچھ لو
چلّے الگ الگ ہیں مگر تیر ایک ہے

دنیا میں اس طرح کوئی جاگا نہیں نصیب حُر کی تمام دہر میں تقدیر ایک ہے

نوک سناں ہو یا کہ مقام غدیر ہو
منبر جدا جدا سہی تقریر ایک ہے

یوں پنجتن منادی حق میں ہیں یک زباں گویا نمازیں پانچ ہیں، تکبیر ایک ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدے اور منقبت سلام

جناب سیدہ فاطمہؑ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ

سید نزر عباس رضوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تولا اور تبرا بھی رکنِ ایماں ہے کسی بھی حال میں اس کو بھلا نہیں سکتے
ہم اتحاد کے چکر میں پڑ کے اے بیتاب کسی یزید کو بھائی بنا نہیں سکتے

۔۔بیتاب ہلوروی۔۔

کسی کم ظرف سے یاری نہ کرنا محبت غیر معیاری نہ کرنا
نگاہیں سیدہؑ کی دیکھتی ہیں دکھاوے کی عزاداری نہ کرنا

۔۔بیتاب حلوروی۔۔

نبی کی بیٹی کا دل دکھانے میں جس کسی کا بھی ہاتھ ہوگا
عبادتیں رائیگاں ہیں اس کی، وہ تشنہ کام نجات ہوگا
کیا نہیں ہے کبھی تبرا بتولؑ کے دشمنوں پہ جس نے
بروزِ محشر حساب اُس کا فدک کے چوروں کے ساتھ ہوگا

۔۔ڈاکٹر یاسینؔ نے پڑھا۔۔

عرش اعظم سے چلا بحر سخاوت دیکھ کر دہر کا سورۂ بہ عزوشان نیچے آ گیا
فاطمہؑ زہرا کے ہاتھوں کا ہنر تو دیکھئے روٹیاں اُوپر گئیں قرآن نیچے آ گیا

۔۔ڈاکٹر یاسینؔ نے پڑھا۔۔

نور کی انجمن فاطمہؑ مرکزِ پنجتن فاطمہؑ
عرش سے بنکے آئی ہے تو مرتضیٰؑ کی دولھن فاطمہؑ
کہکشاں سے ہے زیادہ حسیں تیرے گھر کا چمن فاطمہؑ
تیری ممتا کے ہیں دو نگین ایک حسینؑ ایک حسنؑ فاطمہؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

jabirabbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد ہے آج بھی اک ماں کی محبت کا سماں جس گھڑی دہر سے رخصت ہوئیں خاتون جناں

صحن میں رکھا تھا تابوت علیؑ تھے گریاں رو کے شبیرؑ صدا دیتے تھے بولو اماں

ماتا تڑپی تو دستورِ کہن ٹوٹ گئے

سُن کے بیٹے کی صدا بندِ کفن ٹوٹ گئے

جس دل میں حُبِ آلِ رسالتمآب ہے محشر کے مرحلوں میں وہی کامیاب ہے

دیتا ہوں جب دعا میں وسیلہ بتولؑ کا آتی ہے یہ صدا کہ دعا مستجاب ہے

بصد شعور گدائے امیر آتے ہیں خدا نے بھیجے ہیں جو خود سفیر آتے ہیں

درِ بتولؑ سے خیرات مانگنے کے لئے فرشتے عرش سے بن کر فقیر آتے ہیں

رسول پاکؐ کی زینت ہے فاطمہ زہراؑ علیؑ کا عزم ہے قوت ہے فاطمہ زہراؑ

دہن سے نکلی کوئی بات ٹل نہیں سکتی مزاج دانِ مشیت ہے فاطمہ زہراؑ

۔۔شہنشاہ بجنوری نے پڑھا۔۔

وہ جو احمدؐ کو بھی پسند نہ تھے ایسے چہروں کو یاد کیسے کریں

جن سے ناراض ہی رہی زہراؑ اُن سے ہم اتحاد کیسے کریں

۔۔بیتاب ہلوروی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرکزِ ہر ایک حُسنِ خفی و جلی کا ہے　　باغِ جہاں میں ساری مہک اس کلی کا ہے
خود سیدہؑ ہے باپ نبیؐ اور پسر امام　　کتنی بلند مرتبہ زوجہ علیؑ کی ہے

کیوں یہ عمل حضورؐ کو اتنا پسند ہے　　ناکام اس میں فکرِ بشر کی کمند ہے
کی عمر بھر حضورؐ نے تعظیمِ فاطمہؑ　　بیٹی کو گویا باپ سے رتبہ بلند ہے

کہتے ہیں جس کو شافعِ محشر وہ فاطمہؑ　　ہے جو حسنؑ حسینؑ کی مادر وہ فاطمہؑ
بیٹے کا جس کی آہ کٹا سر وہ فاطمہؑ　　بیٹی کی جس کی چھن گئی چادر وہ فاطمہؑ
کیا کیا مصیبتیں سہی امت کے واسطے
آئیں گی روزِ حشر شفاعت کے واسطے

بارِ غمِ حق کی حمایت میں اُٹھایا تو نے　　صبر اور شکر میں ہر سانس کو ڈھالا تو نے
حق تو یہ ہے کہ پسِ پردہ سبطینِ رسولؐ　　چکیاں پیس کے اسلام کو پالا تو نے

۔۔ڈاکٹر پیام اعظمی۔۔

روٹیاں جب عرش پر پہنچیں تو سورۃ آ گیا　　یعنی بنیادِ نزول ھل اتیٰ ہے فاطمہؑ
ایک جملے میں رقم فیاض مہدی یوں کرو　　ہے قسم ربِ جہاں کی فاطمہؑ ہے فاطمہؑ

۔۔فیاض مہدی۔۔

کرتے تھے مصطفیٰؐ درِ زہراؑ پہ کیوں سلام　　ہم سے نہیں یہ شاہِ مدینہ سے پوچھئے
اُن کی کوئی مثال نہ کل تھی نہ آج ہے　　یکتائی اُن کی خالقِ یکتا سے پوچھئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پنجتن کے نور کا ہے آئینہ زہراؑ کا گھر　　مرکزِ اوصافِ شاہ، انبیاءو زہرا کا گھر
مجلسِ شبیرؑ جس گھر میں بھی ہوتی ہے بپا　　دے دیا کرتا ہے اس گھر کو دعا زہراؑ کا گھر

--اختر علوی بنگلوروی--

یاالٰہی مجھے قسمت سے گلا کچھ بھی نہیں　　جُز طوافِ درِ زہراؑ کے دعا کچھ بھی نہیں
یہ زمیں چاند ستارے یہ فلک یہ سورج　　صدقہء فاطمہ زہراؑ کے سوا کچھ بھی نہیں

--میر مجیب ملی پوری--

معزز رتبہ داں اِس در پہ سائل بن کے آتے ہیں　　جب آتے ہیں تو جنت کو بھی قطا بھول جاتے ہیں
فلک والوں کی تقدیروں پہ کیوں نہ رشک آئے گا　　فرشتے فاطمہؑ زہراؑ کے در کی بھیک کھاتے ہیں

--میر مجیب ملی پوری--

وہ خود کو مسلماں کہتا ہے، فردوس کا دعویدار بھی ہے
خاتونِ جناں جس انساں سے ناراض بھی ہے بیزار بھی ہے
ہر دن درِ زہراؑ پر، آ کے کہتے تھے فلک کے باشندے
زہراؑ تیری چوکھٹ کا نوکر سلطان بھی ہے سردار بھی ہے

--میر مجیب ملی پوری--

اِک قدم آگے بڑھا دوں تو رسالت لے لوں　　اِک قدم پیچھے ہٹا لوں تو امامت لے لوں
نام زہراؑ ہے مرا میں ہوں کنیزِ خالق　　گر میں چاہوں تو مشیت سے مشیت لے لوں

--میر مجیب ملی پوری--

پیشِ داورِ حشر کے میدان میں　　دفترِ اعمال کھولا جائے گا
فاطمہؑ آتی ہیں سر نیچے کرو　　اہلِ محشر سے یہ بولا جائے گا

--میر مجیب ملی پوری--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔شوکت رضا شوکت نے پڑھا۔۔

اپنی ماں کہہ کے پکارے جسے خود باپ اُس کا ایسا دنیا میں کسی بیٹی کو رتبہ نہ ملا
جس کی چادر میں نظر آئے بہتر پیوند اُس کی چادر میں کہیں ایک بھی دھبہ نہ ملا

۔۔عباس رضا نیّر جلال پوری۔۔

ہم جسے کہتے ہیں نیّر سجدہ گاہ وہ ہیں سکے فاطمہؑ کے نام کے
چل رہی ہیں سیدہؑ کی چکیاں بن رہے ہیں دائرے اسلام کے

۔۔عباس رضا نیّر جلال پوری۔۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ معراج تو رب نے کہا کچھ نہ کچھ بندے سے ملنے کا بہانہ چاہیے
تحفہء زہراؑ نہ بھیجوں گا کبھی جبریلؑ سے اے محمدؐ اس کی خاطر تم کو آنا چاہیے

۔۔نایاب ہلوری۔۔

شرف جن کے لئے پیدا ہوا اُن پہ بجتا ہے یہ بادل مادرِ حسنینؑ کے گھر پر برستا ہے
حسن سلمان رضوی کیا کہیں گے منقبت ان کی جنہیں خلاقِ عالم محورِ عظمت سمجھتا ہے

۔۔سلمان رضوی۔۔

دل میں ضیائے اُلفتِ آلِ عبا رہے ہونٹوں پہ اہلبیتؑ کی مدح و ثناء رہے
نظروں میں فاطمہؑ کی وہی مال دار ہے دامن میں جن کی زیورِ شرم و حیا رہے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

کر عطا فکر کو الفاظ کا لشکر زہراؑ ذہن ناقص میں کھلے مدح کا دفتر زہراؑ
حوصلہ میثمِ تمارؓ سا مل جائے مجھے میں بھی کہلاؤں ترے در کا سخنور زہراؑ

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بی بی فاطمہ زہراؑ

وارث نبیؐ کے علم کی تنہا بتولؑ تھیں
پردہ نشیں نہ ہوتیں تو یہ بھی رسول تھیں

(نسیم امروہوی مرحوم)

تو مودت کو برملا رکھ دے — عشق کی اپنی انتہا رکھ دے
تجھ پہ ہو گا کرم محمدؐ کا — نام بیٹی کا فاطمہؑ رکھ دے

۔۔باقر زیدی عرف رحمتی ۔کراچی۔۔

ستم کی ہو گئی یہ انتہا رسولؐ کے بعد — چلی ہیں مانگنے حق فاطمہؑ رسولؐ کے بعد
کوئی بتائے ہمیں کیوں بتولؑ کے گھر سے — ہمیشہ رونے کی آئی صدا رسولؐ کے بعد

۔۔شمیم فرحت زیدی نے کراچی میں لکھوایا۔۔

جو اقتدار نبیؐ ہے وہ اقتدار بتولؑ — امام وقت سے کچھ کم نہیں وقار بتولؑ
نبوت اور امامت کا ہیں یہی مرکز — اب اس سے بڑھ کے بھی کیا ہوگا اعتبار بتولؑ

اگرچہ فرش نشیں تھی فلک بھی دے دیتی — یہ باغ کیا ہے وہ جنت تلک دے دیتی
سمجھ سکے نہ مسلمان بنت احمدؐ کو — سوال کرتے تو زہراؑ فدک بھی دے دیتی

۔۔شوکت رضا شوکت نے پڑھا۔۔

جو وجہ خلقت ذات رسولؐ ہوتی ہے — دعا اسی کی دعا سے قبول ہوتی ہے
یہ بات ہم نے سنی ہے زبان احمدؐ سے — جو اپنے باپ کی ماں ہو بتولؑ ہوتی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

رباعیات

بی بی فاطمہ زہراؑ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

۱۴-۲-۲۰۱۲م

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاریخ سب بتا گئی روزِ غدیر سے   لے لے کے نسل کس کی ہے کتنا اثر گئی

وہ خمس ہو فدک ہو خلافت ہو یا نبیؐ

اُمت تمہاری چارہ بجھ کر وہی چر گئی

۔۔سید فیاض مہدی کینیڈا۔۔

علیؑ کا ذکر عبادت ہے جب بقول نبیؐ   علیؑ کا تذکرہ کرتے رہو خدا کے لئے

بھرے جو حج سے نبیؐ حق کا یہ پیام آیا   رکیں غدیر پہ اس فرض کی ادا کے لئے

علیؑ کو سونپ دیں کل اقتدارِ مولائی   یہ کام کرنا ہے مرضیء کبریا کے لئے

بلند کر کے علیؑ کو کہا یہ اُمت سے   وصی ہے یہ میرا اسلام کی بقا کے لئے

وہی ہیں آلِ محمدؐ یہ جان لے دنیا

کہ جن کو چن لیا قدرت نے کل الیٰ کے لئے

عمل سے پنجتن پاک کے یہ ثابت ہے   سخا تھی ان کے لئے اور یہ سخا کے لئے

ملی وہ ذہن کو زائر کی مدح سے پرواز

کہ بامِ عرش پہ مضموں ملے تو جا کے ملے

۔۔۔زائر نقوی کا کلام اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔ سید زر عباس ۸ دسمبر ۲۰۰۲۔۔

غدیری پیغام از شاداں دھلوی

وہ جسکو ناپسند غدیری پیام ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسولؐ اپنی نبوت بچارہے ہیں   دنیا کو رخِ حق دکھارہے ہیں
جو شان ہے علیؑ کی اس کا کیا کہنا   اس شان کو رسولؐ سب کو بتارہے ہیں

---علی آصف---

منافقوں کو یہ روزِ غدیر کیسا ہے   علیؑ کے باب میں ان کا ضمیر کیسا ہے
لگا کے نعرہ حیدرؑ جو دیکھا چہروں کو   سمجھ میں آ گیا کس کا خمیر کیسا ہے

---ڈاکٹر یاسمین نے پڑھا---

ذرا آیت کا تیور دیکھئے اشارہ ذائچ کو   خود آیت جھوم اُٹھی جب کہا مولا علیؑ میں نے
ضلالت تلملا اُٹھی، خباثت بوکھلا اُٹھی   ولایت جھوم اُٹھی جب کہا مولا علیؑ میں نے

---سید قمر حیدر قمر---

بولے نبیؐ کھڑا ہوں جہاں سب کو یاں بلاؤ   یہ ہی غدیر خُم ہے۔ یہ میدان علیؑ ہے
ناقص رہے گا دین ولایت کو چھوڑ کر   اکملتُ لکم آیہِ عرفان علیؑ ہے
گاتی ہے فضا آج ولایت کے ترانے
مہکا ہوا خوشبو سے گلستان علیؑ ہے

---نیاز حسن مہدی کینیڈا---

کچھ اس طرح نبیؐ نے علیؑ کو کیا بلند   روزِ غدیر سب کی علیؑ پر نظر گئی
غیر خدا مدد کو بلاتا نہیں ہے شیخ
نہ جانے کس کی فوج زمیں پر اتر گئی
حیدرؑ سا مشرکین کا قاتل کہاں ہے شیخ   حیدرؑ کی دشمنی کیوں تیرے دل میں اُتر گئی
اعلان نبیؐ کا اور ہزاروں کا اجتماع
ہے معجزہ کہ کان میں سب کے خبر گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قنبرؓ تیرا مولا ہوا مولائے زمانہ

اے کاش اسی جا پہ ٹھہر جائے زمانہ

☆☆☆☆☆

علی مرتضےٰ کی تاج پوشی ہے مبارک ہو مبارک ہو
محبو! آج کا دن یہ عید کا ہے مبارک ہو مبارک ہو
رسول ہاشمیؐ کو حق سے یہ پیغام آیا ہے مبارک ہو مبارک ہو
علی کو کر دیا برحق خلیفہ ہے مبارک ہو مبارک ہو
رفیقوں نے کہا بخٍ لک اُٹھ اُٹھ کے حضرتؐ سے
سلامی دی اور بات کی علیؑ کی مبارک ہو مبارک ہو

☆

چہرہ علیؑ کا اتنا ہے نکھرا غدیر میں
حوریں اُتار نے لگیں صدقہ غدیر میں
بادل وفا کا پیاس بجھانے کو دین کی
اُٹھا تھا ذوالعشیرہ میں برسا غدیر میں

(ضمیر الہٰ آبادی)

سیرت و قول پیمبر ایک پل بھولے نہیں
یاد ہے نادِ علیؑ مشکل کا حل بھولے نہیں
حافظہ دیکھو ہمارا ہم غدیرِ خم کے بعد
آج تک حیَّ علیٰ خیر العمل بھولے نہیں

(ڈاکٹر فیروز ناہر پوری)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--میر تکلم--

گھر سے ہمیشہ ہوتی ہے بیٹی کی رخصتی
قانون ہے یہ اہل زمانہ کا فرش پر

اب سوچیے رسول کی بیٹی کا مرتبہ
شادی ہوئی فاطمہؑ زہرا کی عرش پر

--میر تکلم--

یہ نیت کر کے نکلا ہوں جناب سیدہؑ گھر سے
نہ بیٹھوں غیر کے در پر نہ اُٹھوں آپ کے در سے

تمسک غیر کے در کا ممکن نہیں ہے آپ کے در سے
نجاست دور رہتی ہے آلِ پیمبرؐ سے

عزاداروں کو کرنے دو طواف تربت زہراؑ
کہیں ایسا ہو ہٹ جائے دنیا اپنے رہبر سے

جناب سیدہؑ کے ہاتھ کی گردش یہ کہتی ہے
بنا ہے دائرہ اسلام کا چکی کے چکر سے

انہیں حاصل جناب سیدہؑ کی سرپرستی ہے
زمانہ مل کے بھی ٹکرا نہیں سکتا بہتر سے

خدا نے بعد زہراؑ اس لئے زینبؑ کو رکھا ہے
بہت مانوس تھے شبیرؑ و شبرؑ اپنی مادر سے

--میر تکلم--

فاطمہؑ زہرا یہ تیری تربیت کی شان ہے
ارے بچہ بچہ تیرے گھر کا بولتا قرآن ہے

باپ سے پہچان ہر بیٹی کی ہوتی ہے مگر
یہ وہ بیٹی ہے جس سے باپ کی پہچان ہے

--میر تکلم--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات امام حسنؑ مجتبیٰ

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

۲۶ ستمبر ۲۰۱۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسنؑ کی صلح پہ کیوں متفق عوام نہیں — حدیبیہ سے زیادہ تو یہ مقام نہیں
وہاں نبیؐ نے مٹایا تھا خود رسول اللہ — یہاں تو یہ بھی نہیں ہے کہ میں امام نہیں

---قمر جلالوی مرحوم---

ستمگروں سے نہ بدلے کبھی جفا کے لئے — یہ فیصلہ سرِ محشر رکھا خدا کے لئے
قدم تو راہِ ہدایت میں عمر بھر اُٹھے — مگر نہ ہاتھ اُٹھے اُمت کی بددعا کے لئے

---قمر جلالوی مرحوم---

یہ لازمی ہے حسنؑ سے حق آشنا کے لئے — جمال بن کے رہیں دینِ مصطفیٰؐ کے لئے
کہ فیصلہ حق و باطل کا ہے سپردِ جلال — زمین کرتے ہیں ہموار کربلا کے لئے

---قمر جلالوی مرحوم---

حسنؑ یہ کہتے تھے کر لیں جفا، جفا والے — خدا کا راز بتاتے نہیں خدا والے
سوال مجھ سے جو کرتے ہو صلح کیوں کر لی — جواب اس کا تمہیں دیں گے کربلا والے

---قمر جلالوی مرحوم---

بغیر حکمِ خدا کون سا تھا کارِ حسنؑ — جو اختیارِ علیؑ تھا وہ اختیارِ حسنؑ
نبیؐ جو چپ رہے برسوں تو کیا نبیؐ نہ رہے — خموش رہنے سے گھٹتا نہیں وقارِ حسنؑ

---قمر جلالوی مرحوم---

حسنؑ کی صلح سے کوئی فضیلت جا نہیں سکتی — خدا نے جو عطا کی ہے وہ فضیلت جا نہیں سکتی
یہ کیا کم ہے کہا ہے لحمک لحمی پیمبرؐ نے — پیا ہے دودھ زہراؑ کا امامت جا نہیں سکتی

---قمر جلالوی مرحوم---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسے سپرد امامت کا کام ہوتا ہے — رسولؐ پاک کا قائم مقام ہوتا ہے
جہاد، صلح، یہ سب مصلحت کی باتیں ہیں — مگر امام جہاں ہو امام ہوتا ہے

---قمر جلالوی مرحوم---

جو بھی حکمِ حق ہے وہ منظور ہے — اس گھرانے کا یہی دستور ہے
صلح کو حالانکہ مدت ہو گئی — آج تک خُلقِ حسنؑ مشہور ہے

---قمر جلالوی مرحوم---

زمانہ دورِ جہالت کا پھر پلٹ آتا — دوبارہ کفر کی تاریکیوں میں گھر جاتے
حسنؑ حسینؑ نہ ہوتے تو اہلِ کوفہ و شام — خدا کا نام نہ لیتے، نبیؐ سے پھر جاتے

---قمر جلالوی مرحوم---

حسنؑ ہیں صبر میں جیسے رسولؐ ربِ قدیر — قدم قدم پہ گماں ہے کہ ہیں جناب امیرؑ
یہ ہے کمال مصور کہ کھینچ کر رکھ دی — ملی جلی ہوئی صبر و جلال کی تصویر

---قمر جلالوی مرحوم---

جوابِ حق بھی قوی تھا مگر سبک جاتا — برا زمانہ تھا خونریزیوں پہ جھک جاتا
امامِ وقت کی قوت تھی جو خموش رہے — حسنؑ جو لڑتے، جہادِ حسینؑ رک جاتا

---قمر جلالوی مرحوم---

نظامِ گلشنِ عالم کہیں بدلتا ہے — پتہ یہیں سے بہارِ چمن کا چلتا ہے
پسر خدا نے دیا ہے علیؑ کو سبز قبا — شجر میں پہلے پہل سبز پھل نکلتا ہے

---قمر جلالوی مرحوم---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دل ہاشمیوں کا نام حسنؑ سن کے مل گیا
یعنی گلِ مراد پیمبرؐ کو مل گیا

سرخ و سفید و زرد کی رنگینیوں سے دور
گلزارِ مصطفیٰؐ میں ہرا پھول کھِل گیا

----قمر جلالوی مرحوم----

نہ جانے دینِ نبیؐ کا نظام کیا ہوتا
ملوکیت سے بھلا اہتمام کیا ہوتا

حسنؑ، حسینؑ نہ ہوتے اگر زمانے میں
نبی تو خیر خدا کا بھی نام کیا ہوتا

----قمر جلالوی مرحوم----

نظر کے سامنے ہے الفتِ رسولِ زمنؐ
نبیؐ کی قبر پہ گنبد ہے سبز سایہ فگن

لحد میں بھی ہے محبت اسی قرینے سے
کہ جیسے نانا کے سینے پہ جلوہ گر ہیں حسنؑ

-----قمر جلالوی مرحوم-----

ملی جو آلِ احمدؐ کو وہ عظمت جا نہیں سکتی
کبھی غیروں کے گھر حق کی ولایت جا نہیں سکتی

حسنؑ آئے جہاں میں ہل گئی باطل کی بنیادیں
نبیؐ کے خانداں سے اب خلافت جا نہیں سکتی

آگئے حسنؑ، پندرہ رمضان کیلئے

خوش ہیں فاطمہؑ و مرتضےٰؑ آ گئے حسنؑ
دوستو ہے یہ روزِ عید کا آ گئے حسنؑ

ہے ہر ایک کو بس ایک بات کی لگن
کاش ہم بھی کر سکیں زیارتِ حسنؑ
آ رہی ہے بس یہی صدا آ گئے حسنؑ

جس کو حق نے عصمتوں کا پیشوا کیا
رجس جس کے پاس بھی نہ آنے پائے گا
وہ شریکِ محفلِ کساءؑ آ گئے حسنؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقت ہو گیا امیرِ شام کا تمام　　　آ گیا ہے آج میرا دوسرا امام

ہو گا اب قلم سے فیصلہ آ گئے حسنؑ

خضرؑ کو خبر کر دے جا کے اے صبا　　　بابِ علم آج دوسرا بھی کھل گیا

پوچھ لے وہ جو ہے پوچھنا آ گئے حسنؑ

کھِل اُٹھی ہے گلشنِ بتولؑ کی کلی　　　ہیں حسنؑ کو گود میں لئے ہوئے علیؑ

کر رہے ہیں شکرِ کبریا آ گئے حسنؑ

فاطمہؑ سے دو جہاں کا راج مانگ لو　　　مانگنا ہے جو بھی تم کو آج مانگ لو

جوش میں ہے رحمتِ خدا آ گئے حسنؑ

(اپنے بچوں اور مومنین کے پڑھنے کے لئے لکھا گیا۔ طالبِ دعا۔ سید نذر عباس۔ ۱۵ ستمبر ۲۰۰۶ء ۔ ر)

بحکمِ حق کہیں پر صلح کر لیتے ہیں دشمن سے　　　کہیں پر جنگ خاموشی جوابِ جنگ ہوتی ہے

زمانہ یہ سبق لے فاطمہؑ کے دل کے ٹکڑوں سے　　　کہاں پر صلح ہوتی ہے کہاں پر جنگ ہوتی ہے

دین پر حسنینؑ سے قربان کہاں ملتے ہیں　　　دین ملتے ہیں نگہبان کہاں ملتے ہیں

یہ محمدؐ تھے کہ حسنینؑ سے بیٹے پائے　　　سب کو دنیا میں دل و جان کہاں ملتے ہیں

کیوں نہ کاندھوں پہ نواسوں کو بٹھائیں مرسلؐ

سب کو منہ بولتے قرآن کہاں ملتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

خدا نے جلوۂ سبطِ نبیؐ جو عام کیا — درِ بتولؑ کو فردوس نے سلام کیا
حسنؑ نے اپنی شرائط سے حشر تک کیلئے — شکستِ فکرِ اُمیہ کا اہتمام کیا

حسنؑ کو بادشاہِ خاص و عام کہتے ہیں — نبیؐ کا دوشِ علیؑ کا قائم مقام کہتے ہیں
حسنؑ کی شان میں ایک لفظ ہی کافی ہے — انہیں حسینؑ بھی اپنا امام کہتے ہیں

پیامِ اعظمی صاحب کی رباعیات امام حسنؑ

شانِ نانا کی زمانے کو دکھا دی تو نے — کفر کی راہ میں دیوار اُٹھا دی تو نے
کربلا بن گئی ہوتی یہ مدینے کی زمیں — ظلم کو صلح کی زنجیر پہنا دی تو نے

--پیامِ اعظمی--

جلوہ دکھا کے ضیغمِ پروردگار کا — خاموشیوں میں رنگ بھرا کارزار کا
توڑے ہیں تیری صلح نے باطل کے حوصلے — تو نے قلم سے کام لیا ذوالفقار کا

--پیامِ اعظمی--

صلح کیا زورِ الٰہی کی طلب گار نہیں — کام کرار کا ہے منزلِ فرار نہیں
صلح بھی کاٹ دیا کرتی ہے باطل کا گلا — فرق اتنا ہے کہ اس تیغ میں جھنکار نہیں

--پیامِ اعظمی--

کس طرح ہوتی ہے فوجوں کی صفائی دیکھ لے — لشکروں پر ایک پیاسے کی لڑائی دیکھ لے
کہتی تھی رن میں تڑپ کر حضرتِ قاسمؑ کی تیغ — صلح دیکھی تھی حسنؑ کی اب لڑائی دیکھ لے

--پیامِ اعظمی--

یوں تو کب یورشِ افواجِ ستمگر نہ ہوئی — کم مگر عظمتِ اولادِ پیمبر نہ ہوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے روکی تھی سرِ راہ حسنؑ کی میت — قبر خود اُس کو زمانے میں میسر نہ ہوئی

-- پیام اعظمی

یہ نہ کہنا مجھے وقت نے مجبور کیا — میرے کردار نے باطل کا بھرم چُور کیا
بعد میں صلح ہوئی پہلے مرے دشمن نے — میری رکھی ہوئی ہر شرط کو منظور کیا

-- عباس رضا نیر جلال پوری

فوجِ افکارِ ستم پر صلح کی یلغار ہے — جنگ کا میداں ہے کاغذ اور قلم تلوار ہے
لشکرِ الفاظ کا پھیلا کے کہتے تھے حسنؑ — صلح کی شرطوں کے پیچھے کربلا تیار ہے

-- مہر مجیب ملی پوری

ہر قول جس کا آئینۂ معجزات ہے — وہ حق کے ساتھ ساتھ ہے حق اس کے ساتھ ہے
شبرؑ نے صلح کر کے یہ اعلان کر دیا — دینِ نبیؐ کی صبح ہے باطل کی رات ہے

-- مہر مجیب ملی پوری

مرسلِ حق نے رسولوں کا بھرم تھام لیا — دینِ اسلام کا حیدرؑ نے علم تھام لیا
بعدِ احمدؐ و علیؑ دیں کی حفاظت کے لئے — تیغ شبیرؑ نے، شبرؑ نے قلم تھام لیا

-- مہر مجیب ملی پوری

بارشِ کرم برسا۔ دے شرفِ زیارت کا — مدتوں سے پیاسا ہے گلستان حسرت کا
یا حسنؑ! بلا لینا مجھ کو قبر پر اپنی — جیتے جی ہی نظارہ کر سکوں میں جنت کا

-- مہر مجیب ملی پوری

منزلت کیا ہے حسنؑ کی سوچئے — شام کا دربارِ سرکاری کہاں
تھا تقاضۂ وقت کا صلحِ حسنؑ — ورنہ ایک نوری کہاں ناری کہاں

-- جاوید بدایونی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے خالق کریم میری لغزشیں نہ دیکھ — بس اتنا دیکھ کس کا اسیر وفا ہوں میں
سارے گناہ بخش دے میرے بطور اجر — یارب ثناء خوان حسنؑ مجتبےٰ ہوں میں

--جاوید بدایونی--

ملی جو آلِ احمدؐ کو وہ عظمت جا نہیں سکتی — کبھی غیروں کے گھر حق کی ولایت جا نہیں سکتی
حسنؑ آئے جہاں میں ہل گئی باطل کی بنیادیں — نبیؐ کے خانداں سے اب خلافت جا نہیں سکتی

--ساجد نقوی--

ذہنوں کے حجابات ہٹا کر دیکھو — تاریخ کے ابواب اٹھا کر دیکھو
بنیاد میں کربلا کے ہے صلح حسنؑ — سوچو سمجھو نظر جما کر دیکھو

جب روح غم و رنج سے گھبراتی ہے — تسکین کسی طرح نہیں پاتی ہے
ظلمات میں اک چشمۂ حیواں کی طرح — چپکے سے حسنؑ کی یاد آتی ہے

حسنؑ کی مدح سرائی جو اختیار کرے — وہ اپنی دنیا کو عقبےٰ سے ہمکنار کرے
حسنؑ کی شان کو دنیا گھٹائے گی کیسے — رسولؐ دوش پہ اپنے جسے سوار کرے

خبر سنی جو امام حسنؑ کے آنے کی — فضائیں ہونے لگیں صلح کن زمانے کی
علیؑ کی جنگ ہو صلح حسنؑ کہ صبر حسینؑ — یہ ساری سرخیاں ہیں ایک ہی فسانے کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ٹھکرا کے چل دیے اِس بانکپن کے ساتھ — شاہی لپٹتی رہ گئی پائے حسنؑ کے ساتھ

لوگو امیرِ شام کجا اور حسنؑ کجا — بت کا مقابلہ نہ کرو بت شکن کے ساتھ

عرفاںؔ وہ در بدر کا بھکاری نہیں بنا

منسوب ہو گیا جو درِ پنجتن کے ساتھ

--عرفان حیدر عابدی مرحوم--

خدائے امن واماں ناخدائے اُمت ہے — یہی تو لختِ دلِ خاتمِ نبوت ہے

خدا کے بعد محمدؐ اور اُن کے بعد علیؑ — علیؑ کے بعد حسنؑ اوجِ پر امامت ہے

--رحیم کاظمی--

سمٹ کے خُلقِ محمدؐ کا آ گیا اِن میں — حسنؑ کے روپ میں خالق کی یہ عنایت ہے

جو صلح و آشتی انسانیت کا زیور ہے — حقیقتاً یہ امامِ حسنؑ کی سیرت ہے

--رحیم کاظمی--

تصور جس کا ہر دم، روز و شب، شام و سحر آیا — نگاہیں ڈھونڈتی ہیں جس کو وہ نورِ نظر آیا

نبوت اور امامت منتظر تھی دید کی جس کی — ریاضِ فاطمہؑ میں آج وہ پہلا ثمر آیا

--رحیم کاظمی کی رباعیاں ۱۴جون ۲۰۰۲ کو جمع کی--

اللہ رے رتبہ حسنؑ آسماں مقام — کنیت رسولِ پاکؐ سے پائی، خدا سے نام

قرآن کا یہ شرف ہیں حرم کا یہ احترام — اِک تو نبیؐ کے نورِ نظر دوسرے امام

نانا نبیؐ سا، باپ امیرِ حُنین سا

ماں فاطمہؑ سی قوتِ بازو حسینؑ سا

--محسن نقوی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دشمن جاں سے بھی صلح پہ آمادہ ہے　　پیکرِ ضبط ہے اور صبر کا دلدادہ ہے
منفرد کیوں نہ ہو شان حسنؑ سبز قبا　　یہ امام ایسا ہے جو امن کا شہزادہ ہے

--افسر عباس--

تابندہ ہے بہت جو امامت حسنؑ کی ہے　　دینِ خدا پہ خاص عنایت حسنؑ کی ہے
تمہید کربلا کی کریں گے یہ استوار　　پہلے حسینؑ سے بھی ضرورت حسنؑ کی ہے

--افسر عباس--

جلی کچھ اور محمدؐ کا نور فرمایا　　خدا نے سارے اندھیرے کو دور فرمایا
تھیں جتنی ظلمتیں کافور ہو گئیں فوراً　　حسنؑ کے نور نے جس دم ظہور فرمایا

--افسر عباس--

بن کے دنیا میں نمائندہ ایزد آیا　　خود اب وجد نے کہا فخر اب وجد آیا
اِس کو خالق سے ملی صورت زیبائے حسنؑ　　شکل انساں میں جب خلق محمدؐ آیا

--افسر عباس--

گرچہ اندازِ حیات اِس کا بہت سادہ ہے　　صورت ایسی ہے کہ اللہ بھی دلدادہ ہے
آپ کو فاطمہؑ زہرا یہ مبارک ہو کہ آج　　آپ کی گود میں کونین کا شہزادہ ہے

--افسر عباس--

ہموار راستہ جو کیا انقلاب کا　　باعث بنا تحفظِ اُم الکتاب کا
تاریخ جس کو دیتی ہے صلح حسنؑ کا نام　　دیباچہ ہے وہ کرب و بلا کی کتاب کا

--افسر عباس--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچوں پہ جان دینا ہمارا اُصول ہے — اس سلسلے میں موت بھی ہم کو قبول ہے

ہم سے نہ ہوسکے گا کہ جھوٹوں کو داد دیں — اس رہ میں ہم سے توقع فضول ہے

۔۔۔افسر عباس۔۔۔

گر ارادہ ہو کہ اللہ کے فن کو دیکھو — اور قرآن کے ناصوتی بدن کو دیکھو

سب کمالات نظر آئیں گے لوگو اس میں — آغوشِ محمدؐ میں حسنؑ کو دیکھو

۔۔۔شوکت رضا شوکت۔۔۔

اک روز جناب حسنؑ اور حضرت شبیرؑ — نانا سے بصد شوق یہی کرتے تھے تقریر

ہم دونوں اگرچہ ہیں قرآن کی تفسیر — پر آپ کو منظور بہت کس کی ہے توقیر

فرمایا کہ تم معنی و قرآن ہو دونو

واللہ کہ مجھ نانا کی جان ہو دونو

میلادِ حسنؑ سبز قبا ہے

اے مومنو مانگو یہی وقتِ دعا ہے

زہراؑ ہیں کہ کل نیک خواتین کی سردار — آج اُنکے یہاں خیر سے فرزند ہوا ہے

حیدرؑ کہ جو ہیں کُل کے مددگار و معاون — وارث انہیں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے

سرکارؐ جو تھے طعنہء ابتر کے نشانے — کوثر نے انہیں اپنی حفاظت میں لیا ہے

اخلاق میں کردار و شباہت میں محمدؐ

اے خالق یکتا یہ تیری خاص عطا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسنؑ کی صلح نے باطل کا گھر اُجاڑ دیا — علم رسولؐ کا دوشِ ہوا پہ گاڑ دیا
یہ Guts دیکھ کے حیراں ہے ذوالفقار — قلم کی نوک سے باطل کا پیٹ پھاڑ دیا

--- جناب حلوری ---

جلوہ دکھا کے ضیغمِ پروردگار کا — خاموشیوں کو رنگ دیا کارزار کا
توڑے ہیں تیری صلح نے باطل کے حوصلے — تو نے قلم سے کام لیا ذوالفقار کا

--- ڈاکٹر پیام اعظمی ---

وہ عزم نہیں ہے وہ کردار نہیں ہے — کیوں صلح حسنؑ فتح کا معیار نہیں ہے
حق اس لئے خاموش ہے ٹھکرا کے حکومت — باطل ابھی بیعت کا طلبگار نہیں ہے

--- ڈاکٹر پیام اعظمی ---

شمشیرِ صلح و امن سے کٹا سرِ نفاق — رکھ لی خدا رسولؐ کی خیبر شکن کی بات
صلح حسنؑ کے بعد ہے کرب و بلا کی جنگ — ذکرِ حسینؑ کرتا ہوں ذکرِ حسنؑ کے بعد

عجب کمال کا حامل ہے فاطمہؑ کا پسر — نبی کا خُلق حسنؑ ہے علیؑ کی فکر و نظر
نبی کی صلح کے مقصد کو زندگی دینے — خدا کے فضل سے دنیا میں آ گئے شبرؑ

شبرؑ نے مجتبیٰ نے قضا کی غضب ہوا — شیعوں کے پیشوا نے قضا کی غضب ہوا
سردار نے مہ لقا نے قضا کی غضب ہوا — ہادی نے رہنما نے قضا کی غضب ہوا

جو پوچھتا ہے کہتے ہیں شبیرؑ لُٹ گئے
ہے ہے ہم آج اپنے برادر سے چُھٹ گئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غسل و کفن جو بھائی کو شبیرؑ دے چکے　　تابوت لے کے قبر نبیؐ کی طرف چلے
آئے جو تیر غیظ میں عباسؑ آ گئے　　افسوس آل پاک پہ کیا کیا ستم ہوئے
دنیا میں ایسا ظلم کسی پر ہوا نہیں
دو بار تو کسی کا جنازہ اٹھا نہیں
۔۔بشکریہ شوکت کرمانی نے SMS کیا۔۔

کہا نبیؐ نے حسینؑ و حسنؑ ہمارے ہیں　　یہی سفینہء اسلام کے سہارے ہیں
یہی تو عرشِ امامت کے ماہ پارے ہیں　　یہ صلح و جنگ کے کتنے حسیں نظارے ہیں
دہن حسنؑ کا کبھی سر جھکا کے چوم لیا
گلا حسینؑ کا آنسو بہا کے چوم لیا
۔۔صدر اجتہادی مرحوم۔۔

منقبت امام حسنؑ از وحیدالحسن ہاشمی

خدا نے جلوہء سبطِ نبیؐ جو عام کیا
درِ بتولؑ کو فردوس نے سلام کیا
عجب شعور کے حامل ہیں کا نہ زادِ رسولؐ　　ادھر ظہور میں آئے ادھر کلام کیا
حسنؑ نے اپنی شرائط سے حشر تک کے لئے　　شکستِ فکرِ اُمیہ کا اہتمام کیا
پدر نے تیغ اٹھائی تھی جس مہم کے لئے　　پسر نے برشِ تحریر سے وہ کام کیا
حسنؑ کی بندہ نوازی کی حد کوئی دیکھے　　جو اپنے کام نہ آیا اسی کا کام کیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسنؑ تو خیر حسنؑ ہیں، کنیز نے ان کی   کلام پاک سے تازندگی کلام کیا

خدا نے دیکھ کے آل نبیؐ کا ذوق کمال   جو لامکاں کے علاوہ تھا ان کے نام کیا

پدر نے دیکھ کے رُخ پر حسنؑ کی مدح کی ضو

ہمارے نام میں شامل حسنؑ کا نام کیا

----

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رباعیات

امام حسینؑ

مجھے تاریخ میں لکڑیوں اور پتھروں کے منبر پر بہت خطیب ملے
مگر خدا کی تعریف کرتے ہوئے نیزے کے منبر پر صرف ایک حسینؑ ملے

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام حسینؑ مظلومِ کربلا

تیرے بھائی کا جشن ہے زینبؑ — اور خوشی سب کے لب پہ چھائی ہے
دے کے سر کربلا میں سرورؑ نے — آبرو دین کی بچائی ہے

۔۔کامران مرتضٰی نے شام سے روانہ کیا۔۔

غم جو ہو جائے آشنائے حسینؑ — کچھ نہ باقی رہے سوائے حسینؑ
پھر مجھے پیاس لگ رہی ہے شکیل — پھر مجھے دل سے یاد آئے حسینؑ

۔۔سید شکیل عباس اتر ولوی۔۔

مجھے شاہ کے دشمنوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے — وہ ہمارا کیسے ہوگا جو حسینؑ کا نہیں ہے
تو یزید کا ہے پیرو، میں غلام شاہِ والا — تیرے پاس کچھ نہیں ہے میرے پاس کیا نہیں ہے
ابھی جا نہ اے محرم کہ کروں میں اور ماتم
ابھی اے حسینؑ کے غم میرا دل بھرا نہیں ہے

۔۔سید نجف عباس اتر ولوی۔۔

کرب و بلا میں حسینؑ عبادت تمام ہے — سجدہ اگر حسینؑ ہے زینبؑ قیام ہے
یہ ہے نمازِ نصرتِ شبیرؑ کا عروج — انصار آگے آگے ہے پیچھے امام ہے

۔۔سید شکیل عباس اتر ولوی۔۔

شبیرؑ کا مقصد کبھی پورا نہیں ہوتا — زینب تیرا جو شام میں خطبہ نہیں ہوتا
دریا ہی اٹھا لاتا خیموں کے کنارے — مولاؑ نے اگر شیر کو روکا نہیں ہوتا

۔۔شعیب اتر ولوی۔۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لاکھوں سروں کو بچایا نماز نے — نماز کو بچانے والا سر حسینؑ کا ہے
اسلام نے جب مال بانٹا تو لاکھوں تھے مگر — جب خون مانگا تو بہتر (۷۲) نکلے

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن — حصولِ روحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں

بتا دیا ہے نبیؐ کے طویل سجدے نے — حسینؑ تیری محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

اوصاف ولی ابنِ ولی کے منکر — کردارِ سعیدِ ازلی کے منکر
اس دور میں بھی ہیں سینکڑوں شمر و یزید — اب بھی ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ کے منکر

ریحان اعظمی کی رباعیاں

مصروف ہو گیا ہوں ثنائے حسینؑ میں — بیدار ہر گھڑی ہوں ولائے حسینؑ میں
صد شکر میرے پالنے والے کہ میرا نام — شامل کیا ہے تو نے گدائے حسینؑ میں

---ریحان اعظمی---

نہ ارتعاش میں تھا نہ موجود سکوں میں — مقصودِ کائنات تھا سب کُن فیکوں میں
زینبؑ کی نگاہوں سے وہ بچ سکتا تھا کیسے — عکسِ رخِ قاتل تھا ہر اک قطرۂ خوں میں

---ریحان اعظمی---

عاشور کو دیئے سے ہوا بول رہی ہے — بجھ کر بھی تم میں روحِ بقا بول رہی ہے
آواز دی چراغِ امامت کے نور نے — عمرانؑ کے لہو کی ضیاء بول رہی ہے

---ریحان اعظمی---

کعبہ کا شرف ہے کہ یہ حیدرؑ کا مقدر — وہ رب کا مکاں ہے، یہ مکیں خانۂ رب کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود مادرِ عیسیٰؑ سے یہ کعبہ نے کہا تھا — وہ آکے رہیں گے یہاں مولا ہیں جو سب کے

--- ریحان اعظمی ---

طوافِ کعبہ سے بغضِ علیؑ کے ہوتے ہوئے — پُلِ صراط سے بچ کر نکل نہیں سکتا
ہر ایک دل میں عزاخانہ حسینؑ جو ہے — یہ گھر کسی کے جلانے سے جل نہیں سکتا

--- ریحان اعظمی ---

غمِ حسینؑ زمانے میں معتبر ہے بہت — یہ غم غموں کی تمازت میں چارہ گر ہے بہت
تجھے ہے خواہشِ جنت عبادتوں کے عوض — میرے لئے میرے مولا کا سنگِ در ہے بہت

--- ریحان اعظمی ---

وہ شخص کبھی صاحبِ دستار نہ ہوگا — جو عشقِ محمدؐ میں گرفتار نہ ہو گا
ہے جسکے لہو میں ابوطالبؑ کی محبت — فرار کی تہمت کا سزاوار نہ ہوگا

--- ریحان اعظمی ---

لہو میں ظرف بھی پاکیزگی سے آتا ہے — وگرنہ رجس تو بغضِ علیؑ سے آتا ہے
سلیقہ خون بہانے کا جانثاری میں — حسینؑ ابنِ علیؑ آپ ہی سے آتا ہے

--- ریحان اعظمی ---

یہ جتنے منکرِ سرورؑ دکھائی دیتے ہیں
سب ہی یزید کے ہمسر دکھائی دیتے ہیں
یزید تیرا نشاں تک نہیں زمانے میں — حسینؑ آج بھی گھر گھر دکھائی دیتے ہیں
حسینؑ ایک ترے سر کا یہ تکلف ہے — جو اتنے سر تیرے در پر دکھائی دیتے ہیں
علم کو گاڑ کے پانی پہ حضرتِ عباسؑ — خود اپنی ذات میں لشکر دکھائی دیتے ہیں
جنہوں نے بسترِ سجادؑ کل جلایا تھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اب اُن کے کاندھوں پہ بستر دکھائی دیتے ہیں

کمال کارِ ہدایت میرے حسینؑ سے پوچھ　　نصاب شوقِ شہادت میرے حسینؑ سے پوچھ
جو سجدہ حجت مسجود بن گیا شاعر　　اُس ایک سجدے کی قیمت میرے حسینؑ سے پوچھ

۔۔شاعر حسین شاعر۔۔

تین شعبان کو جبریلؑ نے اعلان کیا　　عرش والو یہ حسین نور بکھرتے دیکھو
تم نے قرآن کی تنزیل کے منظر دیکھے　　اب محمدؐ پہ محمدؐ کو اُترتے دیکھو

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

نانا رسولؐ، باپ ولیؑ، ماں بتولؑ ہے　　ہمسر کوئی حسینؑ کا کوئی لا جہان میں
انسان کو شفا نہ ملے گی حسینؑ سے　　ملکوت کا علاج ہے جھولا حسینؑ کا

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

وہ کائنات کا خالق ہے رزق دیتا ہے　　یہ مسئلہ کبھی چشم فلک نے نہیں سوچا
مرے حسینؑ نے اتنا دیا مجھے شوکت　　خدا سے مانگنے کا آج تک نہیں سوچا

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

مرے حسینؑ! میرا رزق روز دے مجھکو　　سدا سے ہے یہ صدا چھوڑنا نہیں چاہتا
علیؑ کا لعل تو مانگے بغیر دیتا ہے　　میں مانگنے کا مزہ چھوڑنا نہیں چاہتا

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

فنا کو دشت بقا میں اتار دیتا ہے　　یہ بے کسوں کا مقدر سنوار دیتا ہے
تلاشِ آب میں پیاسے تو مرتے دیکھے ہیں　　حسینؑ پیاس سے پانی کو مار دیتا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا صرف مسلمانوں کے پیارے ہیں حسینؑ　　چرخِ نوعِ بشر کے تارے ہیں حسینؑ
انسان کو بیدار تو ہو لینے دو !　　ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسینؑ

---جوش ملیح آبادی---

اے بارِ الٰہا نوحہ سناتا پھرتا　　تا روزِ جزا اشک بہاتا پھرتا
امداد نہ کرتے جو ترس کھا کے حسینؑ　　اسلام تیرا ٹھوکریں کھاتا پھرتا

---جوش ملیح آبادی---

کیا تھا میں نے بڑا اہتمام کہہ نہ سکا　　یہ مانتا ہوں بصد احترام کہہ نہ سکا
لیا جو نام گلوگیر ہو گئی آواز　　حسینؑ کہہ کے علیہ السلام کہہ نہ سکا

--علامہ اختر زیدی--

اس شہنشاہِ مشرقین کا نام　　یعنی زہراؑ کے نورِ عین کا نام
روشنائی کا کیا بھروسہ ہے　　آنسوؤں سے لکھو حسینؑ کا نام

--عباس رضا نیر جلال پوری--

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن　　حصولِ روحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بتا دیا ہے نبیؐ کے طویل سجدے نے　　حسینؑ تیری محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

--جون عباس نے لندن سے یہ رباعی بھیجی--

دوڑتا ہے شہ کی رگ رگ میں پیمبرؐ کا لہو　　جوش میں ہے شیرِ زہراؑ اور حیدرؑ کا لہو
زندگی کی بھیک مانگی جس گھڑی اسلام نے　　دے دیا شبیرؑ نے بڑھ کر بہتر کا لہو

--مہر مجیب علی پوری--

سجدے میں تیغ کھا کے علیؑ نے بتا دیا　　کر کے تمام سجدے کو شہ نے دکھا دیا
مقتل بنا لیا تھا مصلے کو باپ نے　　بیٹے نے قتل گاہ کو مصلیٰ بنا دیا

--مہر مجیب علی پوری--

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دربارِ حسینؑ ہے کہ خالق کا مکاں ہے — یہ کس کی حکومت دلِ انساں پہ رواں ہے
مغرور یزیدِ ستم ایجاد تھا جس پر — وہ تخت کہاں تاج کہاں راج کہاں ہے؟

--میر مجیب علی پوری--

خانہء داور تو ابراہیمؑ کا شاہکار ہے — کربلا کا فخر ابراہیمؑ خود معمار ہے
حاجیو جاتے کہاں ہو کربلا کو چھوڑ کر — خانہء کعبہ تو خود شبیرؑ کا زوار ہے

--میر مجیب علی پوری--

یہ گونجنے لگی آوازِ کردگارِ حسینؑ — سجی ہے بزمِ عدالت بہ اختیارِ حسینؑ
ہر اک عمل کو ہے محشر میں انتظارِ نماز — مگر نماز تو کرتی ہے انتظارِ حسینؑ

--میر مجیب علی پوری--

زیرِ تیغ سجدے کا اہتمام کرتے ہیں — دعویء محبت کو ہم تمام کرتے ہیں
ہر شہید زندہ ہے یہ دلیل محکم ہے — دیکھ نوکِ نیزہ پر سر کلام کرتے ہیں

--میر مجیب علی پوری--

ہیں حسینؑ قرآنِ حضرتِ ابوطالبؑ — بے زباں اصغرؑ ہے آیتِ ابوطالبؑ
مٹ کے رہ گئی ہوتی نسلِ آدم وحوا — گر نہ کربلا آتی عترتِ ابوطالبؑ

--میر مجیب علی پوری--

جبریلؑ لائے خوشیوں کا پیغام آج پھر — بن کر ملک بھی آئے ہیں خدام آج پھر
شبیرؑ کربلا کی ولادت کا روز ہے — جی بھر کے مسکراتا ہے اسلام آج پھر

--میر مجیب علی پوری--

غنچہء گلشنِ عمرانؑ حسینؑ ابنِ علیؑ — قلبِ مرسلؐ کا ہے ارمان حسینؑ ابنِ علیؑ
تا قیامت یہ جدا ہو نہیں سکتے دونوں — جسمِ قرآن ہے اور جان حسینؑ ابنِ علیؑ

--میر مجیب علی پوری--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دینِ اسلام کا سرتاج حسینؑ ابنِ علیؑ — ہے زمانہ تیرا محتاج حسینؑ ابنِ علیؑ
یہ تو مانا کہ ہے خلقت پہ حکومت رب کی — ہر دلوں پہ ہے تیرا راج حسینؑ ابنِ علیؑ

--میر مجیب علی پوری--

رہبرِ حق، مصحفِ ناطق حسینؑ ابنِ علیؑ — اور وفا و صبر کا خالق حسینؑ ابنِ علیؑ
عاجزی کے ساتھ رب سے پوچھتا ہوں میں — تو ہی رازق ہے کہ رازق ہے حسینؑ ابنِ علیؑ

--میر مجیب علی پوری--

کُل ایماں صاحبِ قرآن حسینؑ ابنِ علیؑ — دینِ حق کی ہے تو ہی پہچاں حسینؑ ابنِ علیؑ
نوکِ نیزہ پر تلاوت تو نے کی قرآن کی — ہو گیا سارا جہاں حیراں حسینؑ ابنِ علیؑ

--میر مجیب علی پوری--

سرِ میداں گھرانہ دین کے سلطان کا ٹھہرا — تہِ تیغ ستم سوکھا گلا ایمان کا ٹھہرا
فنا کی پستیوں میں بیعتِ فاسق کو دفنا کر — سرِ نوکِ سناں سر صاحبِ قرآن کا ٹھہرا

--میر مجیب علی پوری--

علیؑ کے لال نے قرآن کو تازگی دے دی — قمر کو چاندنی، سورج کو روشنی دے دی
گلا صغیرؑ کا سینہ جوان کا دے کر — حیاتِ دیں کو، دنیا کو زندگی دے دی

--میر مجیب علی پوری--

کس اوج پر حسینؑ کی حقانیت ہے آج — باقی جہاں میں دین کی ہر اک صفت ہے آج
ہے جا بجا سجا ہوا دربارِ کربلا — بتلا یزید لعین تیری کہاں سلطنت ہے آج

--میر مجیب علی پوری--

نوکِ نیزہ پہ جو جو تقریر کا جوہر چمکا — یعنی قرآن کی تفسیر کا سورج چمکا
چاند جب فاطمہؑ زہرا کا لہو میں ڈوبا — دینِ اسلام کی تقدیر کا سورج چمکا

--میر مجیب علی پوری--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

مجھے شاہ کے دشمنوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے   وہ ہمارا کیسے ہوگا جو حسینؑ کا نہیں ہے
تو یزید کا ہے پیرو ، میں غلام شاہِ والا   تیرے پاس کچھ نہیں ہے میرے پاس کیا نہیں ہے

ابھی جانہ اے محرم کہ کروں میں اور ماتم
ابھی اے حسینؑ کے غم میرا دل بھرا نہیں ہے

--سید نجف عباس اترولوی--

کرب وبلا میں حسینؑ عبادت تمام ہے   سجدہ اگر حسینؑ ہے زینبؑ قیام ہے
یہ ہے نمازِ نصرتِ شبیرؑ کا عروج   انصار آگے آگے ہے پیچھے امام ہے

--سید شکیل عباس اترولوی--

شبیرؑ کا مقصد کبھی پورا نہیں ہوتا   زینب تیرا جو شام میں خطبہ نہیں ہوتا
دریا ہی اٹھا لاتا خیموں کے کنارے   مولاؑ نے اگر شیر کو روکا نہیں ہوتا

--شعیب اترولوی--

لاکھوں سروں کو بچایا نماز نے   نماز کو بچانے والا سر حسینؑ کا ہے
اسلام نے جب مال مانگا تو لاکھوں تھے مگر   جب خون مانگا تو بہتر (۷۲) نکلے

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن   حصولِ روحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بتا دیا ہے نبیؐ کے طویل سجدے نے   حسینؑ تیری محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

اوصاف ولی ابن ولی کے، منکر   کردارِ سعید ازلی کے منکر
اس دور میں بھی ہیں سینکڑوں شمر و یزید   اب بھی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کے منکر

کرار کا فرزند تھا کرار رہا   جرار کا دلبند تھا جرار رہا

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجھے شاہ کے دشمنوں سے کوئی واسطہ نہیں ہے　　　وہ ہمارا کیسے ہوگا جو حسینؑ کا نہیں ہے
تو یزید کا ہے پیرو، میں غلام شاہِ والا　　　تیرے پاس کچھ نہیں ہے میرے پاس کیا نہیں ہے
ابھی جا نہ اے محرم کہ کروں میں اور ماتم
ابھی اے حسینؑ کے غم میرا دل بھرا نہیں ہے

--سید نجف عباس اترولوی--

کرب و بلا میں حسینؑ عبادت تمام ہے　　　سجدہ اگر حسینؑ ہے زینبؑ قیام ہے
یہ ہے نمازِ نصرتِ شبیرؑ کا عروج　　　انصار آگے آگے ہے پیچھے امام ہے

--سید شکیل عباس اترولوی--

شبیرؑ کا مقصد کبھی پورا نہیں ہوتا　　　زینب تیرا جو شام میں خطبہ نہیں ہوتا
دریا ہی اٹھا لاتا خیموں کے کنارے　　　مولاؑ نے اگر شیر کو روکا نہیں ہوتا

--شبیب اترولوی--

لاکھوں سروں کو بچایا نماز نے　　　نماز کو بچانے والا سر حسینؑ کا ہے
اسلام نے جب مال بانٹا تو لاکھوں تھے مگر　　　جب خون مانگا تو بہتر (۷۲) نکلے

ہزار سجدے زمینِ حرم پہ ہوں لیکن　　　حصولِ روحِ عبادت نہیں تو کچھ بھی نہیں
بتا دیا ہے نبیؐ کے طویل سجدے نے　　　حسینؑ تیری محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں

اوصاف ولی ابن ولی کے منکر　　　کردارِ سعیدِ ازلی کے منکر
اس دور میں بھی ہیں سینکڑوں شمر و یزید　　　اب بھی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کے منکر

کرار کا فرزند تھا کرار رہا　　　جرار کا دلبند تھا جرار رہا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھر میں پردیس میں اور تو خنجر بھی　　جس بات سے انکار تھا انکار رہا

۔۔۔جذبہ کاظم کراروی۔۔

حسینؑ فاطمہؑ زہرا کی جاں علیؑ کا پسر　　حسینؑ ہادیء کونین سبط پیغمبرؐ
حسینؑ خلد کا سردار خاصہء داور　　حسینؑ مرضیء پروردگار کا پیکر
حسینؑ سجدہء آخر کی عظمتوں کا پیام
حسینؑ روح عبادت، حقیقت اسلام

۔۔۔۔۔

حجاب میں حق و باطل کا فاصلہ رہتا　　مقام ظالم و مظلوم لاپتہ رہتا
ہر ایک طرح مکمل تھا مذہب اسلام　　اگر حسینؑ نہ ہوتے بتاؤ کیا رہتا

۔۔۔عباس بکنالوی نے پڑھا۔۔

قدم قدم پہ نیا درس انقلاب دیا　　اور اپنا سر دے حق میں یہ آب و تاب دیا
کسی امام سے بیعت کا پھر ہوا نہ سوال　　کٹا کے سر کو جو شبیرؑ نے جواب دیا

۔۔۔۔۔

خون دل حسینؑ جو تازہ نکل گیا　　دھو کر رخ نفاق کا غازہ نکل گیا
میدان کربلا میں ہمیشہ کے واسطے　　زعم یزیدیت کا جنازہ نکل گیا

۔۔۔مولانا اقبر عباس زیدی۔۔

اوصاف ولی ابن ولی کے منکر　　کردار سعید ازلی کے منکر
اس دور میں بھی ہیں سینکڑوں شمر و یزید　　اب بھی ہیں حسینؑ ابن علیؑ کے منکر

۔۔۔ساجد نقوی۔۔

کوثر کے ساقی کا نواسہ حسینؑ تھا　　جب بھی کربلا کے دشت میں پیاسا حسینؑ تھا
بزدل یزید کے جو چھپے تھے چار سو

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُس میں چمکتا ستارہ حسینؑ تھا

کرتا وہ کیسے ہاتھ پہ بیعت یزید کی　　　اُس وقت سب سے ارفع واعلیٰ حسینؑ تھا

ہلنے لگا تھا عرشِ الٰہی بھی اُس گھڑی

جب کربلا کی ریت پہ تڑپا حسینؑ تھا

پردیس میں شہید جسے کر دیا گیا　　　وہ مصطفےٰؐ کی آنکھوں کا تارہ حسینؑ تھا

(۔۔سید ضامن رضا نے بذریعہ SMS روانہ کیا۔۔)

تا حشر یہ خیال میرے دل کا چین ہے

محسنؔ میری نجات کا ضامن حسینؑ ہے

۔۔موسیٰ شاہ رخ نے SMS بھیجا۔۔

فروغِ داغِ جگر مہر و ماہ پہ آنہ سکے　　　وہ عشق ہی نہیں کونین پر جو چھانہ سکے

خلیل نے بھی نہ پایا عروجِ عزمِ حسینؑ　　　بنایا کعبہ مگر کربلا بنا نہ سکے

۔۔سید ضامن رضا نے بذریعہ SMS روانہ کیا۔۔

خوشی کی رسم ہوئی مصطفےٰؐ گھرانے میں　　　فرشتے ہو گئے مصروف گھر سجانے میں

چلو چلو درِ زہراؑ پہ تہنیت کے لئے　　　حسینؑ ابنِ علیؑ آ گئے زمانے میں

(فضہ محمد عباس نے بذریعہ SMS روانہ کیا)

آ تو بھی مانگ لے شفا درِ حسینؑ سے　　　حکمت میرے حسینؑ کی وسیع و عریض ہے

اتنا بڑا طبیب ہے زہراؑ کا لاڈلا　　　فرشتہ میرے حسینؑ کا پہلا مریض ہے

۔۔موسیٰ شاہ رخ نے SMS بھیجا۔۔

اندازِ بندگی ہے نرالا حسینؑ کا　　　سجدوں میں لاجواب ہے سجدہ حسینؑ کا

بے داغ زندگی کا یہی تو کمال ہے　　　ہر شخص پڑھ رہا ہے قصیدہ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُس میں چمکتا ستارہ حسینؑ تھا

کرتا وہ کیسے ہاتھ پہ بیعت یزید کی — اُس وقت سب سے ارفع واعلیٰ حسینؑ تھا

جلنے لگا تھا عرشِ الٰہی بھی اُس گھڑی

جب کربلا کی ریت پہ تڑپا حسینؑ تھا

پردیس میں شہید جسے کر دیا گیا — وہ مصطفیٰؐ کی آنکھوں کا تارہ حسینؑ تھا

(۔۔سید ضامن رضا نے بذریعہ SMS روانہ کیا۔۔)

تا حشر یہ خیال میرے دل کا چین ہے

محسنؔ میری نجات کا ضامن حسینؑ ہے

۔۔موسیٰ شاہ رخ نے SMS بھیجا۔۔

فروغِ داغِ جگر مہر و ماہ پہ آ نہ سکے — وہ عشق ہی نہیں کونین پر جو چھا نہ سکے

خلیل نے بھی نہ پایا عروجِ عزمِ حسینؑ — بنایا کعبہ مگر کربلا بنا نہ سکے

۔۔سید ضامن رضا نے بذریعہ SMS روانہ کیا۔۔

خوشی کی رسم ہوئی مصطفیٰؐ گھرانے میں — فرشتے ہو گئے مصروف گھر سجانے میں

چلو چلو درِ زہراؑ پہ تہنیت کے لئے — حسینؑ ابنِ علیؑ آ گئے زمانے میں

(فضہ محمد عباس نے بذریعہ SMS روانہ کیا)

آ تُو بھی مانگ لے شفا درِ حسینؑ سے — حکمت میرے حسینؑ کی وسیع و عریض ہے

اتنا بڑا طبیب ہے زہراؑ کا لاڈلا — فرشتہ میرے حسینؑ کا پہلا مریض ہے

۔۔موسیٰ شاہ رخ نے SMS بھیجا۔۔

اندازِ بندگی ہے نرالا حسینؑ کا — سجدوں میں لاجواب ہے سجدہ حسینؑ کا

بے داغ زندگی کا یہی تو کمال ہے — ہر شخص پڑھ رہا ہے قصیدہ حسینؑ کا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--حسین رضا نے SMS بھیجا--

خوشی سے غم کو منائے کوئی تو ہم جانیں
خود اپنے گھر کو جلائے کوئی تو ہم جانیں

بنے خدا بھی بہت اور رسولؐ دنیا میں
حسینؑ بن کے دکھائے کوئی تو ہم جانیں

--سید امام حیدر نے SMS بھیجا--

میرا حسینؑ باغ نبوت کا پھول ہے

حیدرؑ کی اس میں جان ہے، خون بتولؑ ہے

کتنی عظیم ذات ہے مولا حسینؑ کی
جسکے لئے رسولؐ کے سجدوں میں طول ہے

دنیا میں کون ہے؟ شبیرؑ کے سوا

ایسا سوار جس کی سواری رسولؐ ہے

گزرا جہاں جہاں سے نواسہ رسولؐ کا
اب تک وہاں خدا کے کرم کا نزول ہے

جس کے لئے یزید نے اتنے ستم کئے

وہ تخت تو میرے حسینؑ کے قدموں کی دھول ہے

--سید علی اختر زیدی نے ۱۵ فروری ۲۰۰۹ کو SMS بھیجا--

بتا سکے جو زمانے کو وزن صبر حسینؑ
ہماری فکر وہ میزان بتا نہ سکی

کوئی اُٹھائے گا کیا سر حسینؑ کے آگے
نبی کی ذات تو سجدے سے سر اُٹھا نہ سکی

کیوں نہ آئیں عرش سے جھولا جھلانے جبرائیلؑ

جیسی ڈیوڑھی، جیسا بچہ، ویسا خدمتگار ہے

نبوتوں کا سہارا حسینؑ زندہ باد
شریف خون کا دھارا حسینؑ زندہ باد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھا سوال بچائے گا کون دینِ خدا — کہا علیؑ نے ہمارا حسینؑ زندہ باد

۔۔۔شہنشاہ بجنوروی۔۔۔

یزیدِ وقت کی نیندیں حرام کرنے کو — گلے میں لکھ کے پہننا حسینؑ زندہ باد

ہے جس کی نسل کو نسبت یزید سے — وہ شخص کیسے کہے گا حسینؑ زندہ باد

۔۔۔شہنشاہ بجنوروی۔۔۔

حسینؑ ابنِ علیؑ کی نماز جاری ہے — تب ہی تو دین کی عمرِ دراز باقی ہے

علیؑ کے لال نے سر رکھ کے پھر اٹھایا نہیں — میرے حسینؑ کی اب بھی نماز جاری ہے

۔۔۔شبیر زوگانوی۔۔۔

ہے جس کی نسل کو نسبت یزید سے — وہ شخص کیسے کہے گا حسینؑ زندہ باد

نشانِ ماتم و زنجیر دیکھ لو جس پر — کہ ہم نے خوں سے لکھا حسینؑ زندہ باد

زبان کاٹنے والے کو یہ خبر کب تھی — ہمارا خون کہے گا حسینؑ زندہ باد

خطا کبھی کی نہیں شہنشاہ جس کی مادر نے

کبھی وہ کہہ نہیں سکتا حسینؑ زندہ باد

۔۔۔شبیر زوگانوی۔۔۔

خون کا امتحان زندہ باد — میرے سر کا نشان زندہ باد

دے رہے ہیں اذاں علی اکبرؑ — کہہ رہی ہے اذان زندہ باد

حق سرِ دار میں بولنے والی — ہو کسی کی زبان زندہ باد

مر گئے دشمنانِ اہلِ بیت — حیدری خاندان زندہ باد

میرے گھر میں بتولؑ آئی ہیں — مرحبا یہ مکان زندہ باد

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس سے کو ہر خریدتی ہیں جوان [illegible] آپ کی وہ دکان زندہ باد
جن کو بخشی ہے فصلِ حبِ نبی
وہ سب کسان زندہ باد

۔۔۔شبیر نوگانوی۔۔۔

[illegible] دین کی حفاظت کرے گا کون — تیری ردا کی چھاؤں میں [illegible] کرے گا کون
[illegible] آج تم کو چھوڑ دیں — [illegible] کرے گا کون

۔۔۔شبیر نوگانوی۔۔۔

شکلِ حسینؑ ظلم سے ٹکرانا چاہیے — [illegible] جو آ جائے تو مر جانا چاہیے
بغضِ علیؑ کے بعد بھی جنت کی آرزو — [illegible] مر جانا چاہیے

۔۔۔شبیر نوگانوی۔۔۔

تم نے قلم حسینؑ پہ فتویٰ لگا دیا — [illegible] سب کو بتا دیا
جب [illegible] پہ لکھ کر نکاح — ہم نے بھی لا کے چادر پہ [illegible] سجا دیا

۔۔۔شبیر نوگانوی۔۔۔

[illegible] کربلا سے وابستگی نہیں — مجھ کو قبول دہر کی کوئی خوشی نہیں
[illegible] شہ کا غم — بک جائیں چند سکوں پہ وہ مولوی نہیں

۔۔۔بیتاب ہلوروی۔۔۔

[illegible] زمین آسمان میں — کوئی نہیں حسینؑ سا لیڈر جہان میں
[illegible] حسینؑ کو — کیڑے پڑیں گے دیکھنا ان کی زبان میں

۔۔۔بیتاب ہلوروی۔۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہاں چراغ بجھے تو چراغ جلتا ہے　　مخالفینِ عزا کو یہی تو کھلتا ہے
اگر وہ ماتمِ سرورؑ میں خوں بہاتے ہیں　　تو اُن کا خون کہیں اور سے نکلتا ہے

--بیتابؔ ہلوروی--

پیدائشِ حسینؑ پہ خوشیاں منا کے دیکھ　　جلتا ہے کون کون یہ لڈو کھلا کے دیکھ
کیوں دشمنی ہے تجھ کو علیؑ و حسینؑ سے　　بہتر ہے اپنے خون کا Check up کرا کے دیکھ

--بیتابؔ ہلوروی--

بغض و نفاق و کفر کی پہچان کے لئے　　عشقِ ابوتراب کا چشمہ لگا کے دیکھ
جھنڈے اُٹھائے پھرتا ہے کیوں دوسروں کے تو　　عباسؑ نامدار کا پرچم اُٹھا کے دیکھ

--بیتابؔ ہلوروی--

شہزادہء بتولؑ کو اپنا بنا کے دیکھ
اپنوں میں اور غیروں میں Difference کے لئے　　محفل میں آج حیدری نعرہ لگا کے دیکھ
بدعت جسے وہ کہتا ہے سنت بتائے گا　　ایک دن جنابِ شیخ کو مرغا کھلا کے دیکھ
بیتابؔ تجھ کو لینی ہے محفل میں واہ واہ
مدحِ حسینؑ کے لئے مائک پہ آ کے دیکھ

--بیتابؔ ہلوروی--

مرا کہ زباں میں نزہت غمِ حسینؑ سے ہے　　خطیب، خطبہ، خطابت غمِ حسینؑ سے ہے
اسی لئے تو عزادار بد زبان نہیں　　ذہین، ذہن، ذہانت غمِ حسینؑ سے ہے
ضرور نسل میں اس کے کوئی خرابی ہے
ذرا سا بھی اس کو اگر عداوت غمِ حسینؑ سے ہے

--گلشن بجنوری--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اُن سے تو کبھی ہاتھ ملایا نہیں جاتا — جن سے غمِ شبیرؑ منایا نہیں جاتا
حیرت ہے کہ وہ دیکھتی ہیں ہاتھ ہلا کر — جن آنکھوں سے ایک اشک بہایا نہیں جاتا

--گلشن بجنوری--

میری آنکھوں میں جو روشن ہیں محبت کے چراغ — کوئی موسم ہو اندھیرا نہیں ہونے دیتے
بغض حیدرؑ کی ملاوٹ ہے ورنہ حافظ — لفظ قرآن کے اندھا نہیں ہونے دیتے

--گلشن بجنوری--

خدا شکر کہ نسبت ہمیں غمِ حسینؑ سے ہے
تیری رگوں میں لہو ہے بنی اُمیہ کا — اسی لئے تجھے نفرت غمِ حسینؑ سے ہے

--گلشن بجنوری--

سوال کرتی ہے دنیا کہ کیا حسینؑ کا ہے؟ — خدائے پاک کا سب ہے، خدا حسینؑ کا ہے
علیؑ کی بیٹی کا یہ اقتدار تو دیکھو — محل یزید کا، فرش عزا حسینؑ کا ہے

--محفل مرتضیٰ کراچی میں ذیشان صاحب نے پڑھا--

دین کے پھولنے پھلنے کا سبب لکھا ہے — کربلا لکھنے کے معنی ہیں کہ سب لکھا ہے
یا علی کہہ کے ذرا غور سے چہروں کو پڑھو — ایسا لگتا ہے کہ چہروں پہ نسب لکھا ہے

--ذیشان صاحب نے پڑھا--

ماتم حسینؑ پیاسے کا کرتے رہیں گے ہم — جب تک لہو کی بوند ہمارے بدن میں ہے
دوزخ کی آگ اُس کا کلیجہ جلائے گی — بغض حسینؑ ابن علیؑ جس کے مَن میں ہے

--ذیشان صاحب نے پڑھا--

دیں کی حیات ذکر پنجتن میں ہے — راہِ نجات ذکر حسینؑ و حسنؑ میں ہے
ہتیار کے بغیر کریں نصرت حسینؑ — یہ فن تو صرف اصغرؑ تشنہ دہن میں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--- ذیشان صاحب نے پڑھا ---

تیروں کی جانماز پہ خود گر گیا مگر — تاج سر شعور نہ پیش عدو گرا
مقتل میں بھی یہ نمازی نے کی احتیاط — گھوڑے سے بھی خدا کی قسم قبلہ رُو گرا

--- اختر سرسوی ---

محشر میں بھی اس انمول عقیدے کے عوض ہم — بخشش نہ خریدیں تو گنہگار نہ کہنا
اور جنت میں بھی شبیرؑ ترے غم کی قسم ہے — ماتم نہ کریں ہم تو عزادار نہ کہنا

--- محسن نقوی مرحوم ---

کوثر کے ساقی کا وہ نواسہ حسینؑ تھا — جو کربلا کے دشت میں پیاسا حسینؑ تھا
بادل یزیدیت کے جو پھیلے تھے چار سُو — اُن میں چمکتا ایک ستارہ حسینؑ تھا
کرتا وہ کیسے ہاتھ پہ بیعت یزید کی — اُس وقت سب سے ارفع و اعلیٰ حسینؑ تھا
ہلنے لگا تھا عرش الٰہی بھی اس گھڑی — جب کربلا کی ریت پہ تڑپا حسینؑ تھا
پردیس میں شہید جسے کر دیا گیا
وہ مصطفےٰؐ کی آنکھوں کا تارا حسینؑ تھا

--- بشکریہ زینب ضیا عباس ---

عصمت سے بنا ہے مرے شبیرؑ کا پیکر — تو نار ہے، وہ نور کی تنویر کا پیکر
تخریب ترا عزم وہ تعمیر کا پیکر — تو نجس سراپا ہے وہ تطہیر کا پیکر
تو جسموں کا حاکم، وہ ذہنوں کا والی ہے
تو معاویہ زادہ، وہ حسینؑ ابن علیؑ ہے

--- بشکریہ زینب ضیا عباس ---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات
امام علی ابن الحسین
سید الساجدینؑ
زین العابدین

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ
سید نذر عباس رضوی

۳۰ مارچ ۲۰۱۳م
دبئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا والے علیؑ نہج البلاغہ کی قسم — تیری صورت ہمیں قرآن نظر آتی ہے
جب سے پہنی ہے تیرے نام کی بیڑی سجادؑ — راہِ دشوار بھی آسان نظر آتی ہے

--عباس رضا نیر جلال پوری--

دنیا سے کہہ رہا ہے مؤرخ پکار کے — میرا قلم تو ہو گیا خاموش ہار کے
کوئی حساب داں ہو تو عابدؑ کے غم گنے — چہرے پہ زخم ملتے ہیں اشکوں کی دھار کے

--عباس رضا نیر جلال پوری--

مرثیے پڑھتی رہے کی چشمِ نم سجادؑ کے — قید میں بھی کم نہیں جاہ و حشم سجادؑ کے
وہ زمینیں آسمانوں کا مقدر ہو گئیں — پڑ گئے تھے جن زمینوں پر قدم سجادؑ کے

--عباس رضا نیر جلال پوری--

بلبل سے نہ قمری سے نہ سوسن سے سنیں — شیون کی صدا پیکرِ شیون سے سنیں
کیا کہتا ہے شبیرؑ کا مقتل ہم سے — آؤ دلِ سجادؑ کی دھڑکن سے سنیں

--عباس رضا نیر جلال پوری--

اِک پھول ہے زخموں کے گلستان میں ہے — یا نوحؑ کی کشتی ہے جو طوفان میں ہے
سجادؑ کو دیکھ کر یہ کہتے تھے مَلک — قرآن ہے اور شام کے زندان میں ہے

--عباس رضا نیر جلال پوری--

ہر چند ہزار سال آدمؑ روئے — یعقوبؑ بھی فرزند کو پیہم روئے
جس دم کیا حاسبانِ قدرت نے حساب — سجادؑ کے رونے سے بہت کم روئے

-----

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدوں سے جس نے دہر کو آباد کردیا | خالق نے اُس کو سید سجادؑ کردیا
ایک بے کس وغریب کا اعجاز دیکھئے | بیڑی پہن کے دین کو آزاد کردیا

ذکر زین العابدینؑ از سید انور علی جعفری

ذکر زین العابدینؑ میں کیا عجب تاثیر ہے
یہ دوا وہ ہے جو ہر غم کے لئے اکسیر ہے

صبر کی تلوار سے کاٹا ہے شاہی کا گلا | سید سجادؑ کے اشکوں میں یہ تاثیر ہے
کربلا سے شام تک منظر بہ منظر دیکھئے | پائے زین العابدینؑ اور حلقۂ زنجیر ہے
سید سجادؑ کی مجبوریاں تو دیکھئے | شام کا بازار ہے اور زینبؑ دلگیر ہے
چھیننے والو ردائے زینبؑ دلگیر کی | ان کے پردے کے لئے تو چادرِ تطہیر ہے
کس کو پہناتے ہیں زنجیریں یہ اہلِ ظلم و جور | جو کلامِ پاک کی منہ بولتی تصویر ہے
ہے امامِ وقت لیکن صبر کا کوہِ گراں | یہ حسینؑ ابن علیؑ کے خواب کی تعبیر ہے

مدح خوانِ سید سجادؑ ہو انوار تم
کس لئے محشر کی تم کو فکر دامن گیر ہے

چھٹ گئیں تاریکیاں زین العباؑ کے نور سے | جگمگا اُٹھا جہاں، زین العباؑ کے نور سے
چار جانب نور کی برسات ہی برسات ہے | ہے ہر اک شئے ضوفشاں زین العباؑ کے نور سے

--- میر مجیب علی پوری ---

انبیائے ماسلف ہیں شاد زین العابدینؑ | نسلِ انساں تجھ سے ہے آباد زین العابدینؑ
خود اسیرِ ظلم ہو کر تو نے بعدِ کربلا | کردیا اسلام کو آزاد زین العابدینؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--میر مجیب علی پوری--

راہِ خدا میں تیری جبین نیاز ہے		تجھ پر کُل انبیاء کی عبادت کو ناز ہے
اسلام پڑھ رہا ہے یہ کہہ کر نمازِ شکر		عابدؑ کا نقشِ پا تو میری جانماز ہے

--میر مجیب علی پوری--

پرچمِ اسلام کو لہرا دیا سجادؑ نے		اہلِ باطل کو سبق سکھلا دیا سجادؑ نے
قید ہو کر اپنی تقریروں سے ہر اک گام پر		دینِ پیغمبرؐ کو بچوا دیا سجادؑ نے

--میر مجیب علی پوری--

بانیٔ مجلسِ سرور کا سبق یاد رکھو		اے عزادارو! عزا خانوں کو آباد رکھو
یوں تو رو لیتے ہو شبیرؑ کے غم میں لیکن		گریہ کرنے کے لئے جذبۂ سجادؑ یاد رکھو

--میر مجیب علی پوری--

ہم اہلِ عزا کیسے غمِ شہ کو بھلا دیں		شہ نے جو شمشیر ہمیں یاد کیا ہے
سجادؑ نے خود آہنی زنجیر پہن کر		اسلام کو ہر قید سے آزاد کیا ہے

--میر مجیب علی پوری--

کہتے تھے راہِ سفر میں عابدؑ کے حوصلے		ظالم سے انتقامِ پدر لے کے جاؤں گا
میں لاکھ بیڑیوں میں گرفتار ہوں مگر		اسلام تجھ کو خیر سے گھر لے کے جاؤں گا

--اختر سرسوی--

امام سجادؑ کی رباعی

بہت سجادؑ کو اُمت کی فکرِ رستگاری ہے
تری زنجیر سے جلاد یہ زنجیر بھاری ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com		http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--علامہ نجم آفندی--

ہر چند ہزار سال آدم روئے یعقوبؑ بھی فرزند کو پیہم روئے
جس دم کیا حاسبانِ قدرت نے حساب سجادؑ کے رونے سے بہت کم روئے

--مرزا دبیر--

جو ہوا شام میں شبیرؑ کے دلدار کے ساتھ
اب نہ ٹکرائے گا ظالم کسی بیمار کے ساتھ

مبارک ہو تمہیں اے مومنو چوتھا امام آیا
ولیء ربِ کعبہ خیر الانام آیا
ہیں خوش حضرت شبیرؑ بیٹے کی ولادت پر بچانے کے لئے دینِ محمدؐ کا پیام آیا
لرز اُٹھے مصائب، حریت نے لی ہے انگڑائی
زباں پر جب بھی زین العابدینؑ کا میرے نام آیا

--تجسم زہرا--

ردِ باطل کا اگر کرلے ارادہ قیدی تختِ شاہی کو اُلٹ سکتا ہے تنہا قیدی
آج ہر قوم ہے بے خوف و خطر اس پہ رواں کس فراست سے بنا کر گیا رستہ قیدی
کوفہ و شام کی راہوں کے نشاں کہتے ہیں
جتنے حکام ہیں سب جھوٹے ہیں، سچا قیدی
کس نے بیدار کیا جذبہ زنجیر و رسن جس کو دیکھو وہی کہتا ہے ہمارا قیدی
کربلا سے وہ چلا بارِ امامت لے کر شام میں آکے تو معراج پہ پہنچا قیدی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کی زنجیر کی جھنکار سے جاگا انساں

آج تک دہر نے دیکھا کہیں ایسا قیدی

ایک بیمار مسیحا کا دمِ غم دیکھو　　لشکری ہار گئے جنگ میں جیتا قیدی

موجِ غم سر سے گزرتی ہی رہی صبح و مساء

ڈوب جاتے ہیں جہاں لوگ نہ ڈوبا قیدی

۔۔وحید الحسن ہاشمی۔۔

اک عمر عہدِ جبر میں سینہ سپر رہا　　پروردگار صبر کا ایثار معجزہ

اپنی مثال آپ ہے وہ چارہ گر حسن　　عیسیٰؑ کا فخر عابدؑ بیمار معجزہ

۔۔حسن عسکری کاظمی۔۔

اب سارا جہاں درد ہے سجادؑ دوا ہے

محرابِ عبادت میں جو مصروف رہا ہے　　وہ شام سے پہنے ہوئے اشکوں کی ردا ہے

فخرِ عجم ، رونقِ دنیائے عرب بھی

جو کوہِ عقیدت کی بلندی پہ کھڑا ہے

یہ مژدہ سنائے کوئی چارہ گروں کو　　اب سارا جہاں درد ہے سجادؑ دوا ہے

کیا ہم سے ادا اس کی ثنا خوانی کا حق ہو

وہ اسم علیؑ مثلِ علیؑ عقدہ کشا ہے

ہو جائے گی اب مجھ سے گنہگار کی بخشش　　جنت بھی اسی شخص کی مدحت کا صلہ ہے

۔۔حسن عسکری کاظمی۔۔

اک علیؑ پھر جہاں میں آیا ہے　　آج کعبہ حسینؑ کا گھر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا تصرف ہے آبِ ساکن پر — تو نے گوہر کہا تو گوہر ہے
اے محمدؐ کی آل کے آدمؑ — نسلِ آدمؑ کا تو مقدر ہے
آنکھ اُٹھادے تو حیدری شمشیر — مسکرا دے تو فتحِ خیبر ہے
تو نے توڑا غرورِ سلطانی
تیرا احسان آدمی پر ہے
۔۔۔وحید الحسن ہاشمی۔۔

مقتل تھا رواں زینبؑ خوددار کے ساتھ — شورِ طوفاں تھا دیدۂ خونبار کے ساتھ
غوغائے قیامت تھا رواں سوئے یزید — سجادؑ کی زنجیر کی جھنکار کے ساتھ

ذکرِ زین العابدینؑ از سید انور علی جعفری

ذکرِ زین العابدینؑ میں کیا عجب تاثیر ہے
یہ دوا وہ ہے جو ہر غم کے لئے اکسیر ہے

صبر کی تلوار سے کاٹا ہے شاہی کا گلا — سید سجادؑ کے اشکوں میں یہ تاثیر ہے
کربلا سے شام تک منظر بہ منظر دیکھئے — پائے زین العابدینؑ اور حلقۂ زنجیر ہے
سیدِ سجادؑ کی مجبوریاں تو دیکھئے — شام کا بازار ہے اور زینبِ دلگیر ہے
چھیننے والو ردائے زینبؑ دلگیر کی — ان کے پردے کے لئے تو چادرِ تطہیر ہے
کس کو پہناتے ہیں زنجیریں یہ اہلِ ظلم و جور — جو کلامِ پاک کی منہ بولتی تصویر ہے
ہے امامِ وقت لیکن صبر کا کوہِ گراں — یہ حسینؑ ابنِ علیؑ کے خواب کی تعبیر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدح خوان سید سجادؑ ہو انور تم
کس لیے محشر کی تم کو فکر دامن گیر ہے

وقت سجادؑ نے کیسے وہ گزارا ہوگا
نام زینبؑ کا جو لوگوں نے پکارا ہوگا
نوکِ نیزہ پہ بہانے لگے آنسو مولا
جب سکینہؑ کو کسی شخص نے مارا ہوگا

ہر چند ہزار سال آدمؑ روئے
یعقوبؑ بھی فرزند کو پیہم روئے
جس دم کیا حساب قدرت نے حساب
سجادؑ کے رونے سے بہت کم روئے

فرشتے نور کی بہار برسا رہے ہیں
ہر سوالی کو روشن راہ دکھا رہے ہیں
جو مانگنا ہے مانگ لو خدا سے
آج دنیا میں مولا سجادؑ آ رہے ہیں

۔۔۔المرسلہ ساتہ نذر۔۔۔

یہ جو ہم نے دیئے جلائے ہیں
آج سجادؑ مسکرائے ہیں
ماہِ غم کو وداع کرتے ہیں
جشنِ عید شجاع مناتے ہیں

(المرسلہ ڈاکٹر محمد ضیاء عباس۔ قمر حیدر قمرؔ کا کلام)

عیدِ زہراؑ کی خوشی میں اور اضافہ ہو جائے
اب جلدی سے ظہورِ امامِ زمانہ ہو جائے
ہم بھی مسکرائیں مثلِ سید سجادؑ
آج دورِ حاضر کے ہر یزید کا خاتمہ ہو جائے

(بھیجنے والے نے نام نہیں لکھا)

سجادؑ کی صورت ہے قرآن کی صورت
سجادؑ نے دھو دی ہے جہالت کی کدورت
مٹی میں ملا دی ہے ابوسفیان کی صورت
سجادؑ ہے ہر دور میں نبیوں کی ضرورت

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب ظلم کی بوچھاڑ میں فریاد کرے گا
سجادؑ کو اسلام تیرا یاد کرے گا

یارب کوئی مل جائے نہ پہچاننے والا بازار میں سجادؑ دعا مانگ رہا ہے
تاریخ نے غیرت کا خدا لکھا ہے جس کو ہر موڑ پہ زینبؑ کی ردا مانگ رہا ہے

سجدوں سے جس نے دہر کو آباد کر دیا خالق نے اُس کو سید سجادؑ کر دیا
اک بے نوا غریب کا اعجاز دیکھئے خود قید ہو کے دین کو آزاد کر دیا

لے کے آنکھوں میں عقیدت کے اُجالے آئے خیر مقدم کو بڑھو۔ چاہنے والے آئے
یاد مولا کے تبسم کی دلانے آئے دیکھو سب اہلِ ولا جشن منانے آئے

--قمر حیدر قمرؔ--

جو دو عالم کا ہو محبوب جب وہ مسکراتا ہے تو اپنے چاہنے والوں کو صبح نو دکھاتا ہے
یہ صبح نو جسے عید شجاع وفا کہیئے جسے سجادؑ کے چلتے ہوئے چہرہ کی ساکہیئے
اسی ہنستی ہوئی ساعت کا یہ جشن مبارک ہے
یہی جشن مبارک برکتوں کے در پہ دستک ہے

--قمر حیدر قمرؔ--

ہے علیؑ و فاطمہؑ زہرا کے گھر میں آج عید شاد ہیں سجادؑ و زینبؑ کر رہے ہیں آج عید
کربلا کے بعد یہ پہلی خوشی ہے جعفری غم بھلا دو اور پڑھو صل علیٰ ہے آج عید

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--حسنین جعفری نے بھیجا--

ستم کو صبر کا کلمہ پڑھانے آئے ہیں | علیؑ کے خون کا جوہر دکھانے آئے ہیں
پہن کے ہتکڑی بیڑی حسینؑ کا بیمار | امیرِ شام کو قیدی بنانے آئے ہیں

--نایاب حلوروی--

دیکھ کر سجادؑ کو حسنینؑ قید شام میں | صبر ایوبی کی ساری ہستیاں رونے لگی
خطبہ سجادؑ تھا یا ذوالفقار حیدری | خوف سے بیمار کے آگے اذان رونے لگی

--غیور حسنینؑ--

کب پہنتے ہیں بھلا بیمار و لاغر بیڑیاں | چوڑیاں باطل نے پہنی ہیں پہنا کر بیڑیاں
طوق جو گردن میں تھا وہ طوق منات بن گیا | چاہنے والوں نے پہنی مول لے کر بیڑیاں

جلتے خیموں سے اُٹھا ایقانِ زین العابدینؑ | کیا رکے گا ظلم سے طوفانِ زین العابدینؑ
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جس نے باطل کا خمار | کس قدر مضبوط تھا ایمانِ زین العابدینؑ
طوق و زنجیر سے ٹکڑے کیا قصرِ ستم | کیا بیاں کیجیے کہ کیا ہے شانِ زین العابدینؑ

اک خزانہ ہیں دعاؤں کا وہ گویا جعفریؔ
جس کو کہتے ہیں سبھی قرآنِ زین العابدینؑ

--حسنین جعفریؔ--

یثرب سے صدا آئی سجادؑ چل بسا
وہ شام والا قیدی بیمار چل بسا
باقرؑ پہ ہے یتیمی روئے ہیں حرم سارے | بابا کو روتے روتے غم خوار چل بسا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چادر کو مانگتے تھے جو ماں بہن کی خاطر
وہ شام کا سوالی سردار چل بسا

۴۰ سال رویا جو پردے کو یاد کر کے　　زینبؑ کے قافلے کا سالار چل بسا

کربل سے کوفہ آیا کوفہ سے شام آیا
وہ راہوں کا مسافر عزادار چل بسا

زنجیر ٹوٹ جائے گی کہتے ہی یاعلیؑ　　دربار دیکھ لے گا مختار کون ہے
عابدؑ کا وہ جلال تھا دربار شام میں　　حاکم یہ پوچھتا رہا بیمار کون ہے

دیتا ہو اسیروں میں جو پیغام رہائی　　تاریخ میں ایسا کوئی قیدی بھی کہاں ہے
بازار میں عابدؑ کو گزرتے ہوئے دیکھو　　زنجیر کی جھنکار بھی ہے اکبر کی اذاں بھی

مرحب وقت کو جس تیر سے ڈر لگتا ہے　　رن میں اُس تیر کو بے شیر سے ڈر لگتا ہے
یہ وہ عابدؑ ہیں پہنائی تھی جنھوں نے زنجیر　　اُن کی اولاد کو زنجیر سے ڈر لگتا ہے

ایک نیزے پر ردا تھی ایک نیزے پر سر چلتا رہا　　بہن کی چادر کا سایہ بھائی پر پڑتا رہا
آگ تو خود بجھ گئی تھی رات کو خیموں کی　　پر جگر عابدؑ کا ساری زندگی جلتا رہا

ناتوانی جسم میں سجدے میں سر گردن میں طوق　　کائنات بندگی میں انقلاب آنے لگا
چیخ اُٹھے سجدے کہ بس سجادؑ بس　　مسجدوں کو قید خانوں سے حجاب آنے لگا

--وفا--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دیتا ہو اسیری میں جو پیغام رہائی　　تاریخ میں ایسا کوئی قیدی بھی کہاں ہے
بازار میں عابدؑ کو گزرتے ہوئے دیکھو　　زنجیر کی جھنکار بھی اللہ اکبر کی اذاں بھی ہے

تو نے اے ابنِ شاہِ حجازی بنا دیا　　تکبیر کی صداؤں کو غازی بنا دیا
کچھ اس طرح سے قید میں سجدے ادا کیے　　زندان کو بھی تو نے نمازی بنا دیا

--بلال کاظمی--

صبر ہی ان کے لیے شرط سفر ہے ورنہ　　ان کے جملے تو ہیں مردوں کو جگانے والے
یہ الگ بات ہے کہ زنجیر پہن رکھی ہے　　ورنہ یہ ہاتھ ہیں خیبر کے اُٹھانے والے

--بلال کاظمی--

اب ظلم و ستم ہاتھ بھی ملنے سے ہے قاصر　　ارے صدیوں سے اس ظلم کے چھپائے نہیں جاتے
جس عزم سے آج سوئے دربار چلے ہیں　　اس شان سے تو ہارنے والے نہیں جاتے

--بلال کاظمی--

تم نے کمال عابدؑ بیمار کر دیا　　کتنا بلند صبر کا معیار کر دیا
خوشی ملی بھی اگر کوئی بعد کربلا　　آنکھوں نے مسکرانے سے انکار کر دیا

دیتا ہو اسیری میں جو پیغام رہائی　　تاریخ میں ایسا کوئی قیدی بھی کہاں ہے
بازار میں عابدؑ کو گزرتے ہوئے دیکھو　　زنجیر کی جھنکار بھی ہے تکبیر کی آواز بھی

دربار میں یزید کو ہذیان ہو گیا　　خطبہ سنا تو کفر پریشان ہو گیا
سن کر اذان سید سجادؑ نے کہا　　دیکھو ہماری فتح کا اعلان ہو گیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بکھرے ہوئے کردار کا قرآن ہے عابدؑ — سرچشمہ دیں عظمت ایمان ہیں عابدؑ
تقدیرِ علیؑ قسمت عمرانؑ ہیں عابدؑ — اسلام کی تاریخ کا عنوان ہیں عابدؑ

جب غسل و کفن دینے لگے باقرؑ ذیجاہ — دیکھا کیا کہ پشت پہ ہیں داغ سیاہ آہ
رو کر کہا کیا چیز پسند آئی ہے یا شاہ — اس شام کے ہدیہ کو لئے جاتے ہیں واللہ

آنکھوں سے جو تاریش لکیریں سی عیاں ہیں
چالیس برس اشک بہانے کے نشاں ہیں

اک شام کا مسافر بیمار و ناتواں ہے — چہرہ لہو لہو ہے زخموں سے خوں بہا ہے
اس قافلے کو گزرے صدیاں گزر چکی ہیں — آنکھوں سے خون ابتک بیمار کے رواں ہے

کانٹوں کو تیری آبلہ پائی نے رلایا — صحرا کو تیری آبلہ پائی نے رلایا
زنداں کو تیری زخم نمائی نے رلایا — سجادؑ تجھے ساری خدائی نے رلایا

تجھ پہ تو وہ ساعت بھی قیامت کی گھڑی تھی
جب ثانیِ زہراؑ سرِ بازار کھڑی تھی

تو راہِ امتحان میں ثابت قدم رہا — سجادؑ تیرے عزم سے ہاری ہیں بیڑیاں
کافی ہے یہ دلیل تیری جیت کے لئے — خود ظالموں نے تھک کے اتاری ہیں بیڑیاں

-----

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتابِ عزم و شجاعت ہے سید سجادؑ　　خدائے صبر کی آیت ہے سید سجادؑ
وہ جس کے سجدوں کو سجدہ نماز کرتی ہے　　وقار شان عبادت ہے سید سجادؑ

ستم کو صبر کا کلمہ پڑھانے آیا ہے　　علیؑ کے خون کا جوہر دکھانے آیا ہے
پہن کے ہتکڑی بیڑی حسینؑ کا بیٹا　　امیر شام کو قیدی بنانے آیا ہے

جب بھی ویرانی دنیا سے گھبراتا ہے دل　　ذکرِ سجادؑ حزیں سے کچھ سکوں پاتا ہے دل
نام سجادؑ آتا ہے جب بھی میرے لب پہ قسم　　ایسا لگتا ہے کہ سجدے میں جھکا جاتا ہے دل

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

دعائے سجادؑ باصفا پہ اگر کسی کی نظر نہیں ہے　　تو اس سے پوچھ کے زمانے بھر میں کوئی بشر بے خبر نہیں ہے
نہ زندگی کا کوئی طریقہ نہ بندگی کا کوئی سلیقہ　　یہی سبب ہے کہ ہر زباں پر دعا ہے لیکن اثر نہیں ہے

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

غدار ہوں بازو تو وفادار نہ کہنا　　بھولے سے بھی ہر اک کو علمدار نہ کہنا
آئے ہیں ابھی شام کا دربار الٹ کر　　اب عابدؑ بیمار کو بیمار نہ کہنا

۔۔نایاب ہلوروی۔۔

آقائے زاہدین ہمارا امام ہے　　سلطان ساجدین ہمارا امام ہے
ویسے تو عابدوں سے ہے دنیا بھری پڑی　　پر زین العابدینؑ ہمارا امام ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

سجود ان کو آج بھی سلام کرتے ہیں　　نماز پڑھ گئے جو طوق و زنجیر کے ساتھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسی کو کربلا سے دین کی امداد کہتے ہیں اسی کے دم سے ہے اسلام بھی آباد کہتے ہیں
اسے ساجد کہا جاتا ہے جو سجدے میں جھک جائے جسے سجدے کریں سجدہ اسے سجاد کہتے ہیں

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

الفاظ کے پیکر میں سماتا نہیں سجادؑ ہوگا جہاں مسجود یقیناً وہیں سجادؑ
سجدوں نے بھی دیکھا نہیں کہیں ایسا سجادؑ سجادؑ کو مت سوچنا اپنے تئیں سجادؑ

ہے اس کی خبر اس خدا اور نبی کو
سجادؑ علی ہے سمجھ آتا ہے علی کو

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

دستِ حیدرؑ پہ جو مولود نظر آتا ہے نام سجادؑ ہے مسجود نظر آتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات
امام محمد الباقرؑ

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئے باقرؑ تو پکار اُٹھے علیؑ ابنِ حسینؑ　　میرا فرزند، لئے شانِ اب وجد آیا
کبھی آغوشِ محمدؐ میں علیؑ آئے تھے　　پئے آغوشِ علیؑ آج محمدؐ آیا

۔۔عباس رضا تقیؔ جلال پوری۔۔

منقبت امام باقرؑ علیہ السلام از سید حسن عباس زیدی

عالم کا ناخدا ہے میرا پانچواں امام
ملت کا رہنما ہے میرا پانچواں امامؑ

ہر دکھ کا آسرا ہے میرا پانچواں امامؑ　　ہر دل کا مدعا ہے میرا پانچواں امامؑ

جس نے مصیبتوں ہی میں کھولی تھی اپنی آنکھ
ہر درد کی دوا ہے میرا پانچواں امامؑ

عباسؔ اپنا عکسِ وفا آ کے دیکھ لو　　تصویرِ باوفا ہے میرا پانچواں امامؑ

عابدؑ نے جس کو ناز سے پالا تھا آج وہ
ہر ظلم سہہ گیا ہے میرا پانچواں امامؑ

جس نے علوم نشر زمانے میں کر دیئے　　وہ علم کی عطا ہے میرا پانچواں امامؑ

آج امام المتقیں پیدا ہوا　　باقرؑ صاحب یقیں پیدا ہوا
وارثِ علمِ رسولؐ و مرتضیٰؑ　　ابنِ زین العابدینؑ پیدا ہوا
سید سجاد کہتے ہیں یہی　　آج میرا جانشیں پیدا ہوا　　(جناب رعد صاحب)

امام باقرؑ

آج تو گلشنِ سجاد میں آئی ہے بہار　　بلبلیں گانے لگیں آ گیا گلشن پہ نکھار

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش نظر آتے ہیں شبیرؑ بھی زینبؑ بھی آگیا حضرت باقرؑ سے زمانے کو قرار

وارثِ علمِ نبوت بھی ہیں اور فاضل بھی رونق راہ بھی ہیں جلوہ گر منزل بھی
مومنو اِن سے چلو آبِ بقا مانگتے ہیں وہ ہی دریا کی روانی بھی ہیں اور ساحل بھی

ہے بڑا در بار بھی دربار زین العابدینؑ ہے گل گلزار دیں گلزار زین العابدینؑ
تیرے عزم و صبر کا کوئی مقابل ہی نہیں کردے مجھ کو اے خدا بیمار زین العابدینؑ

وارثِ بوتراب ہیں باقرؑ اک شگفتہ گلاب ہیں باقرؑ
جو ہے کامل بصورتِ قرآں علم کی وہ کتاب ہیں باقرؑ
جو چمکتا رہے گا محشر تک وہ بلند آفتاب ہیں باقرؑ
علم کی شمع ان سے ہے روشن ظلمتوں کا جواب ہیں باقرؑ
مانگ لو جو بھی مانگنا چاہو بخششوں کا سحاب ہیں باقرؑ
جس کی ملتی نہیں مثال رضا
ایسے عالی جناب ہیں باقرؑ
--سید علی رضا کاظمی--

مطلع امامت پہ چاند پانچواں چمکا ہوگئی زمیں روشن اور آسماں چمکا
باپ عابد و ساجد، روح بندگی دادا ماں کی تربیت کا بھی نقش ذوفشاں چمکا
کنیت ابو جعفر اور لقب ملا باقرؑ
علم ان کی دنیا میں بن کے کہکشاں چمکا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--ریحانؔ اعظمی--

بندگی میں بھی جو سردار نظر آتے ہیں　　ہو بہو احمدؐ مختار نظر آتے ہیں
علم و حکمت کا سمندر ہیں محمد باقرؑ　　یا علیؑ آپ کے کردار نظر آتے ہیں

فرشتے نور کی بہاریں برسا رہے ہیں　　ہر سوالی کو روشن راہ دکھا رہے ہیں
جو مانگنا ہے مانگ لو خدا سے　　آج دنیا میں محمد باقرؑ آ رہے ہیں

جمال روئے باقرؑ بھر رہا ہے دیدہ و دل میں　　خیال مرتضیٰؑ و مصطفیٰؐ ہے دیدہ و دل میں
بگاڑیں گی ہمارا مشکلیں کیا زندگانی میں　　کہ ہر دم پانچواں مشکل کشا ہے دیدہ و دل میں

--منظرؔ نقوی کی عنایت--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

رباعیات
امام جعفر صادق
علیہ السلام

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ
سید نزر عباس رضوی

تاریخ ولادت ۱۷ ربیع الاول ۸۲ھ

تاریخ شہادت ۲۵ شوال ۱۴۶ھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام جعفر صادقؑ

جلالت دین کی شان امامت اور بڑھتی ہے   لگے بندش تو توفیقِ مودت اور بڑھتی ہے
میں نذرِ جعفر صادق میں جتنا خرچ کرتا ہوں   خدا کا شکر میرے گھر کی برکت اور بڑھتی ہے

۔۔عباس رضا نیرؔ جلال پوری۔۔

کاذبوں کو بھی تیری شان صداقت دیکھ کر   بے ارادہ صادقِ آلِ نبی کہنا پڑا
میرے مولا اس قدر تبلیغ دینی آپ نے کی   دینِ پیغمبرؐ کو دینِ جعفری کہنا پڑا

۔۔انوار الحسن انورؔ۔۔

بہ احتیاط صداقت سے کام لے لے کر   کلامِ سید خیر الانام لے لے کر
ہر اک حدیث نبیؐ کا ہم نے دیا ہے ثبوت   امام جعفرؑ صادق کا نام لے لے کر

۔۔استاد قمرؔ جلالوی۔۔

قمرؔ مجاز و حقیقت کے جب کلام چھپے   ثبوت کے لئے راویوں کے نام چھپے
جناب جعفرؑ صادق کو ہم نے پیش کیا   پئے حدیث پیمبرؐ چھپے امام چھپے

۔۔استاد قمرؔ جلالوی۔۔

ہر سمت جو کونڈوں پہ بہاریں ہیں   گھروں پہ آ کے پئے نذر خود پکاریں ہیں
نیاز جعفرؑ صادق فقط نیاز نہیں   اسی میں کچھ حق و باطل کی یادگاریں ہیں

۔۔استاد قمرؔ جلالوی۔۔

ٹکڑے جو قلب جعفر صادقؑ ہوا لوگو   پھر پارہ پارہ مصحف ناطق ہوا لوگو
آئے ہیں نبیؐ اور علیؑ غم کے واسطے   زہراؑ کا بپا لحد میں ماتم ہوا لوگو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت امام صادق علیہ السلام

دین کو پھر سے زباں آپ کے آنے سے ملی
نعمتِ زیست محمدؐ کے گھرانے سے ملی

دہریت خوش تھی کہ دیوار گماں تھی مضبوط
راہِ اسلام وہ دیوار گرانے سے ملی

فہم قرآں کی اقدا فقہ کی اصول حیات
آپ کے معنی و مفہوم بتانے سے ملی

شرح قرآں ہو کہ توضیح حدیث نبوی
جب ملی آل محمدؐ کے گھرانے سے ملی

ہم تو سمجھے ہیں کہ کہ دنیا کو روا امن واماں
صادقِ آلِ محمدؐ کے بتانے سے ملی

جعفری مے نے قرآں کے کھولے جو رموز
پھر تو تفسیر گلے اپنے زمانے سے ملی

کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے علو یہیں
درِ جعفرؑ پہ جبینوں کو جھکانے سے ملی

لوگ جس جنتِ عقبیٰ کے لیے ہیں کوشاں
وہ مجھے الفتِ جعفرؑ کے بہانے سے ملی

---رسالہ خواجگان نومبر ۲۰۰۶ سے لکھا---

منقبت امام جعفر صادق از سید حسن عباس زیدی

ہمارے آقا و سرور ہیں جعفرؑ صادق
خدا کے دین کے رہبر ہیں جعفرؑ صادق

جنھوں نے مذہب و ملت کا درس عام کیا
وہی علوم کے پیکر ہیں جعفرؑ صادق

انہی سے سیکھا ہے ہر علم کا شرف ہم نے
تمام خلق سے بہتر ہیں جعفرؑ صادق

ہمارے مذہب و ملت کا نام ان سے ہے
یہ ہمنام پیمبرؐ ہیں جعفرؑ صادق

الٰہی قائم و دائم انہی کا فیض رہے
ہمارے دین کے رہبر ہیں جعفرؑ صادق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت امام صادقؑ از ساحر فیض آبادی

پیش نظر ہے جعفرؑ صادق کی منقبت
آغاز کر رہا ہوں درود و سلام سے

باقرؑ کی بارگاہ میں پیغام تہنیت
لائی صبا مدینہء خیرالانام سے

ہم جعفری ہیں ہمکو نہیں غیر سے غرض
ہم کو تو واسطہ ہے بس اپنے امام سے

یارب ظہورِ حضرتِ حجت کا اذن دے
واقف تو ہو زمانہ الوہی نظام سے

جعفرؑ کو دے کے زہر ہلاہل کیا شہید
منصور کم نہیں ہے کسی میرِ شام سے

مٹی میری بقیع کی مٹی سے جا ملے
یہ عرض ہے امام علیہ السلام سے

ساحرؔ اس انتظار میں رہتا ہوں روز و شب
کیا دل میں ہے یہ پوچھیں تو آقا غلام سے

امام جعفر صادقؑ

ہمارے آقا و سرور ہیں جعفرِ صادقؑ
خدا کے دین کے رہبر ہیں جعفرِ صادقؑ

جنہوں نے مذہب و ملت کا درس عام کیا
وہی علوم کے پیکر ہیں جعفرِ صادقؑ

انہی سے سیکھا ہے ہر علم کا شرف ہم نے
تمام خلق سے بہتر ہیں جعفرِ صادقؑ

یہ بیج بنائے شریعت انہوں نے ڈالی ہے
ہاں علم و فضل کا کوثر ہیں جعفرِ صادقؑ

ہمارے مذہب و ملت کا نام اُن سے ہے
یہ ہم نوائے پیمبرؐ ہیں جعفرِ صادقؑ

الٰہی قائم و دائم ان ہی کا فیض رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمارے دین کے رہبر ہیں جعفرِ صادقؑ

۔۔سید حسن عباس زیدی۔۔

صادق آلِ محمدؐ

دین کو پھر سے زباں آپ کے آنے سے ملی
نعمتِ زیست محمدؐ کے گھرانے سے ملی
دہریت خوش تھی کہ دیوارِ گماں تھی مضبوط   راہِ اسلام وہ دیوار گرانے سے ملی
فہمِ قرآں کی اقدار فقہ کی اصولِ حیات
آپ کے معنی و مفہوم بتانے سے ملی
شرحِ قرآں ہو کہ توضیحِ حدیثِ نبوی   جب ملی آلِ محمدؐ کے گھرانے سے ملی
ہم تو سمجھے ہیں کہ دنیا کو رہِ امن و اماں
صادقِ آلِ محمدؐ کے بتانے سے ملی
جعفری تھے نے قرآن کے کھولے جو رموز   پھر تو تفسیر کھلے اپنے زمانے سے ملی
کوئی تسلیم کرے یا نہ کرے خلدِ بریں
درِ جعفرؑ پہ جبینوں کو جھکانے سے ملی
لوگ جس جنتِ عقبیٰ کے لیے ہیں کوشاں   وہ مجھے الفتِ جعفرؑ کے بہانے سے ملی

۔۔۔رسالہ خواجگان نومبر ۲۰۰۶ سے لکھا۔۔

منقبت امام جعفر صادقؑ از سید حسن عباس زیدی

ہمارے آقا و سرور ہیں جعفرؑ صادق

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لٹتی رہی بے جرم ہی زہراؑ کی کمائی

بغداد کے اک پل پہ کھڑا سوچ رہا ہوں
معصوم قبیلے کی خطا سوچ رہا ہوں

کبھی خنجر کبھی تلوار کبھی زہر کی صورت
سادات کو کیا اجر ملا سوچ رہا ہوں

ہے پل پہ رسن بستہ لاشہِ کاظمؑ
اسلام سکھانے کا صلا سوچ رہا ہوں

سوچو تو وہ تھی لاشہ کاظمؑ کے لئے بھی
گونجی تھی ہل من کی صدا سوچ رہا ہوں

لعنت ہے بہت چھوٹی سقیفے کے لئے تو
میں لفظ کوئی اس سے بڑا سوچ رہا ہوں

ہے پل پہ رسن بستہ پڑا لاشہِ کاظمؑ
اسلام سکھانے کا صلہ پوچھ رہا ہے

سوچو تو وہ تھی لاشہء کاظمؑ کے لئے بھی
گونجی تھی ہل من کی صدا سوچ رہا ہے

ملا ہے منصب باب الحوائج ان کو قدرت سے
وہ دیکھیں مانگ کر جن کو دلیلوں کی ضرورت ہے

حکومت دفن ان کی ہو گئی بغداد کے اندر
دلوں پر کل بھی تھی اور آج بھی ان کی حکومت ہے

۔۔منظر نقوی کی عنایت۔۔

امام موسیٰ کاظمؑ کی مدحت مدحِ حیدرؑ ہے
جو سچ پوچھو تو یہ مدحت بھی توصیف پیمبرؐ ہے

لقب باب الحوائج عبدِ صالح کاظم و صابر
میرا مولا عطا کے باب میں مثلِ سمندر ہے

۔۔زاہد رحمٰن نے بھیجا۔۔

www.ziarat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بغداد کی گلیوں میں ماتم کی صدا ہے ۔ گھر جعفر صادق کا کہرام بپا ہے

تابوت کی صورت میں افسوس میرے مولا ۔ زنداں کی اسیری سے آزاد ہوا ہے

افسوس امام ہفتم پہ غربت کے زمانے آئے

تابوت امام کاظم کا مزدور اُٹھا کر لائے ہیں

۔۔رابعہ نزر نے لکھوایا۔۔

مناجات

مشہور دو جہاں میں بھلائی ہے آپ کی ۔ عظمت رسولؐ دین نے بتائی ہے آپ کی

حق کو ادا جو ہر ایک جو بھائی ہے آپ کی ۔ مردے جلا کے بات بتائی ہے آپ کی

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

جعفرؑ کے لال موسیٰ کاظمؑ شہ انام ۔ ٹھوکر سے اپنے مردے جلائے ہیں ہی لا کلام

بھرتا ہوں دم میں آپ کا ہر لحظہ صبح و شام ۔ اے ساتویں امام م خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا حبیبؐ خالق اکبر کا واسطہ ۔ مولا جناب حیدر صفدر کا واسطہ

دیجئے شفا رسولؐ کی دختر کا واسطہ ۔ صد پاش قلب حضرت شبرؑ کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولا حسینؑ بیکس و بے پر کا واسطہ مولا مریض عابدؑ مضطر کا واسطہ
مولا جناب باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ مولا خود اپنے فرق مطہر کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا غریب شہر خراسان کا واسطہ مولا تقیؑ کے علم فراواں کا واسطہ
مولا نقیؑ کی منزل عرفاں کا واسطہ پھر عسکریؑ و مہدیؑ دوراں کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا مصیبت شہ ابرار کی قسم عونؑ و محمدؑ جگر زینبؑ ناشاد کی قسم
عباسؑ باوفا ہے علمدار کی قسم مولا شبیہ احمد مختار کی قسم

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا جناب حرؑ دلاور کا واسطہ مولا حبیبؑ سبط پیمبر کا واسطہ
مولا زہیرؑ و مسلمؑ بے پر کا واسطہ مولا جناب قاسمؑ مضطر کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا رباب و بانوئے دلگیر کی قسم مولا گلوئے اصغرؑ بے شیر کی قسم
بازوئے پاک خواہر شبیرؑ کی قسم مولا وقار چادر تطہیر کی قسم

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

ذریت رسولؐ مدینہ کا واسطہ عترت کے ناخدائے سفینہ کا واسطہ

کلثومؑ نامراد و حزینہ کا واسطہ ان سب کے بعد بالی سکینہؑ کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

اے جانشین ختم رسلؐ شاہِ مشرقین حیدرؑ کے لال فاطمہؑ زہرا کے نور عین

اے شاہ بے کفن صفت لاشۂ حسینؑ میرا علاج کیجئے اے شاہِ کاظمین

اے ساتویں امامِ خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

اے حافظِ کتاب مبیں وارث رسولؐ اطہر کی عرض بہر خدا کیجئے قبول

حیرت سے مبتلائے مرض ہو وہ دل ملول جو آپ کا غلام ہے اے دلبرِ رسولؐ

اے ساتویں امامِ خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات

امام موسیٰ الکاظمؑ

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

۲۸ اپریل ۲۰۱۳

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام موسیٰ الکاظمؑ

کہیں نفسِ زکیہ ہیں کہیں باب الحوائج ہیں — بڑے مشہور ہیں اب تک خطاب موسیٰ کاظمؑ
اگر ہارونؔ تو فرعون ہے اپنے زمانے کا — تو ہیں تیرے لئے موسیٰؑ جناب موسیٰؑ کاظمؑ

--عباس رضا تیرؔ جلال پوری--

سہہ گئے جو حق پرستی کے نتائج آپ ہیں — جن کے فیضِ عام کا سکہ ہے رائج آپ ہیں
آستانِ غیر پر جانے کی کیا ہے احتیاج — آپ کا محتاج ہوں۔ باب الحوائج آپ ہیں

--سید ضمیر امام ضمیرؔ دہلوی--

تھے ابوسفیان کے سارے مرید — دورِ عباسی بھی تھا دورِ یزید
زہرِ قاتل۔ موسیٰ کاظمؑ شہید — سانپ تھی برمکی ہارون الرشید

--سید ضمیر امام ضمیرؔ دہلوی--

تن فروشی چھوڑ دی جب عقل صائب ہوگئی — رُوسیاہی نُور کے جلوں سے غائب ہوگئی
بھول کر منصوبۂ ہارون کا دامِ فریب — فاحشہ زندان میں آئی تو تائب ہوگئی

--سید ضمیر امام ضمیرؔ دہلوی--

رخنہ اندازیٔ باطل حق کی ہر تدبیر میں — کفر کی صورت رہی اسلام کی تصویر میں
چار مزدوروں پہ اُٹھی موسیٰ کاظمؑ کی لاش — جسم بے غسل و کفن اور دست و پا زنجیر میں

--سید ضمیر امام ضمیرؔ دہلوی--

لٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے — ترسے پانی کو جو کوثر کے پلانے والے
بغداد کی گلیوں میں یہ شور بپا تھا — صرف مزدور تھے کاظمؑ کا جنازہ اٹھانے والے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود اپنی طبیعت کا ذرا جائزہ لے لو — حق دیتے ہیں ہم تم کو تمہیں فیصلہ لے لو

ہو جانے دو طے مسئلہ عشق و وحدت — ہم نام علی لیتے ہیں تم آئینہ لے لو

---اصغر مہدی ہوشؔ جونپوری---

ہر اک پہ کرم ہے سحر و شام علی کا — مشکل میں لیا کرتے ہیں سب نام علی کا

یہ دستِ خدا، نفسِ خدا، عینِ خدا ہیں — معبود ہی کا کام ہے ہر کام علی کا

کیا کوئی بتا سکتا ہے امکان علی کا — ہر شخص کو ہوتا نہیں عرفان علیؑ کا

اے دشمن ایماں تجھے کیا یہ نہیں معلوم — ایماں کی شہ رگ پہ ہے احسان علی کا

ہر وقت زباں پہ ہے تو نامِ حیدرؑ — اور دیدہ و دل میں ہے مقامِ حیدرؑ

خاموش پھرے آ کے نکیرینِ لحد — جب میں نے کہا میں ہوں غلامِ حیدرؑ

--نورؔ لدھیانوی--

ذکر علی کو ہر ذکر سے اعلیٰ دیکھا — اس بول کو ہر بول سے بالا دیکھا

ہم نے تو اسی ذکر علیؑ سے اے نورؔ — سو بار اندھیرے میں اُجالا دیکھا

--نورؔ لدھیانوی--

دنیا کو یہی نورؔ سبق دیتا جا — کشتی جو عمل کی ہے اسے کھیتا جا

طوفان حوادث سے نہ گھبرا ہرگز — اے مردِ خدا نامِ علیؑ لیتا جا

--نورؔ لدھیانوی--

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔موسیٰ شاہ رخ رضوی نے بھیجا۔۔

نبیؐ کے روضے میں ہے اندھیرا چراغ ایماں کو ڈھونڈتے ہیں
کتاب صامت کے بولنے کو زبان قرآں کو ڈھونڈتے ہیں
مدینہ چھوڑا تو وہ جواں تھا۔اب اتنی مدت گزر گئی ہے
سنا ہے بغداد میں ہے قیدی۔امام زنداں کو ڈھونڈتے ہیں

۔۔سید ضمیر امام ضمیر دہلوی۔۔

گلشن ہے امامت تو شجر موسیٰ کاظمؑ
ہے باغ نبوت کا ثمر موسیٰ کاظمؑ
ہر چند رہے چودہ برس قید میں مولا پھر بھی رہے آزاد بشر موسیٰ کاظمؑ
جب بھی انہیں یاد آتا تھا زینبؑ کا کھلا سر
روتے تھے دھرے خاک پہ سر موسیٰ کاظمؑ
کیوں قید میں رکھا گیا معصوم بشر کو شاہوں کے لئے کب تھے خطرہ موسیٰ کاظمؑ
ظلمت کا کبھی نور پہ پہرہ نہیں ہوتا
ہو شام نہ جس کی وہ سحر موسیٰ کاظمؑ
معصوم کی گزری ہے اسیری میں سبھی عمر تاریخ کا مظلوم بشر موسیٰ کاظمؑ
معلوم نہیں کیسے رضاؑ قید گزاری
کس طرح سنبھالے تھے جگر موسیٰ کاظمؑ

۔۔سید علی رضا کاظمی۔۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حکومت بے خطا قیدی پہ جب بیداد کرتی ہے — تڑپ کر پاؤں کی زنجیر تک فریاد کرتی ہے

امامِ موسیٰ کاظمؑ پہ وہ وہ ظلم گزرے ہیں — زمانہ ہوگیا رو رو کے دنیا یاد کرتی ہے

کوئی ایسا نہ تھا اس وقت جو اتنا بھی کہہ دیتا

حکومت کس لئے اسلام کو برباد کرتی ہے

۔۔استاد قمر جلالوی۔۔

کاٹے خوش دن ستم بے شمار کے — شکوے کبھی نہ کیے کسی بدشعار کے

نکلا جنازہ قید سے مولا کا اے قمر — معیادِ انتہائے اسیری گزار کے

۔۔استاد قمر جلالوی۔۔

امامِ بحر و بر ، ہادیٔ ہفتم — وہ نورِ حق جو دیں کا ناخدا ہے

دعائیں ان کے صدقے میں بر آئیں — لقب باب الحوائج آپ کا ہے

پڑھو صلِ علیٰ مل کر بنامِ موسیٰ کاظمؑ — سنو پُر شوق سے وصفِ امامِ موسیٰ کاظمؑ

مسلسل اشکِ خوں بہنے دو آنکھوں کے دو آبے سے — اگر مقصود ہو لکھنا سلامِ موسیٰ کاظمؑ

لٹ گئے آلِ محمدؐ کے گھرانے والے — ترسے پانی کو جو کوثر کے پلانے والے

بغداد کی گلیوں میں یہ شور تھا برپا — صرف مزدور تھے کاظمؑ جنازہ اُٹھانے والے

زندان سے کاظمؑ کو ملی کیسی رہائی — زنجیر بھی ہے تن پہ تو ہمراہ سپاہی

سیدؑ نے کئی سال ہیں رکوع میں گزارے — رو رو کے یہ زندان بھی دیتا ہے گواہی

بے گور و کفن لاش تھی بغداد کے پل پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لٹتی رہی ہے جرم ہی زہراؑ کی کمائی

بغداد کے اک پل پہ کھڑا سوچ رہا ہوں　　معصوم قبیلے کی خطا سوچ رہا ہوں
کبھی خنجر کبھی تلوار کبھی زہر کی صورت　　سادات کو کیا اجر ملا سوچ رہا ہوں
ہے پل پہ رسن بستہ لاشہ کاظمؑ　　اسلام سکھانے کا صلا سوچ رہا ہوں
سوچو تو وہ تھی لاشہ کاظمؑ کے لئے بھی　　گونجی تھی ھل من کی صدا سوچ رہا ہوں
لعنت ہے بہت چھوٹی سقیفے کے لئے تو
میں لفظ کوئی اس سے بڑا سوچ رہا ہوں

ہے پل پہ رسن بستہ پڑا لاشہ کاظمؑ　　اسلام سکھانے کا صلہ پوچھ رہا ہے
سوچو تو وہ تھی لاشہء کاظمؑ کے لئے بھی　　گونجی تھی ھل من کی صدا سوچ رہا ہے

ملا ہے منصب باب الحوائج ان کو قدرت سے　　وہ دیکھیں مانگ کر جن کو دلیلوں کی ضرورت ہے
حکومت دفن ان کی ہو گئی بغداد کے اندر　　دلوں پر کل بھی تھی اور آج بھی ان کی حکومت ہے

۔۔منظر نقوی کی عنایت۔۔

امام موسیٰ کاظمؑ کی مدحت مدحِ حیدرؑ ہے　　جو سچ پوچھو تو یہ مدحت بھی توصیف پیمبرؐ ہے
لقب باب الحوائج عبدِ صالح کاظم و صابر　　میرا مولا عطا کے باب میں مثل سمندر ہے

۔۔زاہد رحمٰن نے بھیجا۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بغداد کی گلیوں میں ماتم کی صدا ہے — گھر جعفرِ صادق کا کہرام بپا ہے

تابوت کی صورت میں افسوس میرے مولا — زنداں کی اسیری سے آزاد ہوا ہے

افسوس امام ہفتم پہ غربت کے زمانے آئے

تابوت امام کاظم کا مزدور اُٹھا کر لائے ہیں

۔۔۔رابعہ نزر نے لکھوایا۔۔۔

مناجات

مشہور دو جہاں میں بھلائی ہے آپ کی — عظمت رسولؐ دین نے بتائی ہے آپ کی

حق کو ادا جو ہر ایک جو بھائی ہے آپ کی — مردے جلا کے بات بنائی ہے آپ کی

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

جعفرؑ کے لال موسیٰ کاظمؑ شہ انام — ٹھوکر سے اپنے مردے جلائے ہیں ہی ادا کلام

بھرتا ہوں دم میں آپ کا ہر لحظہ صبح و شام — اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا حبیبؐ خالق اکبر کا واسطہ — مولا جناب حیدرِ صفدر کا واسطہ

دیجئے شفا رسولؐ کی دختر کا واسطہ — صد پارۂ قلب حضرت شبرؑ کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے، آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

مولا حسینؑ بیکس و بے پر کا واسطہ — مولا مریض عابدؑ مضطر کا واسطہ

مولا جناب باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ — مولا خود اپنے فرقِ مطہر کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا غریب شہر خراسان کا واسطہ — مولا تقیؑ کے علمِ فراواں کا واسطہ

مولا نقیؑ کی منزل عرفاں کا واسطہ — پھر عسکریؑ و مہدیؑ دوراں کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا مصیبت شہِ ابرار کی قسم — عونؑ و محمدؑ جگر زینبؑ ناشاد کی قسم

عباسؑ باوفا ہے علمدار کی قسم — مولا شبیہ احمد مختار کی قسم

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا جناب حرؑ دلاور کا واسطہ — مولا حبیبؑ سبطِ پیمبرؑ کا واسطہ

مولا زہیرؑ و مسلمؑ بے پر کا واسطہ — مولا جناب قاسمؑ مضطر کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی
مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

مولا ربابؑ دبانوئے دلگیرؑ کی قسم — مولا گلوئے اصغرؑ بے شیر کی قسم

بازوئے پاک خواہر شبیرؑ کی قسم — مولا وقار چادر تطہیر کی قسم

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

Presented by: Rana Jabir Abbas

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

ذریت رسولؐ مدینہ کا واسطہ　　عترت کے ناخدائے سفینہ کا واسطہ

کلثومؑ نامراد و حزینہ کا واسطہ　　ان سب کے بعد بالی سکینہؑ کا واسطہ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

اے جانشین ختم رسلؐ شاہِ مشرقین　　حیدرؑ کے لال فاطمہؑ زہرا کے نور عین

اے شاہ بے کفن صفت لاشہء حسینؑ　　میرا علاج کیجئے اے شاہِ کاظمین

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

اے حافظِ کتاب مبیں وارث رسولؐ　　اطہر کی عرض بہر خدا کیجئے قبول

حیرت سے مبتلائے مرض ہو وہ دل ملول　　جو آپ کا غلام ہے اے دلبرِ رسولؐ

اے ساتویں امام خدائی ہے آپ کی

مختار ہو شفا کے، دہائی ہے آپ کی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود اپنی طبیعت کا ذرا جائزہ لے لو — حق دیتے ہیں ہم تم کو تمہیں فیصلہ لے لو
ہو جانے دو طے مسئلہ عشق و وحدت — ہم نام علیؑ لیتے ہیں تم آئینہ لے لو

---اصغر مہدی ہوش جونپوری---

ہر اک پہ کرم ہے سحر و شام علیؑ کا — مشکل میں لیا کرتے ہیں سب نام علیؑ کا
یہ دستِ خدا، نفسِ خدا، عینِ خدا ہیں — معبود ہی کا کام ہے ہر کام علیؑ کا

کیا کوئی بتا سکتا ہے امکان علیؑ کا — ہر شخص کو ہوتا نہیں عرفان علیؑ کا
اے دشمن ایماں تجھے کیا یہ نہیں معلوم — ایمان کی شہ رگ پہ ہے احسان علیؑ کا

ہر وقت زباں پہ ہے تو نامِ حیدرؑ — اور دیدہ و دل میں ہے مقامِ حیدرؑ
خاموش پھرے آ کے نکیرینِ لحد — جب میں نے کہا میں ہوں غلامِ حیدرؑ

---نور لدھیانوی---

ذکر علیؑ کو ہر ذکر سے اعلیٰ دیکھا — اس بول کو ہر بول سے بالا دیکھا
ہم نے تو اسی ذکر علیؑ سے اے نور — سو بار اندھیرے میں اُجالا دیکھا

---نور لدھیانوی---

دنیا کو بھی نور سبق دیتا جا — کشتی جو عمل کی ہے اسے کھیتا جا
طوفان حوادث سے نہ گھبرا ہرگز — اے مردِ خدا نام علیؑ لیتا جا

---نور لدھیانوی---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی جلتا ہے بھلا تو جلے میری بلا سے — میں ذکرِ علیؑ کرتا ہوں خالق کی زباں سے
اچھا ہے جلو ذکرِ علیؑ سن کے مسلسل — ہو جاؤ گے مانوس جہنم کی فضا سے

دل کی محفل کو سجاؤ یا علیؑ کہنے کے بعد — منکروں کا دل جلاؤ یا علیؑ کہنے کے بعد
مومنو اور منکروں کا خود پتہ چل جائے گا — چہرہ چہرہ آزماؤ یا علیؑ کہنے کے بعد

ایک ہو جاؤ مسلمانو خدا کے واسطے
آگ نفرت کی بجھاؤ یا علیؑ کہنے کے بعد

یقیں نہیں ہے تو جیسے نبیؐ سے پوچھ لے تو — قضا بھی آئے تو فوراً یہ ٹال دیتے ہیں
علیؑ ولی کو مصیبت میں تو بلا تو صحیح — یہ مشکلوں کا جنازہ نکال دیتے ہیں

وقتِ نزع لبوں پہ رہا یا علیؑ مدد — پھر قبر میں یہ کہہ کے اُٹھا یا علیؑ مدد
شوکت میری لحد میں وہ منظر عجیب تھا — جب میں نے خود علیؑ سے کہا یا علیؑ مدد

--شوکت رضا شوکت--

دنیا نے دیں کو ایک لطیفہ بنا لیا — جب چاہا جس کو چاہا خلیفہ بنا لیا
جب سے رسولِ حق نے کہا یا علیؑ مدد — ہم نے تو بس اسی کو وظیفہ بنا لیا

آج کہتے ہو کہ سورج پلٹ آیا کیسے؟ — کل یہ پوچھو گے اُترا تھا ستارہ کیسے؟
ہے اگر زندہ کہا اُٹھا لو حیدرؑ نے — لائے تھے زندہ تو پھر ہو گیا مردہ کیسے؟

--عمر زخمی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رویا تو ماں نے نادِ علی پڑھ کے دم کیا — سویا تو لوریوں میں سنایا یا علی مدد
پیروں کو پہلی بار چھوا جب زمین نے — لپٹا کے میری ماں نے کہا یا علی مدد
ہم سے بڑوں کو اپنے بڑوں سے ملا یہ درد — بچوں نے ہم سے سن کے کہا یا علی مدد
صد شکر ہم ازل سے منافق نہیں رہے — ہر نسل کی زباں پہ رہا یا علی مدد

یہ جہان ہو یا پھر وہ جہان ہو
اپنی رہے گی یہ ہی صدا یا علی مدد

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ستم کر کے جئیں گے — کچھ سوچ رہے ہیں کہ یہ اب ڈر کے جئیں گے
ہم اکبرؑ و عباسؑ کے جیدار ہیں شوکت — ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہم مر کے جئیں گے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

جہان میں ذکرِ علی کی سزا بھی گولی ہے — علی کا ذکر وہاں پر کرو تو بات بنے
قضا تو ویسے بھی آنی ہے مر تو جانا ہے — کسی کے نام سے لگ کر مرو تو بات بنے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

مزاجِ گل شاخِ گل پہ دیکھو، مقامِ خوشبو صبا سے پوچھو — علی کا رتبہ گھٹانے والو علی کا رتبہ خدا سے پوچھو
لحد میں منکر نکیر پوچھیں گے کچھ تو یہ کہہ کے ٹال دوں گا — سوال مشکل ہے اے فرشتو، جواب مشکل کشا سے پوچھو

حق نے بنا دیا ہے ہمیں قائم مقام کیوں — رکھا ہمارے ہاتھ میں سارا انتظام کیوں
گر تم کہو میں ان کو زبانیں عطا کروں — یہ یا علیؑ مدد نہ کہیں میں امام کیوں

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

جنت تو بس علی کی مودت کا ہے ثمر — لگتا ہے تجھ کو پھر بھی برا یا علی مدد
اتنی سی بات پر تیرے تیور بدل گئے — میں نے تو صرف اتنا کہا یا علی مدد

۔۔شوکت رضا شوکت نے پڑھا۔۔

ولا کا جام اٹھاؤ علیؑ علی کر کے — دلوں کی پیاس بجھاؤ علی علی کر کے
ہے دانے دانے پہ مہرِ علی خدا کی قسم — خدا کے رزق کو کھاؤ علی علی کر کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا بھی راضی خدا کا رسول بھی راضی	نصیب اپنے جگاؤ علی علی کر کے
علی کے نام سے مشکل کا دم نکلتا ہے	تو مشکلوں کو بھگاؤ علی علی کر کے
لکھا نہ ہو جو مقدر میں وہ بھی مل جائے
درِ حسینؑ پہ آؤ علیؑ علیؑ کر کے

کہتا ہوں یا علی مدد میں پہلے سلام سے	کیوں کہ یہ ایک حدیث ہے خیر الانام سے
سن کر علی کا نام جو چہرہ بگاڑ لے	کرتا نہیں کلام اُس نسل حرام سے

نہ یہ زمیں تھی نہ کوئی آفتاب تھا	اللہ اور نورِ رسالت مآبؐ تھا
جس دن ہوئی تھی خلقت آدمؑ تراب سے	اس وقت بھی علی کا لقب بوتراب تھا

وردِ علیؑ صبح و شام کرتا ہوں	یا علی تیرے چاہنے والوں کو سلام کرتا ہوں
عداوت نہیں کسی مسلماں سے مجھے	مگر نسل یزید پر لعنت سر عام کرتا ہوں

علی والا ہر در کا سوالی ہو نہیں سکتا	بھرے جسکا علی دامن وہ خالی ہو نہیں سکتا
حاجی ہو، نمازی ہو، ملا ہو کہ مفتی ہو	علی کا جو بھی منکر ہو حلالی ہو نہیں سکتا

کم مائیگی زیست کی دل میں کسک نہیں	اظہار حق کے باب میں کوئی جھجک نہیں
ہمت ہے گر کسی میں تو میثمؑ سے چھین لے	یہ عشق بوترابؑ ہے باغ فدک نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ حق ہے حق کا اصول بھی ہے — علیؑ ولی ہے شوہرِ بتولؑ بھی ہے
اگر گناہ ہے یا علیؑ مدد کہنا — تو اس گناہ میں شامل ترا رسولؐ بھی ہے

پہلے یہ مان لے کہ ہیں مشکل کشا علیؑ — پھر دیکھ تیرے واسطے کرتے ہیں کیا علیؑ
ہماری تو ٹل جاتی ہیں ساری مصیبتیں — جب ہم کبھی خلوص سے کہتے ہیں یا علیؑ

لوگ ذکرِ علیؑ سے جلتے ہیں — علم کی روشنی سے ڈرتے ہیں
آرزو ہے نشانِ حیدرؑ کی — پر نعرہء حیدری سے جلتے ہیں

علی علیؑ سے دلوں کو سرور ملتا ہے — نگاہ و فکر کو تازہ شعور ملتا ہے
نصیب کیسے بھی ہوں یا علیؑ مدد کہہ کر — خدا سے کچھ بھی مانگو ضرور ملتا ہے

میرے ہونٹوں پہ سجی رہتی ہے بس نادِ علیؑ — اس سے اچھی تو مناجات نہیں ہو سکتی
نعرہء حیدری میدان میں لگاتے ہیں جو لوگ — ایسے لوگوں کو کبھی مات نہیں ہو سکتی

جس شخص کے بھیجے میں لکھا نادِ علیؑ ہے — اس شخص کی فردوس تلک کال فری ہے
بے حبِ علیؑ کال جو اللہ سے ملائے — آواز یہی آتی نیٹ ورک Busy ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کسی بھی بزم و محفل میں جانا تو علی علی کہنا — وجود اپنا بتانا تو علی علی کہنا
فرشتے تم سے کریں جو سوال تربت میں — کوئی جواب نہ دینا علی علی کہنا

دل کی محفل کو سجا دیا علی کہنے کے بعد — منکروں کا دل جلا دیا علی کہنے کے بعد
مومنوں اور منکروں کا خود پتہ چل جائے گا — چہرہ چہرہ آزماؤ یا علی کہنے کے بعد

تصویر کائنات کا عکاس ہے علی — دل کو جگا دے وہ احساس ہے علی
اے بندہ مومن تیرا دل کیوں اداس ہے — نعرہ لگا کے دیکھ تیرے پاس ہے علی

سچ ہے ہر عشق کا انجام برا ہوتا ہے — 157 عشق حیدرؑ سے مگر کام بڑا ہوتا ہے
بچپنے میں جو کرے کلمہ اژدر ٹکڑے — وہ جواں ہو کے نصیری کا خدا ہوتا ہے

یہ بولی شیر کی آمد پہ جدار کعبہ سے — جو تو نے در نہ بنایا تو گھر بھی جائے گا
نجومی تاکتے رہ جائیں گے ستارے کو — علی کے در پہ ستارہ اتر بھی جائے گا

کیا خاک وہ ڈریں گے لحد کے حساب سے — منسوب ہیں جو خاک در بوترابؑ سے
خیبر میں دیکھنا یہ ہے جبرائیل کی صدا الاجل — لپٹا ہوا ہے کون علی کی رکاب سے
جو یا علی مدد کو گناہ کہہ کے چڑھ گئے
وہ بے خبر ہیں میرے گناہ کے ثواب سے

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قافلے آتے ہی رہتے ہیں زیارت کے لئے　　چشمہء لطف و عطا مند نہیں ہوتا ہے
صدقے جاؤں تیرے جلووں کے امامِ ہشتم　　تیرا دربار کبھی بند نہیں ہوتا ہے

۔۔عباس رضا تیر جلال پوری۔۔

ہر حال میں راضی بر رضا کہتے ہیں　　عُقدے بھی جسے عقدہ کشا کہتے ہیں
پلتی ہے کائنات اُسی کے ٹکڑوں پر　　سب جس کو غریب الغرباء کہتے ہیں

۔۔عباس رضا تیر جلال پوری۔۔

آپ کے در پہ مرض کو بھی شفا کہتے ہیں
شیرِ قالین کو جو حکم سے زندہ کر دے　　ایسے معصوم کو ہم لوگ رضا کہتے ہیں
ایک ٹھوکر جو لگائیں تو بہا دیں زمزم　　ایسے ہی کام کو مختارِ خدا کہتے ہیں

۔۔۔۔۔

رضا کے در سے مل جائے جسے پروانہ ایماں کا　　یقیناً مستحق ہو جاتا ہے گلزارِ رضواں کا
مقدر پر کیا ہے ناز تیرا زائرِ مشہد　　کہ غربت میں بھی ہے مہماں تو شاہِ خراساں کا

۔۔ذیشان حیدر جوادی۔۔

مشہد کی زمیں گوہرِ ہشتم سے ہے روشن

فردوس نظر گنبد و مینار شب و روز　　رہتی ہے یہاں بارشِ انوار شب و روز
مشہد کی زمیں جنتِ ارضی ہے جہاں میں　　ایسی ہے کہاں رونقِ بازار شب و روز
اس جا پہ دعاؤں کا تسلسل نہیں ٹوٹا　　ہر سمت نظر آتے ہیں زوار شب و روز
اے عقدہ کشا کیجئے اب عقدہ کشائی　　فریاد غریبوں کی ہے سرکار شب و روز
پاتے ہیں شفا روضہ اقدس پہ پہنچ کر　　کیسے نہ بھلا آئیں گے بیمار شب و روز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشکل ہے بہت روضے کی جالی سے لپٹنا دیکھے ہیں یہاں ایک سے آثار شب و روز

۔۔حسن عسکری کاظمی۔۔

آٹھواں چاند از شاہد نقوی

بقیع پہنچے نجف پہنچے کربلا پہنچے سفر بس اتنا کہ تا مشہدِ رضاؑ پہنچے

عجیب بات ہے احساس تشنگی نہ رہا اگرچہ قصد تھا کعبہ کا طوس جا پہنچے

یہ لوگ خود ہیں بقائے حیات کے ضامن مجال کیا کہ درِ آلؑ تک فنا پہنچے

ثنائے آلؑ میں ہے کتنی قوت پرواز میں یاں درود پڑھوں عرش تک پہنچے

محدثوں کو ہے کس درجہ انتظارِ رضاؑ

ہر ایک پوچھ رہا ہے کہاں تک پہنچے

۔۔شاہد نقوی۔۔

بیٹھا ہوں جتنی دیر مزار رضاؑ کے پاس

محسوس یہ ہوا ہے کہ ہوں کربلا کے پاس

دیکھی ہے اس نظر سے قدم گاہِ نیشاپور جیسے نبیؐ کے نقش کف پا حرا کے پاس

تفسیر انما ہے گھرانہ بتولؑ کا تطہیر کی سند ہے بس اہل کساء کے پاس

آقا کی یہ غلام نوازی تو دیکھیے احساس قرب خاص دیا ہے بلا کے پاس

ایسے کرشمہ ساز بھی دیکھے گئے کہ جو تھے مصطفیٰؐ سے دور رہے مصطفیٰؐ کے پاس

ممنون ہوں کہ آخری ہچکی نے وقتِ نزع پہنچا دیا مجھے میرے مشکل کشا کے پاس

اک تحفہء درود ہے بادِ صبا کے پاس

ساحر چلو ضریح امام رضاؑ کے پاس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔ساحر فیض آبادی۔۔

امامِ ضامنؑ ۔ امام رضا علیہ السلام

ہے دو جہاں میں مسرت امام ضامنؑ کی
ہوئی ہے آج ولادت امام ضامنؑ کی

جو جانتے ہیں حقیقت امام ضامنؑ کی
ان ہی سے پوچھئے عظمت امام ضامنؑ کی

خدا نے ضامن و ثامن بنا کے بھیجا ہے
یہ منفرد ہے فضیلت امام ضامنؑ کی

نبیؐ کے بعد جو بارہ امام آئے ہیں
یہ آٹھویں ہے امامت امام ضامنؑ کی

سفر پہ جاؤ تو اس بات کا خیال رہے
ہو ساتھ اپنے ضمانت امام ضامنؑ کی

ہر ایک حادثہ ٹل جائے گا خدا کی قسم
اگر ہے دل میں محبت امام ضامنؑ کی

وہ ارضِ طوس مقدس ہے مومن کے لئے
کہ اس زمین پہ ہے تربت امام ضامنؑ کی

خلوص دل سے عقیدت سے التجا کیجئے
نصیب ہوگی زیارت امام ضامنؑ کی

۔۔قیصر کلیم۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقبت امام رضاؑ علیہ السلامؑ

ساو خراساں، ساو خراساں، ساو خراساں
مشہد کے والی سارا جہاں تیرے در کا سوالی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوئی سوالی دربار سے تیرے لوٹا نہ خالی　　شاہِ خراساں، شاہِ خراساں، شاہِ خراساں

تو بھی علی جیسا علی ہے، وہ بھی سخی تو بھی سخی ہے
تو نے بھی کسی سائل کی جھولی بھر دی جو تھی خالی

دنیا کہے گی اس کو تو گھر بانٹنے کا جنت بہلول بن کر　　ایک بار جس نے والی مشہد سے خیرات پالی

آئیں فرشتے بن کے گداگر بے زر یہاں پر بنتے ہیں بوزر　　شاہِ خراساں، شاہِ خراساں، شاہِ خراساں

دونوں جہاں میں دربار تیرا ہے ایسا عالی

شاہِ خراساں، شاہِ خراساں، شاہِ خراساں

۔۔ظفر عباس ظفر نے پڑھا۔۔

وطن سے دور جا کر جی نہ سکے مولا رضاؑ　　مدینہ ایک پل بھی نہ بھلا سکے مولا رضاؑ
زندہ تو تھے مولا اُمت کے سامنے　　غریب ہو گئے ہجر مدینہ میں مولا رضاؑ
بلا کے مامون نے تنہا کر دیا تھا آپ کو
دنیا سے چھپے تو غریب الغرباء تھے مولا رضاؑ

قلِ عجم میں ہے رضا آج آتے ہیں　　صورت و جذبہ و شورِ اذاں آتے ہیں
سر اُبھارے ہوئے ماضی کے نشاں آتے ہیں　　اُن کی دادی کا یہ میکا ہے جہاں آتے ہیں
نہ امارت نہ ریاست نہ سیاست آئے
ہاں قدم لینے کو کسریٰ کی عدالت آئے

۔۔نسیم امروہوی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوری نور ہے۔ ظاہر ہو کہ ان کا باطن　　ان پہ جولائے نہ ایماں وہ کب ہے مومن
یہ با تائیدِ خدا خلقِ خدا کے محسن　　ہر مسافر کی حفاظت کو ہے امامِ ضامن

اس کا آسیب ہے رد، ختم بلا، جادو بند
مل گیا ان کی ضمانت کا جسے بازو بند

۔۔نسیم امروہوی۔۔

کچھ تو دردِ دل کا درماں کیجئے　　مدحتِ شاہِ خراساں کیجئے
قلبِ پژمردہ کو ان کے ذکر سے　　غیرتِ فصلِ بہاراں کیجئے

۔۔منظر نقوی کی عنایت۔۔

بسا ہے روضۂ شاہِ خراساں میری آنکھوں میں　　نہیں جچتی بہارِ باغِ رضواں میری آنکھوں میں
کسی زائر سے ملتا ہوں تو کیف و شک و حسرت سے　　رہا کرتا ہے پہروں تک چراغاں میری آنکھوں میں

۔۔منظر نقوی کی عنایت۔۔

www.Ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeen-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام محمد تقیؑ

بیاباں اور ہوتا ہے نشیمن اور ہوتا ہے　　تقیؑ سا پھول ہو جس میں وہ گلشن اور ہوتا ہے
امامِ وقت ہوتے ہیں یہاں نو سال کے بچے　　ابو طالبؑ کی اولادوں کے بچپن اور ہوتے ہیں

۔۔عباس رضا نیّر جلال پوری۔۔

منقبت امام محمد تقی علیہ السلام از وحید الحسن ھاشمی

ہے کہاں مثلِ تقیؑ سید و سرور ایسا
جیسا گھران کا ہے دکھلاؤ کوئی گھر ایسا

دیکھتے دیکھتے ڈھل جاتی ہے فردِ عصیاں　　یہ بدل دیتے ہیں انساں کا مقدر ایسا
فضلِ خالق سے گلستانِ رضاؑ میں آیا　　قلبِ آہن کو جو پگھلا دے گلِ تر ایسا
جا کے بازارِ امامت سے ذرا لے آؤ　　اس سے بہتر نہ سہی اس کے برابر ایسا
مسئلہ پوچھ کے ان سے ہوا یحییٰ مبہوت　　ہم نے کونین میں دیکھا نہیں منظر ایسا
ان کے در کو ہے درِ مصطفوی سے نسبت　　سب نے ڈھونڈا نہ ملا ایک کوئی در ایسا

سِن کی کب قید ہے قرآں میں امامت کے لئے
نسل طاہر ہو تو مل جاتا ہے رہبر ایسا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرثیہ امام محمد تقی الجوادؑ

نسیم امروہوی مرحوم

قید میں مولا تقیؑ شام و سحر روتے تھے — روکتے بھی تھے نگہبان مگر روتے تھے
یادِ شبیرؑ میں جب پیٹ کے سر روتے تھے — در و دیوار کا پھٹتا تھا جگر، روتے تھے
مرتے مرتے بھی زباں پر شہِ صفدر ہی رہے
مدتِ قید میں عابدؑ کے برابر ہی رہے

ان کے رونے سے ہزاروں کا جگر زخم ہوا — معتصم پہلے ہی جلتا تھا پر اب اور جلا
مل کے دربان سے آخر وہ انہیں زہر دیا — جس کے پیتے ہی کلیجے میں گڑا تیر قضا
کچھ وصیت کے بھی لکھنے کی نہ مہلت پائی
قید میں وارثِ کاظمؑ نے شہادت پائی

کون زندان میں اپنا تھا جو ان کو روتا — بے کسی لاشۂ مظلوم پہ کرتی تھی بکا
نو بزرگ آپ کے فردوس میں کرتے تھے بکا — ایک بی بی کی یہاں آئی یہ پُر درد صدا
لاش پر رونے کو بیٹا، نہ کوئی بھائی ہے
ہائے بچے تجھے غربت میں اجل آئی ہے

یاں نہ مادر ہے، نہ بی بی ہے، نہ بیٹی نہ بہن — لاش کو ڈھانکنے والا، نہ کوئی مرد، نہ زن
اب یہ زنداں کے نگہباں کا ہے دل دوز سخن — تھا وہ طفلِ مدنی جس نے دیا غسل و کفن
سب نے دیکھا کہ وہ یوں پیٹ کے سر روتا ہے
جس طرح باپ کے ماتم میں پسر روتا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبرِ اطہر میں جب اتاری گئی لاشِ امام — نور سے ہوگئی روشن لحدِ پاک تمام
پھر کیا رو کے کہیں سے اسی بی بی نے کلام — رونے والے میرے شبیرؑ تجھ پہ ہو سلام
خلد سے سارے بزرگوں کو یہاں لائی ہے
دفن کرنے تری میت کو بتولؑ آئی ہے

-----

۲۹ ذوالقعدہ ۔ یوم شہادت امام تقیؑ کے موقع پر اپنے بچوں کے لئے جمع کیا ۔۔ طالب دعا ۔ سید نذر عباس
۲۸ دسمبر ۲۰۰۵ء
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرثیہ امام محمد تقیؑ

قید ہو کر جو چلے شہر مدینہ سے تقیؑ — ظالموں کو تھا یہ ڈر راہ میں رو کے نہ کوئی
لے چلے باندھ کے زنجیروں میں جلدی جلدی — بڑھ کے روضے پہ یہ کہنے کی بھی فرصت نہ ملی
دشمنِ جاں ہوئی، بے وجہ جدائی نانا
ظلم تو دیکھئے اُمت کی دُہائی نانا

بضعۂ قلبِ پیمبرؐ کی لحد سے گزرے — پاس سے دیکھتے شبرؑ کی لحد سے گزرے
رو دیئے عابدِ مضطرؑ کی لحد سے گزرے — آہ کی باقرؑ و جعفرؑ کی لحد سے گزرے
آخری بار زیارت کی اجازت نہ ملی
ان مزاروں سے بھی رخصت کی اجازت نہ ملی

تھا وہ ذی الحج کا مہینہ کہ ہوا جب یہ ستم — غم یہ تھا اب کی محرم میں کہاں ہوں گے ہم
قید میں بزم بپا کر کے منائیں گے جو غم — طوق گردن میں ہے کس طرح کریں گے ماتم

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ شقی لاکھ ہمیں رونے پہ ایذا دیں گے
اپنی دادی کو تو ہر حال میں پُرسہ دیں گے

راہ میں تھے کہ محرم کا پڑا چاند نظر — دل پہ وہ چوٹ لگی شمر کا جیسے خنجر
آ گیا یاد وہ مظلوم، وہ کنبہ، وہ سفر — دیکھ کر چاند وہ صابر کی دعا رو رو کر
راہ میں اپنی یہ توفیق عطا کر یارب
تجھ پہ قربان ہو پہلے مرا اکبرؑ یارب

راستے بھر یوں ہی کرتے ہوئے مظلوم کی یاد — تھی محرم کی نویں جب کہ یہ پہنچے بغداد
تنگ زنداں میں ہوئے قید مثلِ سجادؑ — آئی زہراؑ کی صدا میرے تقیؑ جوادؑ
میں تیرے ساتھ ہوں کل شام کو پھر آؤں گی
کربلا میں کبھی بغداد میں رہ جاؤں گی

شبِ عاشور تھی وہ فرض تھی شب بیداری — رات بھر اشک رہے دیدۂ تر سے جاری
تھا کبھی پیاسوں کا ماتم کبھی ذکر باری — یادِ مظلوم میں وہ رات بسر کی ساری
صبح جب سوئے فلک آنکھ اٹھا کر دیکھا
تیس کشتوں کو مصلے پہ تڑپتے دیکھا

اس قدر روئے کہ اشکوں سے مصلیٰ ہوا تر — کربلا ہی کے خیال آتے رہے پھر دن بھر
العطش کہتی ہے وہ چار برس کی دختر — جاں بلب پیاس سے، جھولے میں ہے ننھا

یادِ اصغرؑ

یادِ اصغرؑ میں جو کھا کھا کے پچھاڑیں روئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رو دیئے غیر بھی جب مار کے دھاڑیں روئے

کون زندان میں اپنا تھا جو ان کو روتا　　بےکسی لاشہ مظلوم پہ کرتی تھی بکا
آٹھ معصوم تو فردوس میں تھے محوِ عزا　　ایک بی بی کی یہاں آتی تھی پر درد صدا
لاش پر رونے کو بیٹا نہ کوئی بھائی ہے
ہائے بچے تجھے غربت میں اجل آئی ہے

(اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔ طالب دعا سید نذر عباس ۲۹ دسمبر ۲۰۰۵)

امام محمد تقیؑ

بامِ فلک پہ نام امام تقیؑ کا ہے　　دیکھے زمیں زماں یہ شرف آدمی کا ہے
بکھرا ہے جس سے چاروں طرف جلوہء خدا
ایسا فقط جہاں میں گھرانہ انہی کا ہے
یہ وہ ہیں جن کے جد کو خدا نے کہا حبیب　　ایسا مقام کوئی بتائے کسی کا ہے
علم و ادب میں ان کو میسر ہو کلام
عالم میرے امام کا یہ کمسنی میں ہے
ملتی انہی کے در سے ہے اُس کو سخن کی بھیک　　طاہر بھی اک فقیر انہی کی گلی کا ہے

۔۔طاہر علی ناصر۔۔

یقین ہو گیا بچوں کو دیکھ کر ہم کو　　ہمارے بعد بھی ہوتا رہے گا جشنِ حسینؑ
فرشتو! کیسٹیں دریا پہ جا کے رکھ دینا　　میرا امام زمانہؑ سنے گا جشنِ حسینؑ

۔۔۔رضا سروی۔۔۔

جتنے ڈالر میں بکا کرتے ہیں یہ دین فروش　　اتنا ہم نام پہ مولا کے لٹا دیتے ہیں
سال میں چھپتی ہیں بدعت کی کتابیں جتنی　　اتنا ہم بچوں کو دس دن میں پڑھا دیتے ہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔۔مقدر سحرؔی۔۔۔

گلے ملو سب درود پڑھ کر حسد کی دیوار توڑ ڈالو
دلوں میں بغض و حسد رہا تو حسینؑ کا غم کہاں رہے گا
لبوں پہ غیبت، دلوں میں نفرت، لہو سی آنکھیں، مکان غصبی
بلا رہے ہو جسے بتاؤ وہ آگیا تو کہاں رہے گا

۔۔۔مقدر سحرؔی۔۔۔

قول ہے فاروق کا جنت میں جائیں گے وہی — جو غلامی کی سند شہ سے لکھا لے جائیں گے
ہم تو اپنے ساتھ لے جائیں گے خاکِ کربلا — دشمنِ شبیرؑ جانے کیا بلا لے جائیں گے

۔۔۔مقدر سحرؔی۔۔۔

آج پھر دکھ کا بادل اہلِ بیت پر آیا ہے — زہراؑ کے گھر میں پھر بچھی ہے صفِ ماتم
دیکھ کر مولا تقیؑ کو زنجیروں میں — پھر عابدؑ کی قید کا منظر یاد آیا ہے

نائبِ شاہِ خراسان بخدا پیدا ہوا — خلق کا ہادی رہِ وصلِ علی پیدا ہوا
امت عاصی کا بیڑا پار کرنے کے لئے — لو نواں مسند نشین مصطفےٰؐ پیدا ہوا

جس دل میں نورِ حب امام تقیؑ نہیں — دھڑکن تو اس میں ہوگی مگر آگہی نہیں
میں ان کے ہوتے غیر کی مدحت کروں تو کیوں — جاؤں وہاں میں کیوں جہاں روشنی نہیں

۔۔۔منظر نقوی نے عنایت کیا۔۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات

امام علی نقی علیہ السلام

جمع کردہ

سید نزر عباس رضوی

۳ رجب ۱۴۳۳ھ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام علی نقیؑ

دلوں میں شمعِ ہدایت جلا رہے ہیں نقیؑ — رہِ حیات کی ظلمت مٹا رہے ہیں نقیؑ
بڑھی امامتِ مطلق کی اور اک منزل — کچھ اور دین کی حرمت بڑھا رہے ہیں نقیؑ

کچھ اس انداز سے یہ قبلۂ دنیا و دیں آیا — ہدایت خود پکار اٹھی کہ پھر دورِ یقیں آیا
نبیؐ کے نور کا حامل علیؑ کے علم کا وارث — امینِ فکرِ شبیری تقیؑ کا جانشیں آیا

دسویں ہادی بھی تھے اور بارھویں معصوم بھی تھے — بزمِ عصمت میں وہی چوتھے علیؑ کہلائے
کتنی پاکیزگی ہے خونِ ابوطالبؑ میں — دسویں پیڑھی کی بھی اولاد نقیؑ کہلائے

۔۔عباس رضا نیّر جلالپوری۔۔

جہاں مہر و وفا کو سجانے آئے ہیں — کمالِ صبر و رضا کا دکھانے آئے ہیں
دیارِ غیب کے ساکن شہودِ عالم میں — وجودِ حق کی تجلی دکھانے آئے ہیں
پھر آج گھر میں محمدؐ کے ہے خوشی کا سماں
علیؑ پھر آج شریعت بچانے آئے ہیں

سید محمد باقر کاظمی صاحب کا کلام

لو گھر میں محمدؐ کے اک اور علیؑ آیا — اک علم کا مرکز ہے اک شمعِ ہدایت ہے
خوش بی بی سمانہ ہیں گود ان کی بھری حق نے — آغوش میں بیٹا ہے کیا چاند سی صورت ہے
امت کو مبارک ہو یہ دسواں امام اپنا — پرتو ہے نبوت کا اور سایۂ رحمت ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوجِ حدِ کمال امامِ علی نقیؑ ہیں مرتضیٰؑ مثال امامِ علی نقیؑ
بچپن میں اپنے قدموں پہ عالم جھکا دیئے تھے اتنے پُر جلال امامِ علی نقیؑ

--طاہر ناصر علی--

ہے لقب اُن کا نقی اور نام ہے جن کا علیؑ چودہ معصوم میں دراصل ہے چوتھا علیؑ
پانچویں ماہِ رجب ہو مبارک مومنیں گود میں پھر سے محمدؐ کے آگیا ہے علیؑ

شرف جبیں کا ہے سنگِ درِ امامِ نقیؑ ہے تاجدار سے افضل ہر ایک غلامِ نقیؑ
علیؑ ہے نام تو کردار بھی ہے عین تقی علیؑ کی طرح ہیں مشکل کشا امامِ نقیؑ

-----

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نادار کو اک پل میں چاہیں تو غنی کر دیں — دیں کور کو بینائی حاصل انہیں قدرت ہے
منکر تھا جنیدی گو کہنا ہی پڑا آخر — ہے طفل نگران کو داناؤں پہ سبقت ہے
رکھتا تھا حسد ان سے، دیکھا تو ہوا قائل — مشہور زمانہ میں یحییٰ کی حکایت ہے
وہ قید، وہ آزادی، ایذا و زباں بندی — تبلیغ رہی جاری، کیا شان امامت ہے
سکیت کا بیٹا بھی، یحییٰ بن اکثم بھی — الجھے تھے امامت سے، تا حشر ندامت ہے
چھوڑا تھا درندوں کو ان پر متوکل نے — قدموں پہ گرے آ کر فرض انکی اطاعت ہے
حاکم کو عناداں سے، یہ اس کو شفا بخشیں — لایا نہ مگر ایماں، کس درجہ شقاوت ہے

کہنے کو ثناخواں ہے مولا کا مگر باقر
گویائی کی قوت ہے نے تاب نہ طاقت ہے

— باقر کاظمی مرحوم

منقبت امام علی النقیؑ از سید حسن عباس زیدی

اسلام پائیدار امام نقیؑ سے ہے
خالق کا اعتبار امام نقیؑ سے ہے

ہر سمت چھا رہی ہے صدا الا اللہ کی — اسلام کی بہار امام نقیؑ سے ہے
ہر آدمی کے لب پہ ہے قرآں کی گفتگو — دین خدا کا پیار امام نقیؑ سے ہے
اتنے عبادتوں سے رہے آپ منسلک — اللہ کا وقار امام نقیؑ سے ہے
راہِ خدا میں سختیاں برداشت کیں بہت — مومن با اختیار امام نقیؑ سے ہے

یہ بھی میرے امام کی نظروں کا فیض ہے
قلب حسنؔ میں پیار امام نقیؑ سے ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام عسکریؑ

مدح امام عسکریؑ از جناب ریحان اعظمی

تم رہنما ہو مولا پیمبر کی سان کے
تم ہو امام مولا امام زمانؑ کے

ٹھہریں تمہارے سامنے کیا لشکر و سپاہ؟
تم خود ہی عسکری ہو زمان و مکان کے

بیٹا تمہارا آخری حجت خدا کی ہے
سر جس کے در پہ خم ہیں زمین و آسمان کے

قرآن منزلت ہے تمہاری ہر ایک بات
تم گیارہویں علیؑ ہو زبان و بیان کے

وہ جراءت بیان تقی کی حاکم کے سامنے
ہوتے تھے پاش پاش کلیجے چٹان کے

تم وارثِ علیؑ و نبیؐ ابنِ فاطمہؑ
تم ترجماں رہے ہو خدا کی زبان کے

حسنِ حسنؑ، علیؑ کی ذکاوت، رضاؑ مزاج
رب نے بنایا نورِ رسالت میں چھان کے

اجداد کی طرح پسِ زنداں بہت رہے
دشمن تھے منکران خدا ان کی جان کے

مشہور ہے زمانے میں تفسیرِ عسکریؑ
سوتے تھے آپ علم کی چادر کو تان کے

ریحانؔ جو بھی ان کی فضیلت میں شک کریں
پہچان لیجئے کہ لوگ ہیں کس خاندان کے

(ہم ہر وقت کے امام کے والد گرامی کی عیادی کی مہر کو ہتھیلی کرتے ہیں ـــ طالب دعا ـــ سید نذر عباس ۱۲ جون ۲۰۰۴)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جسم اتنا ناتواں، کردار اتنا تابدار قیدخانے کا ستم بھی آپ پر حیران ہے
اے امام عسکریؑ ہم آپ کے ادنیٰ غلام آج بھی دنیا ہمارے واسطے زندان ہے

۔۔عباس رضا نیّر جلال پوری۔۔

امام عسکریؑ

آپ پر کونین قرباں یاامام عسکریؑ آپ ہیں بُرہانِ یزداں یاامام عسکریؑ
آپ نے اُمت کو درسِ اخوت دے دیا آپ کا ہم پر ہے احساں یا امام عسکریؑ
آپ کے در کا سوالی بھر کے جھولی لے گیا آپ ہیں بخشش کا ساماں یاامام عسکریؑ
کارِ پیغمبرؐ امامت کی فضا میں کر گئے آپ پر عالم ہے نازاں یا امام عسکریؑ
جی میں ٹھانی ہے حسن نے آپ پر پڑھ کر درود
ایک دن ہو جائے قرباں یاامام عسکریؑ

۔۔سید حسن عباس زیدی۔۔

جہاں میں اب ورودِ عسکریؑ ہے مدینے سے یہاں تک روشنی ہے
میرے لب پر ثنائے عسکریؑ ہے دوائے درد اس میں مل گئی ہے
کھلا ہے پھول سوسن کا ایسا فضا جنت کی خوشبو سے بسی ہے
ہے صلح و امن تو ان کی بھی سیرت لقب ان کا اگرچہ عسکری ہے
نہ کیوں ساحر کروں میں مدح مولا
یہ مدحت تو نازِ شاعری ہے

۔۔ساحر لکھنوی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارض وسما میں نورِ امامت جلی ہے آج　　　پیدائشِ امامِ حسن عسکریؑ ہے آج

اے ربِ عسکریؑ تجھے زہراؑ کا واسطہ　　　یہ خون رنگ لائے دعا بس یہی ہے آج

کرتا ہے جعفری جو یہاں مدح اہلبیت

اس پر عطائے فاطمہؑ زہرا ہوئی ہے آج

۔۔حسنین جعفری۔۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعیات امام زمانہؑ

زمانہ ہو گیا روشن شاہِ انام آئے   زمیں کی قدر بڑھی آسماں مقام آئے
ظہورِ قائمِ آلِ عبا مبارک ہو   جنابِ مہدیٔ دیں بارھویں امام آئے

--- مولانا طور ---

شبرات آئی عید کا منظر لئے ہوئے   پہلو میں نورِ صبح منور لئے ہوئے
گلزارِ سامرہ میں ہیں نرجسؑ نہال آج   دامانِ آرزو میں گلِ تر لئے ہوئے

--- سید محمد ابن طور ---

کعبے کی زمیں کو جگانے کے لئے   آ فطرتِ مومن کو جگانے کے لئے
چہرے سے نقاب اُٹھا سراپا احمدؐ   اسلام کو اسلام بنانے کے لئے

ہستی کے صحیفے میں ورق چودہ ہیں   دو باب میں حکمت میں سبق چودہ ہیں
ہیں ارض و سماوات ملا کر سب ایک   دنیا کو دکھانے کو سبق چودہ ہیں

--- رزم رودولوی ---

امامِ عصر آئے خوش ہیں شیخ و شابِ مےخانہ   صدا دیتے ہوئے پھرتے ہیں یارہا سب میخانہ
ہوا پھر آمدِ ساقی سے وا جلد چلو رندو   خدا کی مصلحت سے بند تھا جو میخانہ

--- صفی ---

جہاں میں ورثہ دارِ صاحبِ معراج آیا ہے   حسنؑ کے گھر میں عالم کا جو ہے سرتاج آیا ہے
رہے گا حشر تک اب مذہبِ حق دہر میں قائم   امامت ختم ہے جس پر گھر وہ آج آیا ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔۔سید لئیق علی ہنر لکھنوی۔۔

کس اہتمام سے محفل میں جام آتا ہے   کہ دور ختم ہے ماہِ صیام آتا ہے
خبر یہ عیسیٰؑ گردوں نشیں کو بھی دے دو   بچھائیں آ کے مصلّیٰ امام آتا ہے

۔۔مرزا جمال۔۔

قبضہ ہے جہاں پر مالکانہ قائم   ہے جاہ و جلال خسروانہ قائم
اے حجت کردگار روحی بفدا اک   ہے آپ کے دم سے یہ زمانہ قائم

۔۔عزیز لکھنوی۔۔

تیرا راستہ کب سے ہم دیکھتے ہیں   تجسس میں راہِ عدم دیکھتے ہیں
نجف دیکھتے ہیں حرم دیکھتے ہیں   جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں
خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

۔۔۔سید افتخار ابن طور۔۔۔

پیدا ہوا شاہزادہ عشرت کدہ ہر دل ہے   کشتی ہے تمنا کی ارمانوں کا ساحل ہے
شہزادی نرجس کو ہے خوف نگاہِ بد   اللہ یہ ماہ پارہ اخفا ہی کے قابل ہے

۔۔۔مولانا اکبر مہدی سلیم جرولی۔۔۔

(اپنے بچوں کیلئے جمع کی۔سید نذر عباس۔ستمبر ۲۰۰۶)

اس میں بھی نظر آنے لگا شرک یا بدعت   عرضی جو لکھی میں نے محبت کی زباں میں
لکھتے تو میاں تم بھی بہر حال عریضہ   وارث کوئی ہوتا جو تمہارا بھی جہاں میں

۔۔۔مولانا سید ابو الحسن قبلہ۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عشق جحت بنا انتظار   جانِ الفت بنا انتظار
کس قیامت کا وعدہ کیا   کیا قیامت بنا انتظار

---محمد علی وفا---

کیا جانئے کیا دشمن حیدرؑ کو ہوا ہے   گونگوں سے راہِ حق کا پتہ پوچھ رہا ہے
اے گردشِ دوراں تجھے کچھ اس کا پتہ ہے   ہمراہ میرے فاطمہؑ زہرا کی دعا ہے

---محمد علی وفا---

دونوں کی نگاہوں میں فرقت کے گلے ہوں گے   ہاتھوں میں تبسم کے کچھ پھول کھلے ہوں گے
کعبے سے کوئی پوچھے اس وصل کے منظر کو   جب نور کے دو ٹکڑے آپس میں ملے ہوں گے

---محمد علی وفا---

آج آغوشِ نرجسؑ میں کون آ گیا   آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے
جشن قائم مناؤ ذرا مومنیں   آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

کیسی اتراتی پھرتی ہے بادِ صبا   صحنِ گلشن میں سبزہ لہکنے لگا
ہر کلی کی زباں پہ ہے صلِّ علیٰ   آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

ہمہ ماہ شعباں مبارک تمہیں   مہدیِ دیں کا آنا مبارک تمہیں
المہدی سنٹر میں آج یہ محفل بھی   کیوں نہ ہو جانثاروں کو بے حد خوشی
آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باقی یہ نظام دوسرا ہے کہ نہیں ہے
جب ہے تو کوئی وجہ بقا ہے کہ نہیں

دیکھو تو ذرا غور سے ہر غنچہ و گل کو — اس جلوہ غائب کا پتہ ہے کہ نہیں ہے
غائب پہ عقیدہ جو تو رکھتا نہیں غافل — غائب ہے خدا بول خدا ہے کہ نہیں ہے
پردے میں ہے شمشیر بکف وارث شبیرؑ — اے منکرو دیکھو تم کو پتہ ہے کہ نہیں ہے
سونے دو جگاؤ نہ نکیرین پکارے — یہ دیکھ لو بس خاک شفا ہے کہ نہیں ہے

جکڑا ہے یزید آج بھی لعنت کی رسن میں
انجام برائی کا برا ہے کہ نہیں ہے

﴿اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔ طالب دعا سید نزر عباس۔ ستمبر ۲۰۰۶ء﴾

صحیح کو صحیح غلط کو غلط صدا لکھو — قدم اُٹھاؤ بھی صاف کر کے قلم لکھو
ہماری عرضیاں لکھنے پہ کیوں خفا ہو بھلا — تمہارا بھی کوئی زندہ ہو تو اسے لکھو

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

ولی عصرؑ سا ہم حکمران رکھتے ہیں — ہم اک جہان میں سارا جہان رکھتے ہیں
وہ جب بھی آئیں ہمارے ہی پاس آئیں گے — کہ ہم گھروں پہ علم کا نشان رکھتے ہیں

۔۔۔الحاج ریاض حسینؒ نے پڑھا۔۔۔

آرزوؤں کے چمن دل میں کھلائے رکھنا
اپنی نظروں کو سوئے کعبہ جھکائے رکھنا

آ رہے ہیں ابھی آ جائیں گے آتے ہوں گے — آس کے دیپ نگاہوں میں جلائے رکھنا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باغ زہراؑ کے ہر اک پھول کی اپنی ہے مہک　　گل نرجسؑ کی مہک دل میں بسائے رکھنا

وہ اس شرط پہ آئیں گے ہمارے گھر

اپنے گھر کا عزاخانہ سجائے رکھنا

---علامہ حسن ظفر کا کلام---

درود زندہ ہے اپنا سلام زندہ ہے　　خدا کے بعد محمدؐ کا نام زندہ ہے

کسی کے پاس تو مردہ بھی اب نہیں باقی　　ہمیں ہے ناز ہمارا امام باقی ہے

(المرسلہ۔ شفق صائم رضا)

ہم ملنگوں کے ولی جلوہ دکھانے آجا　　اس زمانے کے علی جلوہ دکھانے آجا

منتظر پاک نبیؐ کعبہ و قرآن خدا　　کہہ رہے ہیں سبھی جلوہ دکھانے آجا

جشن قائم ہے جہاں اپنی عبادت کے لئے

ہم جیئے جاتے ہیں بس تیری زیارت کے لئے

آج کی رات جلوہ دکھانے آجا

--المرسلہ سید احمد علی--

سوال اجر رسالت مآبؐ ہونا ہے　　منافقت کو ابھی بے نقاب ہونا ہے

علیؑ کا پوتا زمانے میں آنے والا ہے　　ابھی تو باغ فدک کا حساب ہونا ہے

(المرسلہ۔سید احمد علی صاحب)

امام زمانہؑ نے فرمایا

میں یہ نہیں کہتا کہ مجھے پیار نہیں ہے　　فریاد تمہاری کوئی بے کار نہیں ہے

سن کر تڑپ جاتا ہوں پکار تمہاری　　آنے سے اگرچہ مجھے انکار نہیں ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(المرسلہ۔ موسیٰ شاہ رخ مومن صاحب)

اے خاکِ مدینہ تیری گلیوں میں ابھی تک ہم سبطِ پیمبر کی لحد ڈھونڈ رہے ہیں
چھپے ہوئے قاتل کو ہم جانتے ہیں ضرور جنت البقیع کب آباد کریں گے
محدیؑ کو ہم اس لئے ڈھونڈ رہے ہیں

---سلیمان شیرازی---

امام زمانہؑ کے حضور ریحان اعظمی کا کلام

نورِ جمالِ فاتحِ خیبر لئے ہوئے
وہ آرہے ہیں علم کا دفتر لئے ہوئے
کاغذ کی ناؤ میرے عریضے کو مت سمجھ لہریں چلی ہیں میرا مقدر لئے ہوئے
اے چاند عسکریؑ کے میری سمت دیکھ لے
بیٹھا ہوا ہوں آنسوؤں کا سمندر لئے ہوئے
اب اپنی انتہا سے گزرتا ہے انتظار جب تک پھروں میں ضبط کا پتھر لئے ہوئے
کرتا نہیں ہے کوئی قیامت کا انتظار
ہم خوش ہیں آپ آئیے محشر لئے ہوئے
سودا تمہارے عشق کا ہے سر میں اسطرح جیسے صدف ہو قلب میں گوہر لئے ہوئے
اور یہ انتظار ہے گلِ نرگس کھلے گا کب؟
اب آبھی جاؤ خوئے پیمبرؐ لئے ہوئے
قاتل تمہارے جد کے ستانے لگے ہمیں آجاؤ اب تو حیدری تیور لئے ہوئے
ریحانؔ العجل کی صدا گونجتی رہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ آرہے ہیں مرضیِ داور لئے ہوئے

مدحِ مہدیؑ جب سے کی توصیفِ حیدرؑ کی طرح
میں کہ اک قطرہ ہوں اُبھرا ہوں سمندر کی طرح

۔۔المرسلہ عطا عباس کینیڈا۔۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں — مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے — ایسا کوئی ضرور ہے کائنات میں

(از سردار نقوی)

مولا موالیوں کے مقدر سنوار دو — دل اپنا بے قرار ہے اس کو قرار دو

ہر سُو یزیدیت کی کدورت ہے ان دنوں — مولا تیری شدید ضرورت ہے اِن دنوں

یہ چودہ ہیں تو الٰہی نظام قائم ہے — ان ہی کے نام سے خالق کا نام زندہ ہے
منا کے جشن بتاتے ہیں ہم زمانے کو — ہم ہی وہ لوگ جن کا امام زندہ ہے

۔۔ذوالفقار حیدر نے بھیجا۔۔

عبد و معبود کی الفت کا وسیلہ لکھ دو — عشق کا سارے مراحل کو وظیفہ لکھ دو
جب بھی مشکل میں پڑو نادِ علیؑ کے ہمراہ — مہدیؑ دیں کی خدمت میں عریضہ لکھ دو

۔۔شاداب نے لکھنو سے بھیجا۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رسولؐ پاک کے قائم مقام کو ڈھونڈو — امام عصر علیہ السلام کو ڈھونڈھو
ہر ایک سمت اندھیرا ہے اب زمانے میں — علیؑ کی نسل کے ماہ تمام کو ڈھونڈو

ہر ایک فرد ہے بےچین ہر بشر بےکل — قدم قدم پہ اجل ہے گلی گلی مقتل
جو اِن بلاؤں کو ٹالے اُسے تلاش کرو — سکون جس سے ملے اس نظام کو ڈھونڈو

اکھڑ چلی ہے اگر سانس دردِ فرقت میں — عریضہ بھیج کے دیکھو تو ان کی خدمت میں
ملے گی بارِ دگر زندگی خدا کی قسم — اٹھو نبیؐ کے مدار المہام کو ڈھونڈھو

اللہ وہ بھی وقت زمانے میں لائے گا — ڈھونڈے سے بھی نشان نہ باطل کا پائے گا
خاموش اس طرح جو رہے گی کتابِ حق — دنیا میں بولتا ہوا قرآن آئے گا

--استاد قمر جلالوی--

امامِ آخری بن کے محمدؐ کا پیام آیا — جہاں میں چودھویں شعبان کا ماہِ تمام آیا
ہدایت کے بندوں کی دنیا میں رسول آئے — رسولوں کی ہدایت کیلئے میرا امام آیا

زندگی ہم نے یوں گزاری ہے — لحظہ لحظہ تجھے صدا دی ہے
فاصلے دور ہوتے جاتے ہیں — کون سے جرم کی سزا دی ہے

غم زدوں کا پیام لے مولا — دل سے دل کا پیام لے مولا
ظلم و کفر سے اب رہائی ہو — دستِ اُمت کہ تھام لے مولا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رنگ آفاق کا نرالا کر   پھر سے آفاق میں اُجالا کر
اے امامِ زماں زمانے میں   پرچم حق کا بول بالا کر

مولا! کب کہاں کس کی دعاؤں کے سبب آؤ گے   کس گھڑی اے میری اُمید کے رب آؤ گے
کچھ تو بینائی بڑھے چشمِ تمنا کی حضور   یہ بتانے ہی چلے آؤ کہ کب آؤ گے

نسلِ ستم ہے درپئے آزار اب تو آ   پھر کھل رہے ہیں ظلم کے دربار اب تو آ
کعبے پہ ہے ظلم کی یلغار اب تو آ   دن ڈھل رہا ہے وقت کو تازہ اُڑان دے
آ اے امامِ عصر حرم میں اذان دے

ابھی جہاں میں محمدؐ کا نام باقی ہے   حق کا نور وہ ماہِ تمام باقی ہے
اک انقلاب گیتی پہ ہو گئے حیران   ارے ابھی تو ظہورِ امام باقی ہے

باقی جہاں ہے اب تلک جن کے وجود سے   وہ یوسفِ زہراؑ فرزندِ نور ہے
ساحل مجھے معلوم ہے وہ ہیں یہیں کہیں   ہو جائے مجھ سے دور جو آنکھوں میں دھول ہے

اس آسرے پہ دلِ بیقرار زندہ ہے   کوئی تو عاشقوں کا اُمیدوار زندہ ہے
غمِ حسینؑ کو بدعت ذرا سنبھل کے کہو   ابھی حسینؑ کا اک سوگوار زندہ ہے

-----

www.ziaraat.com jabir.abbas@yahoo.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کاش یہ راز نہاں ظاہر ہو جائے   اور یہ صبر طلب وقت بھی آخر ہو جائے
آ کروں ذکر کوئی ایسا تیری بزم میں آج   مثل فردوس بریں بزم یہ طاہر ہو جائے
ہم ظہور رخ روشن کے سوالی ٹھہرے
جلد از جلد ظہور شہ آخر ہو جائے

گلے ملو سب درود پڑھ کر حسد کی دیوار توڑ ڈالو
دلوں میں بغض و حسد رہا تو حسینؑ کا غم کہاں رہے گا
لبوں پہ غیبت، دلوں میں نفرت، فریبی آنکھیں، مکان غصبی
نکال رہے ہو جسے بتاؤ وہ آ گیا تو کہاں رہے گا

---رضا سرسوی---

قائم ہے جس کی دل میں حکومت تم ہی تو ہو   مولا خدا کی آخری حجت تم ہی تو ہو
تیرے سوا وہ کون ہے اے بارہویں علیؑ   جس کے لئے رکی ہے قیامت تم ہی تو ہو
اے عسکریؑ کے چاند محمدؐ کی آرزو
قائم ہے جس کے دم سے امامت تم ہی تو ہو

میرے مولا آؤ کہ مدت ہوئی ہے   ستم ظالموں کے اُٹھائے اُٹھائے
تیرے دشمنوں کی گزرتی ہیں نسلیں   تیرے دوستوں کو ستائے ستائے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قائمِ آلِ محمدؐ کا قصیدہ لکھیں　　آیئے بارہویں حیدرؑ کا عریضہ لکھیں
کاغذی ناؤ عریضے کو بنا کر بھیجیں　　اشک کی مہر عریضے پہ لگا کر بھیجیں

اے میرے مظہرِ دیں مظہرِ خالق آجا　　صدق کی اب ہے ضرورت اے میرے صادق آجا
لوگ ثامت کو سمجھ بیٹھے ہیں کافی مولا　　پردۂ غیبت کو اٹھا کر میرے ناطق آجا

سحر قریب اندھیروں کو دور ہونا ہے　　ذلیل دشمنِ دیں کو ضرور ہونا ہے
بتا رہی ہیں یہ تبدیلیاں زمانے کی　　کسی ولی کا یقیناً ظہور ہونا ہے

یارب امامِ عصر کی زیارت نصیب ہو　　مجھ کو بھی پنجتن کی زیارت نصیب ہو
مولا کی طرح عبادت میں شہادت نصیب　　ذکرِ غمِ حسینؑ میں راحت نصیب ہو
سجدوں کے نشاں میری کندہ جبیں پہ رہے
قبر نہ سہی پر روح جنت البقیع میں رہے

مومن کی ہر صدا کو تیرا انتظار ہے　　ایمان کی بقا کو تیرا انتظار ہے
پھر سجدۂ حسینؑ کی ضرورت ہے دین کو　　آجا کہ لا الہ کو تیرا انتظار ہے
پردہ ہٹا کے دیکھ میرے دور کے حسینؑ　　ہاں اب بھی کربلا کو تیرا انتظار ہے
تو ہی سنا سکے گا صحیح مقتلِ حسینؑ
ہر مجلسِ عزا کو تیرا انتظار ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے دل و جان نبیؐ رخ سے اُٹھا دے پردہ — آج توکل سے زیادہ ہے ضرورت تیری
کر کے قائم جسے دنیا سے گئے روح اللہ — اس ولایت میں جھلکتی ہے ولایت تیری

۔۔فیاض مہدی۔۔

تمہارے ہجر کو وہ انتہا نہ کہہ بیٹھیں — کہیں جنابؑ کو وحدت سرا نہ کہہ بیٹھیں
وجود رکھتے ہوئے بھی دکھائی دیتے نہیں — اے مولا بندے تجھ ہی کو خدا نہ کہہ بیٹھیں

کربلا دے رہی ہے مسلسل صدا — منتظر جانے کب سے ہے اہلِ ولا
جلد ہو اب ظہورِ امامِ زماں — اے خدا ہے یہی آرزوِ وفا

ابھی تو ظلم کا قصہ تمام ہونا ہے — حسینیت کو ابھی کام کام ہونا ہے
جو ہو رہا ہے ستم اس کی شام ہونا ہے — کرو نہ فکر ظہورِ امام ہونا ہے

اتنی بس حکایتِ عہدِ زمانہ ہے — حجت خدا کی اصل ہے باقی فسانہ ہے
غیروں نے جو امام بنائے تھے چل بسے — زندہ فقط ہمارا امام زمانہ ہے

درود زندہ اپنا سلام زندہ ہے — خدا کے ساتھ محمدؐ کا نام زندہ ہے
تمہارا تو کوئی مردہ بھی اب نہیں کوئی — ہمیں ہے فخر ہمارا امام زندہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سو بار خیال نے سوچا اور سو بار خیال خیال رہا — ادراک رسائی کر نہ سکا اپنوں سے بھی پردہ ہوتا ہے

ہم مست ملنگ حلالی ہیں سرکار کے خاص سوالی ہیں — پردہ تو ہٹا جلوہ تو دکھا اپنوں سے بھی پردہ ہوتا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

دل وازہان عداوت سے بھرے جاتے ہیں — آج کی رات وہ بے دین دہرے جاتے ہیں

یہ بھی کیا جلوہ نمائی ہے میرے مولا کی — وہ جنے جاتے ہیں ہم اُن پہ مرے جاتے ہیں

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

صحیح یہ ہے کہ غلط کو صدا غلط لکھو — قلم اُٹھاؤ بھی صاف کر کے خط لکھو

ہمارے عرضیاں لکھنے سے کیوں ہو بھلا — تمہارا بھی کوئی زندہ ہو اُس کو خط لکھو

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

اضطراب قلب جو بھی ہو وہی لکھا کرو — چشم کے ایوان کی حالت سب ہی لکھا کرو

اپنا کیا لکھنا وہ کس بات سے ہیں بے خبر — آپ کیسے ہیں کب آئیں گے یہی لکھا کرو

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

کہتے ہیں جو نظر نہیں آتا اُسے ہم نہیں مانیں گے!

سرِ عرش بریں نوری محلہ تو نے دیکھا ہے — شبِ معراج سرور کا مصلیٰ تو نے دیکھا ہے

اور میرا مولا دکھائی نہیں دیتا تو پھر کیا ہے — جسے تو سجدہ کرتا ہے وہ اللہ تو نے دیکھا ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماں

یہ [illegible] کے لیے [illegible] اشعار لکھے جا رہے ہیں

جو بے اثر نہ ہو کبھی ایسی دعا ہے ماں
بعد خدا خدا نہیں عکسِ خدا ہے ماں

نبیوں کی اور اماموں کی حاجت روا ہے ماں
قلب و نظر میں ذہنوں میں قبلہ نما ہے ماں

اس کی جو میم ہے وہ محمدؐ کی میم ہے
یہ میم درمیان رحیم و کریم ہے

اس کی محبتوں کا احاطہ ہو کس طرح
یہ ناصرہ ہے کیسی خلاصہ ہو کس طرح

فرقت میں اس کی دل کو دلاسہ ہو کس طرح
گر یہ نہ ہو نبی کا نواسہ ہو کس طرح

جب پڑ رہے تھے دین پہ سائے زوال کے
دیں کو دیا ہے اس نے کلیجہ نکال کے

دنیا میں سیدہؑ کے برابر ہے کوئی ماں
اُمِ ابیہا کہتے تھے خود سرورِ جہاں

قدموں پہ جس کے جھکتے رہے جنت آسماں
وہ خود تو ایک روز گئی جانبِ جناں

زندہ ہے کائنات مگر جاں نہیں رہی
جس دن سے کائنات میں وہ ماں نہیں رہی

یہ چشم اشکبار بھی حیراں نہیں رہی
جب سے دعا بدست مہرباں نہیں رہی

جو چھاؤں سر پہ رہتی تھی ہاں ہاں نہیں رہی
زندہ حسنؑ حسینؑ کی جب ماں نہیں رہی

فرشِ عزا پہ اب تو یہی اک خیال ہے
دل میں حسنؑ حسینؑ کی ماں کا ملال ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات

اُم المومنین خدیجۃ الکبریٰؑ

سید نزر عباس نے اپنے بچوں کیلئے جمع کیا

برائے ۱۰ رمضان

یوم وفات جنابِ خدیجۃ

www.zeraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sada-e-Sakina

Note

Any bodycan use it

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاکِ شفا

ہر صاحبِ عرفان کے گھر خاکِ شفا ہے　　　کہنے تو ہے خاک مگر خاکِ شفا ہے

زندہ ہوں تو سجدوں کا ہنر خاکِ شفا ہے　　　مر جاؤں تو زادِ سفر خاکِ شفا ہے

یہ خلق ہوئی عالمِ افلاک سے پہلے

یہ سارا جہاں خاک تھا اس خاک سے پہلے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

ملتی ہے ان کو منزل، فردوس کے چمن میں

رکھتے ہیں جو مسافر خاکِ شفا کفن میں

۔۔نایاب ہلوروی۔۔

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تھے اقدار سب کے جانے پہچانے بدل ڈالے　　　بدل سکتے نہ جو لاکھوں سے تنہا نے بدل ڈالے
حیات و موت ایماں اور سیاست عزت و ذلت　　　زمین کربلا نے سارے پیمانے بدل ڈالے

--عزت لکھنوی--

کربلا تیرے پرستار صدا جیتے رہیں　　　یہ شہ کے طلب گار صدا جیتے رہیں
وادیِ شام سے سکینہؑ کی آتی ہے صدا　　　میرے بابا کے عزادار صدا جیتے رہیں

ہیں یہی سطوت باطل کے مٹانے والے　　　کشتیِ اُمت اسلام بچانے والے
کربلا آج بھی کردار کا آئینہ ہے　　　ایسے ہوتے ہیں محمدؐ کے گھرانے والے

--عزت لکھنوی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہلم شہیدان کربلا

چہلم تک شبیرؑ تجھے نہ ملا کفن   تا اربعین دھوپ میں جلتا رہا بدن
کس طرح تجھے چھوڑ کے جاؤں وطن
صغرا جو مجھ سے پوچھے گی بابا کدھر گئے   کیسے کہوں گی اس سے شبیرؑ مر گئے

--- بین زینبؑ کے ---

جب کربلا میں آئے اسیران کربلا   برپا ہوئی مجلس سلطان کربلا
تازہ ہوا بیانِ شہیدانِ کربلا   ماتم سے گونجنے لگا بیابان کربلا
روتے تھے سب لپٹ کے مزار امام سے
چالیسواں ہوا تھا بڑے اہتمام سے

چہلم حسینؑ کا ہے دل افگار کا چہلم   دونوں جہاں کے والی و سردار کا چہلم
حق پر جو فدا ہو گیا کربل کی زمیں پر   برپا ہے لشکرِ کرار کا چہلم
ثاقب یہ ملا شہ سے وفاداری کا صلہ
ہوتا ہے ساتھ شہ کے سب انصار کا چہلم

دینِ خدا کے واسطے سر بھی کٹا دیا   نام حسینؑ شوقِ شہادت کا نام ہے
آج کربلا میں ۷۲ کا ہے چہلم   یہ حسینؑ ابن علیؑ کی قربانیوں کا نام ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاند محرم کا

فلک پہ چاند محرم کا ہوگیا ظاہر — جنابِ فاطمہؑ زہرا کو یہ بتاتا ہے
تمہارے لال کے ہم سوگوار ہیں بی بی — تمہارے زخم پہ مرہم ہمیں لگاتا ہے

مجرئی جب کے عیاں ماہِ عزا ہوتا ہے — چرخ پہ ماتم شاہِ شہدا ہوتا ہے
رونے والوں کو بھی کیا رتبہ ہے سبحان اللہ — جن کے اشکوں کا خریدار خدا ہوتا ہے

--میر انیسؔ--

یہ مجلسِ شبیرؑ میں نکلے ہوئے آنسو — فردوس کے باغوں میں سجا دیتی ہیں زہراؑ
شہزادی زمیں پر انہیں گرنے نہیں دیتی — بچ جائے تو کوثر میں ملا دیتی ہیں زہراؑ

تم اپنے گھر میں عزا خانہ جب سجاؤ گے — جزا رسولؐ سے اس کی ضرور پاؤ گے
خدا بھی راضی رہے گا علیؑ بھی اور میں بھی — غم اپنا بھول کے عاشور جب مناؤ گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے نبیؐ کے حکم کی پہچان کاٹ دی
اللہ نے بھی ایسے کی ہر شان کاٹ دی
ہیلمٹ علیؑ کے عشق کا پہنے نہیں تھے شیخ
یہ دیکھ کر فرشتوں نے چالان کاٹ دی

۔۔جناب ہلوروی۔۔

آگ کے بدلے میں وہ حلوہ کھلا سکتی نہیں
شیخ محشر میں تجھے اماں بچا سکتی نہیں
تیرے دامن پر اگر بغضِ علیؑ کا داغ ہے
کوئی بھی واشنگ مشین اس کو چھڑا سکتی نہیں

۔۔جناب ہلوروی۔۔

سانسوں میں جس کے عشقِ علیؑ کی مہک نہیں
وہ پیدا ہو کے دہر میں ناپید ہو گیا
جو مجرمِ فضائلِ آلِ رسولؐ تھے
اُن کے لئے بھی حکم عمر قید ہو گیا

۔۔جناب ہلوروی۔۔

فتوہء بدعت سے مت گھبرائیں شہ کے ماتمی
حق و باطل کا وہاں بھی فیصلہ ہو جائے گا
ہر جگہ لہرائے گا غازی کا علم
حشر کا میدان دشتِ کربلا ہو جائے گا

۔۔جناب ہلوروی۔۔

عقل کے اندھے من کے کالے، قول پیمبر بھول گئے
اک بزمِ سقیفہ یاد رہا اور خم کا منبر بھول گئے
تو مجمع میں بہت سے جھوٹے تھے حیدرؑ کو مولا مانا
لیکن اعلان نبیؐ کو کیسے صدیق اکبر بھول گئے
کہتے ہیں نبیؐ رک جاؤ مگر ہوتا نہیں تم پہ اثر
شیطان کے چکر میں آ کر آوازِ پیمبر بھول گئے

۔۔جناب ہلوروی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا ذکر جو آئے اگر مگر مت کر   ہوا کے دوش پہ دریاؤں کا سفر مت کر

ابھی بھی وقت ہے خود کو سدھار لے مفتی   علیؑ کو مان زیادہ بھکر بھکر مت کر

--جناب ہلوروی--

کس نے دروازہ گرایا فاطمہؑ کی گود پر   اے مؤرخ سچ بتا سازش میں شامل کون تھا

لعنتیں کرتے رہیں گے اہلِ ایماں تا عمر   اُن کو یہ معلوم ہے زہراؑ کا قاتل کون تھا

--جناب ہلوروی--

حضرت جناب گٹکا سال بھر کھاتے رہے   کیوں نویں کو پان کھانے کی ضرورت ہو گئی

فاطمہ کا گھر جلا یہ سنکر میں Tension میں تھا   جب تبرا کر لیا تھوڑی سی راحت ہو گئی

--جناب ہلوروی--

کھڑی ہے دم تو یوں لگتا ہے جیسے ناگ بیٹھے ہیں   وہ لے کر آ گئے آئیں گی یہ کھا کر خاک بیٹھے ہیں

کہو جنگ جمل کی میم صاحب سے پلٹ جائیں   کہ بابائی پاس پر حواب کے Bulldog بیٹھے ہیں

--جناب ہلوروی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھلول دانا

جمع کردہ سید نذر عباس رضوی

حشر کے میدان میں بہلول دانا مل گیا
خلد میں جانے کا اک موقع سہانا مل گیا
مفلسی محشر کی کس طرح ستائے گی ہمیں
فاطمہؑ زہرا سے اشکوں کا خزانہ مل گیا

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

خواب میں یہ کہہ گئے ہیں بہلولؒ
باغِ فردوس ہی میں گھر لینا
اور فرشتے اگر بہانہ کریں
۱۱۰ (one ten) پر فون کر لینا

۔۔جناب ہلوروی۔۔

مجھ کو بہلولؒ سا دیوانہ بنا دے یارب
کل ایمان کا مستانہ بنا دے یارب
ہر جگہ ماتم شبیرؑ کی گونجے آواز
ساری دنیا کو عزا خانہ بنا دے یارب

دیوانہ اسے کہتے ہیں جو ہوش میں نہ ہو
دیوانے کسی غیر کی وکالت نہیں کرتے
جاؤ میرے بہلولؒ کو دیوانہ نہ کہو تم
دیوانے کبھی جنت کی تجارت نہیں کرتے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

کس نے کہا ہے کہ مفتی و ملا کے شر میں آ
یا دشمنِ علیؑ کے حدود اثر میں آ
جنت خریدنے کو چلا ہے تو جانِ من
بہلولؒ کے بچے ہوئے نیلام گھر میں آ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آنسو

رباعیات

جمع کردہ سید نذر عباس رضوی

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب دکھاتے ہیں غمِ شہ میں روانی آنسو
قصرِ فردوس کے بن جاتے ہیں پانی آنسو
میرے مالک میرے اشکوں کا تسلسل نہ رکے
ہے غریبوں کی محبت کی نشانی آنسو

۔۔ ذیشان حیدر جوادی ۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الوداع

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

جل چکا جنگل میں گھر ... لٹ چکا سب مال و زر
شہروں میں ہم دربدر ... پھر چکے اب ننگے سر

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

بازوؤں کی اب رسن ... کھل چکی، شاہِ زمن
سہہ چکی رنج و محن ... کھا چکی درّے بہن

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

سب سے جدا ہو چکی ... آپ کو بھی کھو چکی
رونا تھا اور رو چکی ... اشکوں سے منہ دھو چکی

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

شاہِ غریب الدیار ... آپ پہ زینب نثار
چھٹتا ہے مجھ سے مزار ... کیا کروں میں سوگوار

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

اب نہ یہاں آؤں گی ... آپ کو کب پاؤں گی
اس طرح غم کھاؤں گی ... ہجر میں مر جاؤں گی

میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

۔۔۔از جناب صہبا لکھنوی۔۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے غریب الوطن الوداع الوداع   لاش بے سر الوداع الوداع

سامنے جب بھی پانی کا جام آئے گا   لب پہ بے ساختہ تیرا نام آئے گا

پیاسے شاہِ زماں الوداع الوداع

لے کے آئی ہے زینبؑ پیامِ آخری   لیجئے اُٹھ کے مولا سلام آخری

جا رہی ہے وطن الوداع الوداع

-----

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات

شہزادہ علی اصغرؑ

جمع کردہ

سید نذر عباس رضوی

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھ ماہ کا شہید علی اصغرؑ

کھلا یہ راز اے اصغر تیری کہانی سے ۔۔۔ کہ کمسنی بھی کم نہیں کسی جوانی سے
زمانہ آج تک اس کا جواب دے نہ سکا ۔۔۔ سوال تو نے کیا تھا جو بے زبانی سے

اصغرؑ کہ جس نے پاؤں نہ رکھا زمین پر ۔۔۔ اسلام کو سکھا دیا چلنا زمین پر
محروم ہو رہی ہے بنتِ علیؑ ردا سے ۔۔۔ اپنی زمیں اٹھا لے معبود کربلا سے

۔۔۔سید شکیل اترولوی۔۔۔

مر جائے جو فرزند تو کیا چارہ ہے ۔۔۔ ہاں صبر علاجِ صد پارہ ہے
اصغر کو لٹا کے قبر میں شہ نے یہ کہا ۔۔۔ آرام کرو اب یہی گہوارہ ہے

اس ظلم کا ہے کہیں ٹھکانہ ہے ہے ۔۔۔ پائے نہ حسینؑ آب و دانہ ہے ہے
شق ہوئی زمیں اور نہ گردوں بگڑے ۔۔۔ اصغر کا گلہ بنے نشانہ ہے ہے

جب دفن ہوا بادشاہِ نیک نہاد ۔۔۔ کی فاطمہؑ نے آ کر قبر پہ فریاد
چھوٹی سی لحد بنا کے اصغر کی وہاں ۔۔۔ کوزہ جو دھرا خوب روئے سجادؑ

اصغر کو جو مقتل میں لٹاتے تھے حسینؑ ۔۔۔ مردے کو کلیجے سے لگاتے تھے حسینؑ
از بسکہ زمینِ کربلا جلتی تھی ۔۔۔ گر رکھتے تھے لاش کو اٹھاتے تھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماں کہتی تھی راحت نہ تمہیں آہ ملی   تصویر تیری خاک میں اے ماہ ملی
ماں صدقے برس دن نہ جیے تم ہے ہے   اصغرؑ تمہیں عمر ایسی کوتاہ ملی

---انیس---

جب رن میں حسینؑ اصغرؑ بے شیر کو لائے   لختِ جگرِ بانوئے دل گیر کو لائے
جلادوں میں اس صاحبِ توقیر کو لائے   ہاتھوں پہ دھرے چاندسی تصویر کو لائے
غل پڑ گیا دیکھو شہِ والا کے پسر کو
خورشید نے ہاتھوں پہ اٹھایا ہے قمر کو

---انیس---

تیر اصغرؑ کو لگا کر بولا شہ سے حرملہ   دو راب تو دل سے سرورؑ داغِ اکبرؑ ہوگیا
شہ نے فرمایا رضائے حق پہ راضی ہے حسینؑ   زخم کا اکبرؑ کے مرہم داغِ اصغرؑ ہوگیا
دیکھ کر گود اپنی خالی سب سے بانوؑ کہتی تھی
صاحبو اس دشت میں گم میرا دلبر ہوگیا

---انیس---

ہاں لشکرِ یزید کے بوڑھوں کو دوستو!   ماضی کی ایک شکل دکھائی حسینؑ نے
کر کے بلند ہاتھ پہ اس دور کا علیؑ   سب کو غدیر یاد دلائی حسینؑ نے

---شوکت رضا شوکت---

نور معصوم شرف حسن ولی لکھتے ہیں   بھول جاتے ہیں جب عصمت کی کلی لکھتے ہیں
ہم نے اس گھر میں نہ پستی کا تصور دیکھا   ہم تو اصغرؑ کو بھی لکھیں تو علیؑ لکھتے ہیں

---شوکت رضا شوکت---

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

ماں کہتی تھی کیا کیا ملال جھیلے ہوں گے — رات اندھیری ، ڈراؤنا جنگل
اصغر میرے، قبر میں اکیلے ہوں گے — بہنا نہیں پاس کیسے کھیلے ہوں گے

ہاتھوں کو تم اُٹھاؤ تو فریاد کے لئے — مولا ضرور آئیں گے امداد کے لئے
اصغرؑ نے مسکرا کے کہا سُن لے حرملہ — اب نسل تیری تڑپے گی اولاد کے لئے

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رباعیات

شہزادہ علی اکبرؑ

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جمع کردہ
سید نزر عباس رضوی
۸ ستمبر ۲۰۱۲

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہزادہ علی اکبرؑ

قمر جلالوی کا کلام

جیسا جو بن گیا پھر دیا مکرر نہ بنا   ایسا گل رخ نہ بنا حُسن کا پیکر نہ بنا
گزرے چودہ سو برس لوگ پیمبرؐ تو بنے   لیکن اب تک کوئی ہم شکل پیمبرؐ نہ بنا

۔۔۔قمر جلالوی۔۔۔

سن ذرا سا ہے مگر دنیا سے بڑھ کر حُسن ہے   رُخ تو دیکھو صورت محبوب داور حُسن ہے
منہ کو رومال سے منہ پونچھ کر کہتی تھی ماں   کتنا میرے چاند پر اللہ اکبر حُسن ہے

۔۔۔قمر جلالوی۔۔۔

ہوس والے کسی کو کیا بنا کر کہہ نہیں سکتے   نبیؐ اپنا کہ اپنا رب داور کہہ نہیں سکتے
امیر المومنین تک کہہ دیا دنیا کے شاہوں کو   کسی کو بھی پر ہمشکل پیمبرؐ کہہ نہیں سکتے

۔۔۔قمر جلالوی۔۔۔

روتے ہیں نہ فریاد و فغاں کرتے ہیں   کیا صبر امام دوسرا کرتے ہیں
اٹھارہ برس پالا تھا جس کو بر میں   اُس بیٹے کو امت پہ فدا کرتے ہیں

۔۔۔انیس۔۔۔

بیٹا ہوا جب سبط پیمبرؐ پہ فدا   شہ جا کے ہوئے لاشۂ دلبر پہ فدا
بانوؑ سے کہا شکر خدا کا ہے مقام   اکبر بھی ہوئے خالق اکبر پہ فدا

کہتے تھے حسینؑ میرے جانی افسوس   تم قتل ہوئے احمدؐ ثانی افسوس
یہ سن شباب و زخم و نیزہ صد حیف   افسوس تیرا داغ جوانی افسوس

کیا کیا ہوئے شبیرؑ کے پیارے مقتول   پر خیمے سے نکلی نہ کبھی آل رسولؐ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبرؑ جو ہوا قتل تو رن میں آئی   زینبؑ خیمے سے اور جنت سے بتولؑ

حالت یہ تھی اکبرؑ کے لئے مادر کی   نے ہوش تھا پا کا نہ خبر تھی سر کی
سن پوچھتا تھا کوئی تو کہتی تھی آہ   اٹھارویں تھی سالگرہ اکبرؑ کی

یارب کوئی جہاں میں اسیر محن نہ ہو   جنگل میں گھر لٹا کے کوئی بے وطن نہ ہو
ماں باپ سے جدا کوئی گل پیرہن نہ ہو   پھولا پھلا اجاڑ کسی کا چمن نہ ہو
بھائی بچھڑ چکا ہے شہ مشرقین سے
اب نوجواں پسر کی ہے رخصت حسینؑ سے

اولاد والے دل میں کریں ذرا اک خیال   ہوتی ہے کیسی الفت فرزند خوش جمال
بیٹا وہ نوجواں جسے اٹھارواں ہے سال   کیا ہو گا نور چشم رسولؐ خدا کا خال
ماں باپ کے لئے تو اجل کا پیام ہے
دشمن بھی رونے لگتے ہیں یہ وہ مقام ہے

---انیسؔ--

اس توقع پہ کہ گھر بھر میں اُجالا ہو گا
ماں نے اکبرؑ کو بڑے ناز سے پالا

دیکھتا ہو گا مدینے میں ہر اک پڑھ کے درود   ہوش جب سے علی اکبرؑ نے سنبھالا ہو گا
گود میں لے کے کہا کرتے تھے اکبرؑ کو حسینؑ   شکل نانا کی میرا گیسوؤں والا ہو گا
دیکھ کر کہتے تھے اکبرؑ کو یہ میداں میں شقی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان سے لڑنا کوئی کیا منہ کا نوالہ ہو گا

پوتا حیدرؑ کا ہے اللہ کرے غیض نہ آئے کھینچ لی تیغ تو عالم تہ و بالا ہو گا

پھر گئے ہوں گے نگاہوں میں علیؑ کے تیور ہاتھ جب قبضہ ء شمشیر پہ ڈالا ہو گا

عمر اکبرؑ کی ابھی کیا تھی، کل اٹھارہ برس

ماں نے کوئی بھی نہ ارمان نکالا ہو گا

نورِ دعائے سبطِ پیمبرؐ لئے ہوئے ارمان قلبِ زینبِؑ مضطر لئے ہوئے

صورت علیؑ کی، نامِ نبیؐ، فاطمہؑ کا سن کیا کیا تبرکات ہیں اکبرؑ لئے ہوئے

--علامہ اختر زیدی--

سبطِ پیغمبرؑ کو حاصل یہ سعادت ہو گئی گھر میں ہم شکل پیمبرؐ کی ولادت ہو گئی

مل گئی شبیرؑ کو ایک وقت میں دوہری خوشی بیٹے کا دیدار نانا کی زیارت ہو گئی

--عباس رضا نیر جلال پوری--

چودہ سو سال پہلے نہ T.V کا تھا وجود پھر کیسے کربلا میں مدینہ دکھائی دے

اعجازِ شاہ یہ ہے کہ دو انگلیوں کے بیچ اکبرؑ کو صاف چہرہ ء مصطفٰی دکھائی دے

--میر مجیب علی پوری--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

--میر مجیب علی پوری--

سپاہِ دیں اور اہلِ حرم کا پاسباں نکلا
سکونِ قلب، ارمانِ دلِ شاہِ زماں نکلا
جدا چشمِ شاہِ دیں سے ہوئی اس وقت بینائی
سوئے مقتل خیامِ شاہ سے جب نوجواں نکلا

--میر مجیب علی پوری--

بکھری پڑی ہے دشت میں تفسیرِ محمدؐ
کرب و بلا میں لُٹ گئی جاگیرِ محمدؐ
اب کسطرح نبیؐ کی زیارت کرے حسینؑ
نیزوں کی زد میں آ گئی تصویرِ محمدؐ

--میر مجیب علی پوری--

اشکِ غمِ حسینؑ کو آنکھوں میں پال کر
رکھتے ہیں یہ امانتِ زہراؑ سنبھال کر
اکبرؑ! عزائے شاہ پہ آ جائے آنچ گر
رکھ دیں گے ہم بھی اپنے کلیجے نکال کر

--میر مجیب علی پوری--

روزِ عاشور ہدایت کا اُجالا بنکر
صبح نکلی ہے محبت کا خلاصہ بن کر
دیکھ کر حُرؑ کے مقدر کو سراپا زخمی
علی اکبرؑ کی اذاں گونجی مسیحا بن کر

--میر مجیب علی پوری--

گفتگو کرتے تھے قرآن کے پارے تجھ سے
روشنی مانگنے آتے تھے ستارے تجھ سے
دور ہوتے نہ تھے زینبؑ کے دُلارے تجھ سے
تیرے رستے میں ملک پھول بچھا دیتے تھے
تُو جو چلتا تھا عباسؑ دعا دیتے تھے

--موسیٰ شاہ رخ اور فصیحہ فاطمہ نے بھیجا--

مصطفیٰؐ جیسی ادائیں، مصطفیٰؐ جیسا دماغ
دہر میں لیلیٰؑ تیرے اکبرؑ کا ہمسر کون ہے
فوجِ اکبر میں اگر ہوتا علی اکبرؑ جواں
سوچنا پڑتا زمانے کو پیمبرؐ کون ہے

Presented by: Rana Jabir Abbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علم عباسؑ علمدار کا

احسان و عنایت ہے گنہ گاروں پر　　اک سلسلۂ کرم ہے غم خواروں پر
احساس دلاتی ہے پھریرے کی ہوا　　عباسؑ کا سایہ ہے عزاداروں پر

۔۔علامہ اختر زیدی۔۔

دہرایا تھا دنیا نے جہالت کا سوال　　تھا سامنے اسلام کی عزت کا سوال
اعلان یہ کرتا ہے علم کا پنجہ　　شبیرؑ کی ٹھوکر میں تھا بیعت کا سوال

۔۔علامہ اختر زیدی۔۔

علم (پیام اعظمی)

یہ علم خالق اکبر کا علم ہے یارو　　یہ علم دین پیمبرؐ کا علم ہے یارو
یہ علم عظمت حیدرؑ کا علم ہے یارو　　یہ علم حمزہؑ و جعفرؑ کا علم ہے یارو

چوم لے کوئی تو جنت کی ہوا آتی ہے
عمر بھر ہونٹوں سے خوشبوئے وفا آتی ہے

عزم و ہمت کا علم صبر و شجاعت کا علم　　باپ کے پیار کا بھائی کی محبت کا علم
دہر میں عظمت قانون شریعت کا علم　　یہ علم اصل میں ہے دین و دیانت کا علم

اس پہ بغض و کدورت کا کوئی رنگ نہیں
پرچم عشق و وفا ہے علم جنگ نہیں

کبھی حمزہؑ کبھی جعفرؑ نے اٹھایا ہے اسے　　اپنے ہاتھوں پہ پیمبرؐ نے اٹھایا ہے اسے

jabir.abbas@yahoo.com www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور کبھی فاتح خیبر نے اٹھایا ہے اسے   جنگ صفین میں شبرؑ نے اٹھایا ہے اسے
یہ امت مدد شیر خدا مانگی ہے
اس کے سائے میں پیمبرؐ نے دعا مانگی ہے

یہ علم عظمت انساں کا پتہ دیتا ہے   یہ علم جذبہ ایثار و وفا دیتا ہے
یہ علم درد کے ماروں کو دوا دیتا ہے   یہ علم ظلم کی بنیاد ہلا دیتا ہے
چھاؤں میں اس کی رگ زیست کو خوں ملتا ہے
ماں کو تسکین تو بہنوں کو سکوں ملتا ہے

اب تو ہر قوم کے دل میں ہے عقیدت اس کی   کرتے ہیں غیر بھی آ کے زیارت اس کی
کم نہیں ہوتی کسی ملک میں عزت اس کی   جیسے ہے سارے زمانے کو ضرورت اس کی
نسل اور رنگ ہر فرق مٹا دیتا ہے
یہ وہ پرچم ہے جو ہر ملک میں لہراتا ہے

آیا قرآں کی طرح احمد مختار کے ہاتھ   دے گئے اوج اسے حیدر کرار کے ہاتھ
اس پہ قربان ہوئے جعفر طیارؑ کے ہاتھ   کٹ گئے نہر پہ عباس علمدارؑ کے ہاتھ
بن گیا فدیہ پیمبرؐ کا گھرانہ اس کا
لوگ آسان سمجھتے ہیں اٹھانا اس کا

دیکھ لو شام کے دربار سے رشتہ تو نہیں   خون ناحق کا کہیں ہاتھ میں دھبہ تو نہیں
کسی بدکار سے بیعت کا ارادہ تو نہیں   دل کہیں دیکھ کے ظالم کو دھڑکتا تو نہیں
ورنہ جب لشکر کفار سے ٹکراؤ گے
تم بھی میداں سے علم پھینک کے بھاگ آؤ گے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عزم و ایثار و وفا ہو تو اٹھاؤ اس کو ۔۔۔ دل میں کچھ خوفِ خدا ہو تو اٹھاؤ اس کو
جذبہ صدق و صفا ہو تو اٹھاؤ اس کو ۔۔۔ ہمت کرب و بلا ہو تو اٹھاؤ اس کو

غاصبِ اجرِ نبیؐ ہاتھ لگائے نہ اسے
بے نمازی کوئی للہ اٹھائے نہ اسے

۔۔۔بشکریہ کامران ابن سید نجفی۔منیر۔۔۔

(اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔۔سید زوار عباس۔ہادی نگر۔۲۰ نومبر ۲۰۰۳ء)

زمانہ بدلا کرے لاکھ رنگ بدعت کے ۔۔۔ حسینیوں کے ارادے بدل نہیں سکتے
یہ آگ بھی ہے وفادار باوفا کی قسم ۔۔۔ علم ہو ہاتھ میں تو پاؤں جل نہیں سکتے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

رکا ہے بر سرِ محشر ملائکہ کا جلوس ۔۔۔ شریکِ ماتمِ سرورؑ ہے انبیاء کا جلوس
اُٹھا کے پرچمِ عباسؑ اپنے کندھوں پر ۔۔۔ سوئے بہشت چلا ماتم و عزا کا جلوس

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

جس میں ہو نصر امنِ اللہ وہ پھریرا چاہیے ۔۔۔ اور علم میں پنجتن والا ہی پنجہ چاہیے
ہر کسی سے پرچمِ اسلام اُٹھ سکتا نہیں ۔۔۔ بازوئے عباسؑ کا اِس کو سہارا چاہیے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

صبح کا بھولا ہو شام ڈھلے گھر پہنچا ۔۔۔ ہر عزادارِ حُسینی سرِ محشر پہنچا
حشر میں بعدِ عزا ماتمِ سرورؑ کا جلوس ۔۔۔ لے کے عباسؑ کا پرچم لبِ کوثر پہنچا

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

دھیرے دھیرے رُخِ افلاک سے پردہ اُٹھا ۔۔۔ اور تعظیم کو ہر ایک فرشتہ اُٹھا
میں نے جب مجلسِ سرورؑ میں اُٹھایا پرچم ۔۔۔ خُلد میں پرچمِ عباسؑ کا پنجہ اُٹھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عزم و ایثار و وفا ہو تو اٹھاؤ اس کو — دل میں کچھ خوف خدا ہو تو اٹھاؤ اس کو

جذبہ صدق و صفا ہو تو اٹھاؤ اس کو — ہمت کرب و بلا ہو تو اٹھاؤ اس کو

غاصب اجر نبیؐ ہاتھ لگائے نہ اسے

بے نمازی کوئی للہ اٹھائے نہ اسے

۔۔۔بشکریہ کامران ابن سید مجتبیٰ۔ منیر۔۔۔

(اپنے بچوں کے لئے جمع کیا۔۔سید زر عباس۔ ہادی گھر۔ ۲۰ نومبر ۲۰۰۳ء م)

زمانہ بدلا کرے لاکھ رنگ بدعت کے — حسینیوں کے ارادے بدل نہیں سکتے

یہ آگ بھی ہے وفادار باوفا کی قسم — علم ہو ہاتھ میں تو پاؤں جل نہیں سکتے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

رکا ہے برسر محشر ملائکہ کا جلوس — شریک ماتم سرورؑ ہے انبیاء کا جلوس

اٹھا کے پرچم عباسؑ اپنے کندھوں پر — سوئے بہشت چلا ماتم و عزا کا جلوس

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

جس میں ہو نصر من اللہ وہ پھریرا چاہیئے — اور علم میں پنجتن والا ہی پنجہ چاہیئے

ہر کسی سے پرچم اسلام اٹھ سکتا نہیں — بازوئے عباسؑ کا اس کو سہارا چاہیئے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

صبح کا بھولا ہو شام ڈھلے گھر پہنچا — ہر عزادار حسینی سر محشر پہنچا

حشر میں بعد عزا ماتم سرورؑ کا جلوس — لے کے عباسؑ کا پرچم لب کوثر پہنچا

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

دھیرے دھیرے رخ افلاک سے پردہ اٹھا — اور تعظیم کو ہر ایک فرشتہ اٹھا

میں نے جب مجلس سرورؑ میں اٹھایا پرچم — خلد میں پرچم عباسؑ کا پنجہ اٹھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

کریں گے تذکرے شانِ وفا کے — کہ ہم قاری ہیں قرآنِ وفا کے
علم غازیؑ کا اور مشکِ سکینہؑ — یہ دو پلڑے ہیں میزانِ وفا کے

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

جس کی لب فرات آ جا کر وفا ہوئی — اُس با وفا پہ ساری خدائی فدا ہوئی
جانے چچا بھتیجی میں وہ کتنا پیار تھا — ابتک علم سے مشک نہ ہرگز جدا ہوئی

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

سطحِ دریا پر وفا اپنی نگاہیں ڈال کر — دیکھتی ہے موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
آج بھی مشکِ سکینہؑ سو رہی ہے چین سے — پرچمِ عباسؑ کی بانہوں میں بانہیں ڈال کر

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

علم کو تھام کے خیمے سے اِک دلیر چلا — غرورِ بیعتِ فاسق کا کرنے زیر چلا
بکھر بکھر گیا گھبرا کے گیدڑوں کا ہجوم — سوئے فرات جو شیرِ خدا کا شیر چلا

۔۔میر مجیب علی پوری۔۔

عباسؑ دلاور کا اُٹھاتے ہیں جو پرچم
اُن ہاتھوں پہ فالج کا اثر ہو نہیں سکتا

عباسؑ کے قدموں کو وفا چوم رہی ہے — پیروں میں شجاعت بھی کھڑی چوم رہی ہے
حیدرؑ کے اشارے سے پلٹ آیا تھا سورج — غازی کے اشارے پہ زمیں گھوم رہی ہے

۔۔اختر لکھنوی۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نجف کو چھوڑ کے جو مقبروں میں رہتا ہے — تو ایسا شخص صدا ٹھوکروں میں رہتا ہے
تو کل نبیؐ نے جو حیدرؑ کو مرد کہہ کے دیا — علم وہ اب بھی ہمارے گھروں میں رہتا ہے

۔۔مظفر صاحب نے پڑھا۔۔

ہاتھوں میں میرے یارب عباسؑ کا پرچم ہو — دم نکلے اگر میرا تو ماہِ محرم ہو
قرآن پڑھا جائے میت پہ میری لیکن — اُٹھے جو جنازہ تو شبیرؑ کا ماتم ہو

۔۔سید محمد رضا اور ڈاکٹر محمد ضیا عباس نے بھیجا۔۔

جعفرؑ کی طرح سید و سردار وفا کا — نکلا ہے علم لے کے علمدار وفا کا
پانی کے نگہباں ہیں پسینے میں نہائے — ہے رعب نظر اتنا سردار وفا کا

۔۔نایاب ہلوروی۔۔

جس جس کی چھت پہ ہے عباسؑ کا علم — اس کو بھلا کہاں سے خدشہ ہے آنچ کا
ہے ذکرِ پنجتن اسی پنجے کے سائے میں — ان پانچ انگلیوں پہ بھروسہ ہے پانچ کا

نکلے جو لے کے پرچم عباسؑ ہم رضا — جو بچے بدنصیب تھے وہ رستے سے ہٹ گئے
جن کے نکاح ٹوٹے وہ تکتے رہے مگر — سارے حلال زادے علم سے لپٹ گئے

۔۔رضا سرسوی۔۔

لب پہ رہتا ہے ہر دم وردِ نادِ علیؑ کا عزادار — دن موڑے ہی دشمن کی گردن موڑ چکا ہوں
جس دن سے لگایا ہے گھر کی چھت پہ غازیؑ کا علم — میں آدھے محلے کا نکاح توڑ چکا ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے بغض میں ایسا نصیب پھوٹ گیا
ذہن سے فکر و دامن سے سب چھوٹ گیا
اب اُن کی نسل میں کیسے کوئی حلالی ہو
علم کو دیکھ کے جن کا نکاح ٹوٹ گا

نکلے جو لے کے پرچم عباسؑ ہم رضا
جو بچے بد نسب تھے وہ رستے سے ہٹ گئے
جن کے نکاح ٹوٹے وہ تکتے رہے مگر
سارے حلال زادے علم سے لپٹ گئے

۔۔رضا سرسوی۔۔

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدے

غازی عباسؑ علمدار

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

اپنے بچوں کے لئے جمع کئے

طالبِ دعا

سید نذر عباس رضوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

تیرا رتبہ ہے بڑا

رکھ لیا تیری شہادت نے وفاؤں کا بھرم — مشعل رازِ صداقت ہے تیرا نقش قدم
بے سہاروں کا سہارا ہے تیری نظر کرم — مثل حیدرؑ ہے زمانے میں تیرا جاہ و حشم

اے تمنائے علیؑ فاطمہؑ زہرا کی دعا — تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

خیمۂ شاہ سے اعداء کو ہٹانے والے — دشت پُر ہول میں شانوں کو کٹانے والے
ہو کے بے دست علم شہ کا اٹھانے والے — شان دنیا میں وفاؤں کی بڑھانے والے

کلمہ پڑھتی ہے تیرا آج بھی تقدیس وفا — تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

راہ ایماں میں ہے روشن تیرے قدموں کے چراغ — دل میں جلتے ہیں ابھی تک تیری یادوں کے چراغ
تیرے روضے پہ فروزاں ہیں نگاہوں کے چراغ — تو نے پانی میں جلائے ہیں وفاؤں کے چراغ

تیری تصویر نظر آتی ہے دریا دریا — تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

تیری عظمت ہے وہی تیری جلالت ہے وہی — سب نے مانا ہے تجھے اپنے زمانے کا علی
مثل شبیرؑ ہے تو ناصر پیغام نبیؐ — مانتا ہوں کہ امامت تیرا منصب تو نہ تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کچھ امامت سے نہیں کم تیرا اعجاز وفا تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

فاطمہؑ زہرا نے خود تیری تمنا کی ہے تیرے آنے کی خبر شیر خدا نے دی ہے
داد تو نے بھی شجاعان عرب سے لی ہے تیری تلوار کی رفتار ہی کچھ ایسی رہی ہے
زور باطل کبھی ضربت سے تیری بچ نہ سکا تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

ہائے وہ پیاس کا عالم وہ شجاعت تیری حاصل ضربت خندق رہی ضربت تیری
غیر ممکن ہے کہ سمجھے کوئی عظمت تیری دیکھ لی ہوتی اگر حسن جلالت تیری
میں سمجھتا ہوں نصیری تجھے کہہ دیتا خدا تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

حیدرؑ ثانی ہے جب شان جلالت تیری تجھ کو ہر دور میں مانا ہے سخی ابن سخی
میرا مولا ہے علیؑ قوت بازوئے نبیؐ اے امامت کے محافظ تیرا رتبہ ہے وہی
کارنامہ ہے تیرا معرکہ کرب و بلا تیرا رتبہ ہے بڑا

اے علمدار حسینؑ ابن علیؑ۔ جان وفا

(اپنے بچوں کیلئے جمع کیا۔ سید نزر عباس۔ الرمل۔ جدہ۔ ۸ نومبر ۲۰۰۳)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولادت حضرت عباس علمدار

از سید سلمان رضوی

خوشی کا وقت ہے حور و ملک گیت گاتے ہیں — علیؑ ابنِ ابی طالب کے گھر عباسؑ آتے ہیں

شجاعت شیر ب مادر کی طرح مادر سے پائی ہے — رجز حسنینؑ لوری کی جگہ ان کو سناتے ہیں

چمن نے خانۂ ام البنین پر پھول برسائے — ستارے آسمانی شامیانے کو سجاتے ہیں

ملا اُم البنینؑ کو ثانیٔ مشکلکشا بیٹا — امیر المومنینؑ فرطِ خوشی سے مسکراتے ہیں

انہیں باب الحوائج کہہ کے دل تسکین پاتا ہے — ہر اک مشکل میں ہر اہلِ عزا کے کام آتے ہیں

یہ تو مولود کتنا محترم مولود ہے اس کو

ملائک ہی نہیں سلمانؔ بھی جھولا جھلاتے ہیں

میں ہوں درِ عباسؑ ہے اور میری جبیں ہے

سب کہنے کی باتیں ہیں فلک ہے نہ زمیں ہے

زخمی ہے مگر کرب و بلا کتنی حسیں ہے — جنت کہیں دنیا میں اگر ہے تو یہیں ہے

اُتنا ہی یقیں ہے تیری امداد کا مجھ کو — جتنا مجھے زہراؑ کی دعاؤں کا یقیں ہے

کیوں مدحتِ عباسؑ میں لکنت ہے زباں کو — دیکھو کہیں محفل میں سکینہؑ تو نہیں ہے

کب مشک چھدی یاد ہے عباسؑ کو لیکن — کب کٹ گئے شانے اُنہیں یاد نہیں ہے

ہمراہِ امامؑ آئیں گے عباسؑ بھی اک دن

اس بات کا ہر ٹوٹے ہوئے دل میں یقیں ہے

۔۔آغا سروش۔۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پنجتن پاک ۱۴ معصومین

اگر اے مردِ مومن فکر ہے کچھ روزِ محشر کی   تو چاہت کر پیمبر کی وصی کی ابنِ حیدر کی
دلِ ظلمت زدہ کو نور سے پرنور کرتی ہے   عقیدت ۵ کی، ۱۲ کی، ۱۴ کی، ۷۲ کی

یہ اہلِ بیت ہیں قرآن کے رہبر سارے   کہ روشنی بھی یہاں روشنی کے پیچھے ہے
خدا گواہ مسلم نماز کی عظمت   نماز حق ہے مگر حق علی ع کے پیچھے ہے

۔۔عقیل محسن نقوی نے پڑھا۔۔

جو سورج موڑ لیتے ہیں عقیل اپنے اشاروں سے
جہاں بھر میں اُجالا ہے اُن ہی چودہ ستاروں سے
یزیدی جبر کے سارے ٹھکانے ڈوب جاتے ہیں   جب اِن کے صبر کا دریا نکلتا ہے کناروں سے
غضب اُس کا جب اِن کی تیغ بن کر ٹوٹ پڑتا ہے
تو لاکھوں خوف کھاتے ہیں بہتر ۷۲ جانثاروں سے
تشاھد میں اُنہی کا تذکرہ بدعت سمجھتے ہو   نمازوں کو بقا ملتی ہے جن سجدہ گزاروں سے

۔۔عقیل محسن نقوی نے پڑھا۔۔

تو جو پنجتن کا غلام ہے۔ کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟
وہی مصطفیٰؐ جو ہے کل نبی۔ کبھی انما کبھی ھل اتیٰ   تجھے اس نبی کا شعور کیا۔ تو نے اس کو خود سا کہہ دیا
جسے سوچنا بھی حرام ہے   تو جو پنجتن کا غلام ہے۔ کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟
تجھے مرتضیٰؑ کی شناس ہے۔ جو کہ خود خدا کا لباس ہے۔ تیرے دین کی جو اساس ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کبریائی بھی راس ہے۔جو دلیل رب انام ہے   تو جو پنجتن کا غلام ہے۔کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟

جو طہارتوں کی ہے انتہا۔جو شرافتوں کی ہے سجدہ گاہ

یہ تو اس کے در پہ مرتبہ۔کہ وہاں پہ جھکتا نبیؐ رہا

جسے رب بھی کرتا سلام ہے۔تو جو پنجتن کا غلام ہے۔کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟

جسے ابتدائے چمن کہیں۔جسے جان جان چمن کہیں

جسے سیدہؑ کا سخن کہیں ۔ وہ سخی کہ جس کو حسنؑ کہیں

جو نبیؐ کا حسن تمام ہے۔تو جو پنجتن کا غلام ہے۔کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟

جو ملے علیؑ کی عین سے ۔ اسی شہنشاہ کی دین سے

وہ تیرا خدا بھی ہے چین سے۔تجھے رب ملے گا حسینؑ سے

وہ کلیم ہے یہ کلام اس کا۔تو جو پنجتن کا غلام ہے۔کیا حسینؑ تیرا امام ہے؟

--حب علی--

الحمد کرم کو جگانے والا کوئی نہیں ہے تمہارے رہبر ہیں آل احمدؐ   کوئی اور راستہ دکھانے والا کوئی نہیں ہے

یہاں کشتی جلانے والے بہت ہیں لیکن   چراغ ایماں جلانے والا کوئی نہیں ہے

--منظر بھوپالی--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیك یا صاحب العصر والزمان

عجل اللہ فرجك

رباعیات نذرِ امام زمانہ ؑ

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

سید نذر عباس نے اپنے بچوں کے لئے جمع کی

۱۵ شعبان ۱۴۳۰ھ

نظرثانی ۱۴ اپریل ۲۰۱۲

۱۵ شعبان ۱۴۳۳ھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام زمانہؑ

محمدؐ کے ہمنام حیدرؑ صفت　　جہاں میں بصد احترام آئیں گے
قیامت تو جب آئے گی آئے گی　　قیامت سے پہلے امام آئیں گے

اے کاش اتنی کہیں سے نوید ہو جائے　　وہ آ رہے ہیں یاں آج عید ہو جائے
اجل سے عاصی یہ کہہ دے کہ شوق سے آئے　　بس اتنا ٹھہرے ذرا اُن کی دید ہو جائے

(محمدؐ و آلِ محمدؐ کی ثنا کرنے والے جناب منیر ملک صاحب کے والد جناب غلام محمد عاصی کا کلام بشکریہ وصول کیا)

زبان ہو منہ میں مگر قدرتِ کلام نہ ہو　　پیامبر تو ہو موجود اور پیام نہ ہو
یہ امرِ عدلِ الٰہی سے غیر ممکن ہے　　کہ دورِ غلانے کو شیطان تو ہو، امام نہ ہو

درود پڑھنا ہے واجب سلام سے پہلے　　سلام فرض ہے جیسے کلام سے پہلے
یہ ہے مشیتِ حق اور حدیثِ پیغمبرؐ　　قیامت آ نہ سکے گی امام سے پہلے

اے باغِ عسکریؑ کے مقدس ترین پھول
اے کعبہء فروغِ نظر، قبلہء اُصول
آ ہم سے کر خراجِ دل و جاں کبھی قبول　　تیرے بغیر ہم کو قیامت نہیں قبول
دنیا نہ مال و زر نہ وزارت کے واسطے　　ہم جی رہے ہیں تیری زیارت کے واسطے
ہیں تیرے اختیار میں قدرت کی مرضیاں　　تیرے سوا کسی سے اُمیدیں ہیں فرضیاں
سائل کی جانتا ہے تو حاجت عرضیاں　　ہم پھر بھی اس لئے تجھے لکھتے ہیں عرضیاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ان پر تو دستخط جو کرے اپنی عید ہے
کاغذ بھی بہشتِ بریں کی رسید ہے

(یہ قطعہ میاں محمد بن ملک حمیر صاحب کے پڑھنے کے لئے تاہم یہ ورق کسی دوسرے مومنین کے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ طالب دعا۔ سید ...)

یا رب اک آیتِ جلی پیدا کر سلطان کے بھیس میں ولی پیدا کر
بھرنی ہے سیاست میں جو روحِ اخلاق پھر قلبِ محمدؐ سے علیؑ پیدا کر

---جمیل مظہری---

اس میں بھی نظر آئے اگر شرک یا بدعت عرضی جو لکھی میں نے محبت کی زباں میں
لکھتے تو میاں تم بھی بہر حال عریضہ وارث کوئی ہوتا جو تمہارا بھی جہاں میں

---مولانا سید ابوالحسن قبلہ---

عشقِ حجت بنا انتظار جانِ الفت بنا انتظار
کس قیامت کا وعدہ کیا کیا قیامت بنا انتظار

---محمد علی وفا---

کیا جانئے کیا دشمنِ حیدرؑ کو ہوا ہے گونگوں سے راہِ حق کا پتہ پوچھ رہا ہے
اے گردشِ دوراں تجھے کچھ اس کا پتہ ہے ہمراہ میرے فاطمہ زہرا کی دعا ہے

---محمد علی وفا---

دونوں کی نگاہوں میں فرحت کے گلے ہوں گے ہاتھوں میں تبسم کے کچھ پھول کھلے ہوں گے
کعبے سے کوئی پوچھے اس وصل کے منظر کو جب نور کے دو ٹکڑے آپس میں ملے ہوں گے

---محمد علی وفا---

آج آغوشِ نرجسؑ میں کون آ گیا آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے
جشنِ قائمؑ منا کر ذرا مومنیں آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیسی اتراتی پھرتی ہے بادِ صبا
صحنِ گلشن میں سبزہ لہکنے لگا
ہر کلی کی زباں پہ ہے صلِ علیٰ
آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

یہ ماہِ شعباں مبارک تمہیں	مہدیِ دیں کا آنا مبارک تمہیں
المہدی سنٹر میں آج یہ محفل بھی	کیوں نہ ہو جاں نثاروں کو بے حد خوشی
آج ساقی کے گھر جشنِ میلاد ہے

باقی یہ نظام دوسرا ہے کہ نہیں ہے	جب ہے تو کوئی وجہ بقا ہے کہ نہیں
دیکھو تو ذرا غور سے ہر غنچہ و گل کو	اس جلوہ غائب کا پتہ ہے کہ نہیں ہے
غائب پہ عقیدہ جو تو رکھتا نہیں غافل
غائب ہے خدا بول خدا ہے کہ نہیں ہے
پردے میں ہے شمشیر بکف وارثِ شبّر
اے منکرو کچھ تم کو پتہ ہے کہ نہیں ہے
سونے دو جگاؤ نہ نکیرین پکارے	یہ دیکھ لو بس خاکِ شفا ہے کہ نہیں ہے
جکڑا ہے یزید آج بھی لعنت کی رسن میں	انجام برائی کا برا ہے کہ نہیں ہے

زمانہ ہو گیا روشن شاہِ انام آئے	زمیں کی قدر بڑھی آسماں مقام آئے
ظہورِ قائمِ آلِ عبا مبارک ہو	جناب مہدیِ دیں بارھویں امام آئے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

--مولانا طور--

شبرات آئی عید کا منظر لئے ہوئے — پہلو میں نورِ صبح منور لئے ہوئے
گلزارِ سامرہ میں ہیں نرجس نہال آج — دامانِ آرزو میں گلِ تر لئے ہوئے

--سید محمد ابن طور--

کعبے کی زمیں کو جگانے کے لئے — آ فطرتِ مومن کو جگانے کے لئے
چہرے سے نقاب اٹھا سراپا احمدؐ — اسلام کو اسلام بنانے کے لئے

ہستی کے صحیفے میں ورق چودہ ہیں — دو باب میں حکمت میں سبق چودہ ہیں
ہیں ارض و سماوات ملا کر سب ایک — دنیا کو دکھانے کو سبق چودہ ہیں

--رزم رودولوی--

امام عصر آئے خوش ہیں شیخ و شابِ میخانہ — صدا دیتے ہوئے پھرتے ہیں یہ اربابِ میخانہ
ہوا پھر آمدِ ساقی سے وا جلد چلو رندو — خدا کی مصلحت سے بند تھا جو میخانہ

--صفی--

جہاں میں ورثہ دارِ صاحبِ معراج آیا ہے — حسنؑ کے گھر میں عالم کا جو ہے سرتاج آیا ہے
رہے گا حشر تک اب مذہبِ حق دہر میں قائم — امامت ختم ہے جس پر گھر وہ آج آیا ہے

--سید لئیق علی ہنر لکھنوی--

کس اہتمام سے محفل میں جام آتا ہے — کہ دور ختم ہے ماہِ صیام آتا ہے
خبر یہ عیسیٰؑ گردوں نشیں کو بھی دے دو — بچھائیں آ کے مصلی امام آتا ہے

--مرزا جمال--

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبضہ ہے جہاں پر مالکانہ قائم　　ہے جاہ وجلال خسروانہ قائم

اے حجت کردگار روحی لہ الفداک　　ہے آپ کے دم سے یہ زمانہ قائم

۔۔عزیز لکھنوی۔۔

تیرا راستہ کب سے ہم دیکھتے ہیں　　تجسس میں راہِ عدم دیکھتے ہیں

نجف دیکھتے ہیں حرم دیکھتے ہیں　　جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں

خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

۔۔۔سید افتخار ابن طاہر۔۔۔

پیدا ہوا شاہزادہ عشرت کدہ ہر دل ہے　　کشتی ہے تمنا کی ارمانوں کا ساحل ہے

شہزادی نرجسؑ کو ہے خوف نگاہِ بد　　اللہ یہ ماہ پارہ اخفا ہی کے قابل ہے

۔۔۔مولانا اکبر مہدی سلیم جرولی۔۔۔

اے میرے امامؑ (جمع کردہ نور عباس)

آپ پر درود اور سلام اے میرے امامؑ

بس یہی صدا ہے صبح وشام اے میرے امامؑ

آپ ہی کے آسرے پہ جی رہے ہیں ہم　　آپ آئیں گے تو دور ہوں گے رنج وغم

کر رہے ہیں التجا غلام اے میرے امامؑ

کر رہے ہیں اس لئے ظہور کی دعا　　ہو ہمیں بھی تیری دید کا شرف عطا

چاہے پھر ہو زندگی تمام اے میرے امامؑ

تیری راہ دیکھنا فریضہ ہے میرا　　منقبت نہیں ہے یہ عریضہ ہے میرا

پڑھ رہا ہوں میں جو صبح وشام اے میرے امامؑ

آ رہے ہیں آپ اُڑ رہی ہے یہ خبر　　سامرے کے سمت ہے لگی ہوئی نظر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سج رہے ہیں راستے تمام اے میرے امامؑ

تیرے نام کا ہے یہ بھی ایک معجزہ　　جس نے صرف دل سے تیرا نام لے لیا

اُس کا بن گیا ہر ایک کام اے میرے امامؑ

اس لئے تمہارا انتظار ہے شدید　　سر اُٹھا رہے ہیں پھر سے وقت کے یزید

کام اُن کا کیجیے تمام اے میرے امامؑ

دینِ مصطفیٰؐ پہ اب بھی تیرا قرض ہے　　ہم تو کیا ہیں انبیاء پہ جب کہ فرض ہے

دو جہاں میں تیرا احترام اے میرے امامؑ

نعمتیں بھی میر حسن کے نام ہوگئیں　　تخت اور شاہیاں غلام ہوگئیں

جب سے وہ ہوا تیرا غلام اے میرے امامؑ

---میر حسن میر---

نبی کی آل سے تجھ کو گلہ یہ کتنا ہے　　تو کلمہ گو ہے مگر نامراد کتنا ہے

جہادیو! ذرا مہدیؑ کو آ تو لینے دو　　پتہ چلے گا کہ شوقِ جہاد کتنا ہے

---سہیل شاہ---

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں　　مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں

لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے　　ایسا کوئی ضرور ہے اِس کائنات میں

---سردار نقوی---

یہ کس کی آمد پہ آج خوشیاں منا رہے ہیں زمانے والے

یہی تو ہیں دینِ حق کا بگڑا مقدر بنانے والے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خطبہ جناب زینبؑ یزید کے دربار میں

عصمت سے بنا ہے میرے شبیرؑ کا پیکر　　تو نار ہے وہ نور کی تنویر کا پیکر
تخریب تیرا عزم وہ تعمیر کا پیکر　　تو نجس سراپا ہے وہ تنویر کا پیکر
تو جسموں کا حاکم وہ ذہنوں کا ولی ہے
تو معاویہ زادہ ہے وہ حسینؑ ابن علیؑ ہے

۔۔شوکت رضا شوکت۔۔

دیکھ مندر سے اپنی مسجد کو　　سب جماعت نے ہاتھ باندھ ہیں
جس نے زینبؑ کے ہاتھ باندھے تھے　　ان کے قدرت نے ہاتھ باندھے ہیں

اے کربلا کے قصر کی معمار السلام　　اے جراتوں کی آہنی دیوار السلام
غربت میں شہزادی مختار السلام　　اے غازۂ رخ شہ ابرار السلام
جو رنگ چڑھ چکا تھا اترنے نہیں دیا
تو نے کسی شہید کو مرنے نہیں دیا

لقب ہے ثانی زہراؑ علیؑ کی جائی ہوں　　خدا کے فضل سے عباسؑ جیسا بھائی ہے
جناب فاتح خیبر کی لاڈلی بیٹی　　امیر شام کا تختہ الٹ کے آئی ہوں

۔۔عمر زخمی۔۔

جنگِ باطل کے لئے ایک پہیلی زینبؑ　　پنجتن پاک کی آغوش میں کھیلی زینبؑ
کربلا کی تھی سر ۷۲ شہداء نے مگر　　شام و کوفہ کو پلٹ آئی زینبؑ

دیکھ کر زینبِؑ دلگیر کا چہرہ صدیاں　　بن گئی شام غریباں کا اندھیرا صدیاں
وقت کے سینے پر ہر لحظہ صدا آتی ہے　　۱۴ معصوموں کا پڑھتی ہے قصیدہ صدیاں
ترک اولیٰ تجھ سے نہ ہوا ہے زینبؑ　　مانتی ہیں تیرے کردار کا لوہا صدیاں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوحہ واپسی اہل حرم

۸ ربیع الاول

اے شیعوں کے مہمان خدا حافظ و ناصر میرے غریب الوداع میرے شہید الوداع

آج قبر مصطفے پر اک ہجوم عام ہے آ گئی زینبؑ مدینے میں بپا کہرام ہے

جنگل میں بھرے گھر کو لٹا آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

عابدؑ کو کسی طرح بچا لائی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

بندھوا کے رسن ہاتھوں میں اور خطبے سنا کے گھر بار لٹا کے

دیوار بڑے سوچ کی ڈھا آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

جو ہجر پدر میں رہی ہر وقت پریشاں سوئی نہیں اک آن

اس بچی کو زنداں میں سلا آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

۶ ماہ کے اصغرؑ کو بھی جھولے کے بجائے دکھ درد چھپائے

ماں گودی میں تربت کے سلا آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

تھے عون و محمدؑ میری آنکھوں کے جو تارے ماموں کے دلارے

قربان انہیں بھائی پہ کر آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

تھا اکبرؑ ناشاد جو اس گھر کا اجالا وہ گیسوؤں والا

مقتل میں اکیلا اسے چھوڑ آئی ہے زینبؑ اے شہر مدینہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوں گے۔اب اگر کسی عمارت یا لاماباڑے پر یا مزار پر علم دیکھتا تو یہ سمجھ لیتا کہ وہ لکڑی اور کپڑا نہیں لہرا رہا بلکہ اللہ کی مشیت لہرا رہی ہے۔عباسؑ باب الحوائج ہے۔اللہ نے قضا اور قدر کو عباسؑ کے ہاتھوں میں دیدیا ہے۔اور اس کی امری سفارش کا نام اُم البنینؑ ہے۔جو حسینؑ کی ذات میں فنا ہو گئیں۔۔اُم البنینؑ جب بھی روئی عباسؑ کو نہیں روئی جب بھی روئی حسینؑ کو روئی۔

ہمارے مولا امام سید سجادؑ ۱۳ جمادی الثانی کو بے حد رو رہے تھے۔ایک صحابی نے پوچھا کہ رونے کا سبب کیا ہے؟۔مولا نے فرمایا اس جمادی الثانی نے ہمیں دو دفعہ لوٹا ہے۔۔۳ کو حسینؑ کی ماں دنیا سے گئی اور ۱۳ کو عباسؑ کی ماں ہم سے جدا ہوئی۔

جب قافلہ چلنے لگا مدینہ سے ۲ پوتے تھے جناب اُم البنینؑ کے محمد فضل قاسم اور عبیداللہ ۔۔ساتھ امام حسینؑ نے کہا کہ ۲ سال کا بچہ عباسؑ چھوڑ دے۔عبیداللہ کو چھوڑ دیا اُم البنینؑ کے ساتھ۔حسینؑ نسل بچانا چاہتے تھے عباسؑ کی۔

۸ ربیع الاول کو جب حسینؑ کا لٹا ہوا قافلہ مدینے پہنچا۔بی بی زینبؑ پوچھتی رہی ابھی مدینہ نہیں آیا۔ایک دن سجادؑ نے کہا۔اماں مدینہ آ گیا دیکھو نانا کا روضہ نظر آ رہا ہے۔بی بی زینبؑ نے فرمایا۔سجادؑ قافلہ روکو۔۔سارے راستے انتہائی اضطراب سے پوچھتی رہی کہ مدینہ آ گیا۔۔اب کہہ رہی ہیں کہ قافلہ روکو۔کیا وجہ ہے؟بی بی نے فرمایا ۲ وجہ ہے۔ایک تو میرے مدینے سے جانے اور واپس آنے کا رنگ ایک نہیں ہے۔دوسرے مدینہ میں اعلان کروا دے میں دیکھنا چاہتی ہوں میرے آنے کا درد کس کس میں ہے۔

بشیر کو بلایا مولا سجادؑ نے۔فرمایا۔اللہ تیرے باپ پر رحمت کرے۔تیرا باپ شاعری کر لیتا تھا۔کیا تو بھی کچھ کر لیتا ہے؟۔کہا۔مولا کچھ ٹوٹی پھوٹی کر لیتا ہوں۔۔ہمارا ایک نوحہ بناؤ اور جا کر مدینہ کی گلیوں میں پڑھ دے۔

وہ چلا اس نے دیکھا کہ شہر سے باہر ایک ٹیلے پر ایک بچہ بیٹھا ہے۔عراق کی طرف اس کی نظریں ہیں۔اس نے آسمان کی طرف نظر کی اور کہتا ہے۔اے اللہ تیری بے نیازی!! آج بھی کوئی نہیں آیا۔پوچھا اے بچے! تو کس کا شکوہ کر رہا ہے۔بے تابی سے بچے نے پوچھا کہ اے شخص تو نے عباسؑ کو کہیں دیکھا ہے؟ سوال کیا تم کیوں پوچھتے ہو؟ کہا میرا نام عبیداللہ ہے میں عباسؑ کا بیٹا ہوں۔میں بابا کے ساتھ نہیں گیا۔مولا حسینؑ نے مجھے دادی ام البنینؑ کے لئے چھوڑ دیا۔مگر میں ان کی خدمت ٹھیک نہیں کر سکا۔صغراؑ کے بین سے گھر میں نہیں رہ سکا۔مجھے صغراؑ نے ہی اجازت دی ہے کہ اس ٹیلے پر بیٹھ جاؤں اور عراق سے آنے والے قافلے کو دیکھو جس میں میرا بابا آقا حسینؑ کے ساتھ آتا ہو گا

اپنے بچوں کی معلومات کیلئے یہ مضمون جناب غضنفر عباس کی تقریر سے بنایا

سید نذر عباس رضوی۔۴ مئی ۲۰۱۳ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوح پر صبر کی تحریر ہیں حضرت زینبؑ
اور ہمشیرہ شبیرؑ ہیں حضرت زینبؑ

جن کا اک نام ہے تاریخ میں اُم کلثوم
فاطمہؑ زہرا کی تصویر ہیں حضرت زینبؑ

باپ ہے شیرِ خدا ماں ہے فاطمہؑ
کس قدر اعلیٰ ہے گھر کلثومؑ کا

یہ بھی بیٹی ہے علیؑ کی شیر دل
دل میں ظالم کے ڈر تھا کلثومؑ کا

-----

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صغراؔ نے کہا جاؤ سدھارو یا شاہ　　　اللہ نگہباں، علیؑ پشت پناہ
پر اپنی رسید جلد انشاء بھیجو　　　فرمایا حسینؑ نے کہ انشاء اللہ

jabir.abbas@yahoo.com
www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت مبسوطہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىٰ اَلسَّلَامُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ اَمَرْتَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَایَ يَا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي
الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ
تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ
مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ
الدِّينِ وَ اَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي
الْمَهْدِيُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ
التَّقْوٰى وَ اَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اُشْهِدُ اللهَ وَ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مَلَائِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَائَهٗ وَ رُسُلَهٗ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ

وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِیْ وَ خَوَاتِيْمِ

عَمَلِیْ وَ قَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّ اَمْرِیْ

لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰی

اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰی

اَجْسَامِكُمْ وَ عَلٰی شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰی

غَائِبِكُمْ وَ عَلٰی ظَاهِرِكُمْ وَ عَلٰی

بَاطِنِكُمْ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ
الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ
فَرَضِيَتْ بِهٖ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت سائر شہدائے کربلا علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّائَهُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّائَهُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي
مُحَمَّدِ ۨ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ

www.ziaraat.com Sibte-e-Sakina jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ
اَلَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا
یَالَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

"جو شخص زیارت سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام بجالائے تو خداوند تعالیٰ اسے ہر قدم پر ایک لاکھ حسنہ تحریر فرمائے گا، ایک لاکھ گناہ محو فرمائے گا، اس کے ایک لاکھ درجات بلند فرمائے گا، اس کے ایک لاکھ حاجتیں بر لائے گا، کم تر ان حاجتوں میں یہ ہے کہ آتش جہنم سے اسے آزاد کر دے گا۔

(روح الزیارات)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت جناب زینب کبریٰ علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَابِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَابِنْتَ مُحَمَّدِ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ عَلِيِّ
الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدِ
الْاَوْصِيَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَالِمَةُ الْغَيْرُ الْمُعَلَّمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَهْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَغْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَاْسُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَبُ الْكُبْرٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اقوال حضرت امام حسینؑ

☆ ظالموں کے ساتھ زندہ رہنا بجائے خود ایک ظلم ہے۔

☆ اللہ کے سوا کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کرنا چاہیے۔

☆ جس کا مددگار خدا کے علاوہ کوئی نہ ہو، خبردار اس پر ظلم نہ کرنا۔

☆ علم اور بردباری انسان کی سیرت کو آراستہ کرتی ہے۔

☆ ذلت برداشت کرنے سے موت بہتر ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Printed By:
Ali Enterprises
0323-5317444

Web Sites:
www.tatheer.com
www.ziarat.com
www.rubai-salam.8m.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas